خدا کے فضل و کرم سے

اندنون کتاب لاجواب ہزارون مین انتخاب

مقبول ہر شیخ و شاب یعنے

مجموعۂ

عملیات نادرہ

بعد اخذ حق تالیف

ماہ مبارک ربیع الثانی ۱۳۰۹ھ مطابق ماہ نومبر سنہ ۱۸۹۱ع

بار سوم

مطبع نامی لکھنؤ مین طبع ہوا

عملیات نادرہ
۱۳۰۹
باب ۱ ص ۴
نقشہ آسمان میں
باب ۲ ص ۲۳
علم نجوم کے بیان میں
باب ۳ ص ۲۹
علم رمل کے بیان میں
باب ۴ ص ۳۶
علم جفر کے بیان میں
باب ۵ ص ۳۸
علم کیمیا کے بیان میں
باب ۶ ص ۴۳
علم لیمیا کے بیان میں
باب ۷ ص ۴۸
علم ہیمیا کے بیان میں
باب ۸ ص ۴۹
علم سیمیا کے بیان میں
باب ۹ ص ۵۵
علم ریمیا کے بیان میں
باب ۱۰ ص ۶۰
علم قیافہ کے بیان میں
باب ۱۱ ص ۶۶
نسخہ جات مجرب کے بیان میں
مطبع منشی نولکشور واقع لکھنؤ

نمبر ۱۲۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد خالق کی انتہا نہین کہ جسنے ایک رسالہ نو ورق کا کہ جسکو نو آسمان کہتے ہین ایسا بنایا کہ ذہن آسمان
پیما حکیمونکا دریافت مضمون اوسکے مین عاجز آیا سورج و چاند دو نقرہ ہین مترادف اوسی رسالہ
کے خط استوا ایک مدہ ہا منحنی اوسی کتاب انوار کی ورق گردانی کا طبقات آسمان ایک ادنے
حکمت ہی کہ اوسکو کوئی حکیم اور مہندس و ریاضی خوان اور عالم دقیقہ دان عقل مین نہین لا سکتا
فتبارک اللہ احسن الخالقین اور نعت اوس مہر سپہر رسالت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا بھی بہت بلند ہی کیونکہ اللہ تعالے
خود شان اوس بلند شان مین خطاب فرماتا ہی لولاک لما خلقت الافلاک پس کسکو طاقت کہ بیان
حمد و نعت بصراحت تمام کرے لہذا اس امر دشوار گذار سے درگذر کر اپنے مرکوز باطن کو ظاہر
کرتا ہون کہ منشی میکہی لال صاحب خلف منشی شیو پرشاد صاحب نے رسالہ جامع علم نجوم و رمل و نقش جات
علوی وغیرہ مین ایسا پسندیدہ مفید خاص و عام تالیف کیا ہی کہ تعریف اوسکے مین زبان قلم
قلم ہی مگر عرصہ ہوا کہ یہ رسالہ شیخ عبد العزیز صاحب و خواجہ محمد صاحب کی فرمایش سے چھپ
اب ایک نسخہ بھی اسکا دستیاب نہین ہوتا تھا اور نہ ان دونون صاحبون مین سے کسی شخص کا
قصد چھاپنے کا تھا لہذا ابو الحسنات خواجہ قطب الدین احمد مالک مطبع نامی لکہنو نے اس
خیال سے کہ مؤلف کی محنت برباد جاتی ہی اور شائقین بھی محروم رہتے ہین ایک نسخہ بہم پہونچا کے بعد

اجازت طبع کرایا ہی اور تا امکان جسقدر اغلاط سابق مین رہگئے تھے اونکو بھی مصححان مطبع نے درست
کر دیا اب خواہشمندان عملیات نادرہ کو مناسب ہی کہ جیسا مطلب ہنکا عمل ہو ویسا ہی اوسکے آغاز
مین تدبیر کرین تا مہمل نہو اکثر لوگ غلبہ شوق سے جلدی کر بیٹھتے ہین اور بوجہ جلدی مطلب سے محروم رہتے ہین
آخر کار عمل کو جھوٹ جانتے ہین حالانکہ یہ بات نہین یعنے جیسی کہ تدبیر چاہیے ویسی ہو گیا معنے مطلب حاصل نہو
نخواہ مخواہ ہو رہے ہو بس جاننا چاہیے کہ اس رسالہ کا نام **مجموعہ عملیات نادرہ** ہی اور اسمین دش باب
قرار دیے گئے ہین **باب پہلا** نقشہ آسمان و ستارہ و خاصیت ستارہ ثوابت و سیارہ وغیرہ مین
اسمین دو دفعہ ہین **دفعہ اول** مین بیان آٹھ مقدمہ ہیأت بہ تفصیل آسمان و خاصیت کواکب مین
دفعہ دوسری حقیقت اشکال بارہ برج معہ بیان سات دن کے جو نام ستارون پر مشہور ہین
باب دوسرا بیان احکام نجوم مین اسمین سات فصلین ہین حتے الوسع کوئی دقیقہ اور رمز احکام نجوم کا باقی
نہین رہا صاف صاف عبارت سادہ مین لکھا گیا ہی **باب تیسرا** بیان رمل مین اسکے وسیلہ سے خیر و شر
و نحوست سعادت نیکی و بدی اپنے ستارہ کی خوب دریافت ہوتی ہی اسمین چھہ فصلین قرار دیگئی ہین
ان چھہ فصلون مین سب طرح کے دقائق علم رمل کے مندرج ہین **باب چوتھا** بیان علم جفر مین
اسمین سلسلے کے ساتھہ برابر بیان ہوتا چلا گیا ہی اٹھائیس حروف ابجد پر اس علم کا انحصار ہی اسکے
فضائل و برکات بکثرت ہین اسکے وسیلہ سے بھی حال نامعلوم معلوم ہوتا ہی نعوذ باللہ من ذلک **باب پانچوان**
بیان علم کیمیا مین جو ترکیبین کہ ان اوراق مین لکھی ہین کہ اسکے عمل کرنے سے انسان جفاکش و ہوشیار تہ
طلائی خالص و نقرہ کامل العیار یعنے پوری چاشنی بنا سکتا ہی اسمین دو فصلین ہین **فصل پہلی** اصطلاحات
و محاورہ علم کیمیا مین **فصل دوسری** بیان صنعت یعنی ترکیب بنانے کیمیا مین **باب چھٹا**
بیان علم لیمیا مین - لیمیا اوس علم کو کہتے ہین کہ جسکے کرنے سے عجائب و غرائب طلسم ظاہر ہوتے ہین اسمین
دو فصلین ہین **فصل اول** بیان حروف مفردات مین **فصل دوسری** بیان حروف مرکبات مین
باب ساتوان علم ہیمیا مین اس علم کے وسیلہ سے انسان ضعیف البنیان ستارون اور جنات اور
موکلات کو قابو کر سکتا ہی **باب آٹھوان** علم سیمیا مین علم سیمیا اوسکو کہتے ہین کہ اسکے باعث سے دریاے
قہار پر انسان ایسا بے تکلف آوے اور جاوے کہ جسطرح خشک زمین پر چلتا ہی علے ہذا القیاس صدہا
باتین ایسی مشکل اور محال وقوع مین آتی ہین کہ دیکھنے والیکو حیرت ہوتی ہی **باب نوان** علم ریمیا مین

اس علم کے کرنے سے طرح طرحکے نیرنگ اور شعبدات ظاہر ہوتے ہین جشم مردم مین کرامت اور اعجاز دکھلائی دیتا ہی **باب دسوان علم قیافہ** مین حکما اس علم کو علم فراست بھی کہتے ہین بمجرد دیکھنے چہرہ آدمی کے آثار نیک و بد معلوم ہوجاتے ہین بہت اچھی بات ہی یعنے جس شخص کا چہرہ بروے قیافہ شناسی اچھا دیکھا اوس سے راہ و رسم یارانہ پیدا کیا اور جسکو برا پایا اوس سے کنارہ کیا چنانچہ زمانہ سابق مین ایک امیر کبیر قیافہ شناس کا یہی دستور تھا کہ اوسکے دروازے پر ایک مصور شبیہ کش رہتا تھا جو شخص کہ نووارد قصد ملاقات امیر کا کرتا تھا وہ مصور اول شبیہ اوسکی بہ ہیات مجموعی کھینچ کر ملاحظہ کراتا تھا اگر علم قیافہ کی رو سے اوس امیر نے اوس شخص نووارد کو بہتر سمجھا تو طلب کیا ورنہ کہدیا کہ معاف کیجیے غرض یہانتک بیان فہرست بابونکا کیا گیا اب پہلا باب شروع ہوتا ہی **دفعہ اول مقدمہ پہلا نوآسمانونکی تفصیل مین** جاننا چاہیے کہ قول تحقیق کی رو سے سب آسمان نو سے زیادہ نہین اور سوا حرکت کے اونکو کسی حالت مین سکون نہین اور ایک اوپر ایک کے مانند چھلکہ پیاز کے تلے اوپر ہین اور منجملہ نو آسمان کے سات آسمان ایسے ہین کہ جن پر ایک ایک ستارہ سیارہ یعنی پھرنے والا ہی اور ہر ایک آسمان اپنے سیارہ کے نام سے نامور و مشہور ہی چنانچہ پہلا آسمان چاند یعنے قمر کا ہی دوسرا آسمان بدھ یعنے عطارد کا ہی تیسرا آسمان سکر یعنے زہرہ کا ہی چوتھا آسمان سورج یعنے شمس کا ہی پانچوان آسمان منگل یعنے مریخ کا ہی چھٹا آسمان برہسپت یعنی مشتری کا ہی ساتوان آسمان سنیچر یعنے زحل کا ہی آٹھوین آسمان پر ستارے بیشمار اور ثوابت ہی تمامی آسمانپر اسطرح جڑے ہین کہ جسطرح انگوٹھی پر نگ جڑا ہوا ہوتا ہی نوین آسمان پر ایک ستارہ بھی نہین ہی فقط اطلس کیطرح سادہ سب آسمانون سے بڑا گول چوڑا چکلا اوسکو فلک اطلس اور فلک اعظم اور فلک افلاک کہتے ہین اور وہی آسمان تمام جہان کو گھیرے ہوے ہی حکما اوسکو محدد جہات ستہ کہتے ہین اور اوسکے نیچے کرہ نار یعنے اگ اور کرہ ہوا اور کرہ پانی اور کرہ خاک یعنے زمین ہی اور یہ بھی واضح ہو کہ بیچ اس کرہ عالم کے قطب ہاے ہین ایک کا نام قطب شمالی دوسرے کا نام قطب جنوبی پس ان قطبین سے کاملین علم ہیات کو اسقدر مطلب حاصل ہوتا ہی یعنے ایک خط سیدھا فرضی ایک قطب سے طرف قطب دوسرے مرکز کے تجویز کیا ہی اور مراد فرض کرنے خط ہذا سے فقط اتنی ہی کہ بعد اور فصل جس ملک مین ولایت کا جس مقام سے چاہین اوسی خط استوا سے بجانب ہر دو قطب جنوبی و شمالی کے معلوم کرلین

صورت فلک کرۂ عالم کی یہ ہے

فلک الافلاک
فلک الثوابت
فلک الزحل
فلک المشتری
فلک المریخ
فلک الشمس
فلک الزہرہ
فلک العطارد
فلک القمر
کرۃ النار
کرۃ الہوا
کرۃ الماء
کرۃ الارض
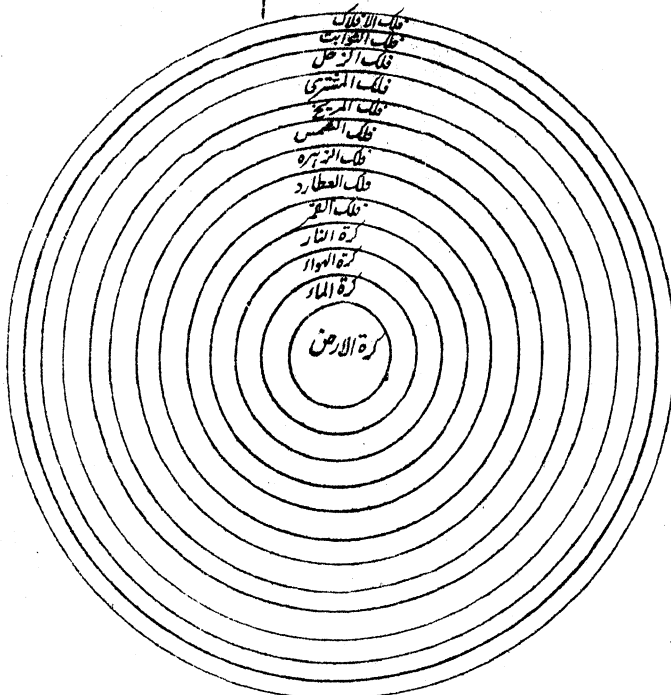
اور یہ بھی واضح ہو کہ یہ سات دن شنبہ و یکشنبہ وغیرہ جو کہ مشہور زمانہ ہین انھین سات ستارون کے نام پر منسوب ہین چنانچہ شنبہ بنام ستارہ زحل یعنے سنیچر کے نام پر ہے اور جمعہ بنام ستارہ سکر یعنے زہرہ کے نام پر ہے جمعرات پنجشنبہ برہسپت بنام مشتری کے ہے چہارشنبہ بدھ بنام عطارد کے ہے سہ شنبہ منگل بنام مریخ کے ہے دوشنبہ سومبار پیر بنام قمر کے ہے یکشنبہ اتوار شمس کے نام پر ہے

مقدمہ دوسرا چاند کے بیان مین اسمین چار فصلین ہین **پہلی فصل** جس آسمان پر چاند ہے اور اسکے بیانمین یعنے حکیمونکا قول ہے کہ فاصلہ سطح اوپر اور سطح نیچے کے درمیانین ایک لاکھ اٹھارہ ہزار چھیاسٹھ میل ہے بطلیموس نے فاصلہ اور مقادیر اجرام کواکب اور دوائرہ اقطار اون کے کو علم ہندسہ کی دلیلون سے ثابت کیا ہے اسکی تصدیق مین کسیطرح شک و شبہہ نہین

صورت آسمان چاند کی یہ ہے

دوسری فصل چاند کی حقیقت کے بیان مین یعنی اہل ہیأت کی کتابون سے دریافت ہوا ہے کہ جرم چاند کا ایک جزو ہے سوا ونتالیس جزو زمین سے اور دائرہ چاند کا چار سو باون میل کا ہے اور چاند کے جرم کا قطر ایک سو چالیس میل ہے اور مادہ برودت بہت ہے کیا معنی چاندنی پڑنے سے ضائع ہو جاتا ہے اور مکان طبعی اوسکا فلک اسفل ہے اور جرم اوسکا تاریک ہے روشنی قبول کرتا ہے آفتاب سے اور ہر برج مین دو شب اور دو ثلث شب رہتا ہے اور تمام فلک کو ایک مہینے مین قطع کرتا ہے اور آفتاب سے چھوٹا ہے اور سب سے سریع السیر یعنے تیز رو ہے اسی سبب سے اسکو یک فلک کہتے ہین

صورت اصلی چاند کی یہ ہے

تیسری فصل چاند کے نور کی زیادتی اور کمی کے بیان مین بغور سمجھنا چاہیے کہ جرم چاند کثیف اور تاریک قابل النور مثل جسم صیقلی کے ہر ایک ٹکڑے کے بیچ مین کہ سیاہ معلوم ہوتا ہی وہ آدھا کہ آفتاب کے مقابل ہی ہمیشہ روشن ہوتا ہی اور جبکہ نزدیک آفتاب کے ہوتا ہی آدھا آفتاب کیطرف روشن ہوتا ہی اور آدھا جو کہ روشن نہین ہی زمین کیطرف آنکھ سے چھپ جاتا ہی اور جب آفتاب سے دور ہو جاتا ہی تو پورب کیطرف لو درجہ یا زیادہ از نصف سیاہ پچھم کیطرف ہوتا ہی اور جسقدر کہ اوس سے روشن ہوتا ہی ہلال کیصورت دکھلائی دیتا ہی پھر جس مقدار آفتاب سے دور ہو جاتا ہی جرم اوسکا زیادہ روشن ہو جاتا ہی پس اوسوقت کہ وہ آدھا جو کہ زمین کے مقابل ہی تمام روشن ہو جاتا ہی اوسکو بدر کہتے ہین اور ہندو پورن چندرمان بولتے ہین بعد اوس کے آدھا اخیر مہینے مین جس جس مقدار آفتاب کے قریب ہوتا جاتا ہی اوسکا نور گھٹتا جاتا ہی یہانتک کہ آفتاب کے قریب ہو جاتا ہی اوسوقت وہ آدھا کہ روشن ہی فلک عطارد کیطرف ہوتا ہی اور وہ کہ آدھا روشن نہین ہی زمین کیطرف ہی اہل زمین کی نظر سے چھپ جاتا ہی اور اونتیس دن کا مہینا ہوا تو اٹھائیسوین رات کو چھپ جاتا ہی اگر تیس دن کا مہینا ہوا تو اونتیسوین رات کو چھپ جاتا ہی غرض اسیطور پر آئین مقررہ گھٹتا بڑھتا رہتا ہے

صورت اوسکی یہ ہے
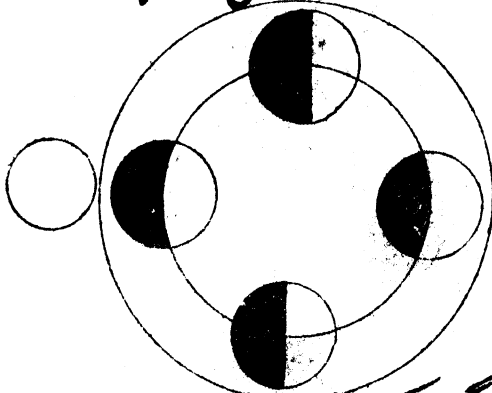
چوتھی فصل چاند گہن کے بیان مین جاننا چاہیے کہ چاند کو حالت قید خسوف یعنی گہن اوسوقت ہوتی ہی کہ عرض چاند کا برابر ہمیشہ مجموع قطرین قطر چاند اور قطر سایہ کے ہو

اور اگر آدھا مجموع قطرین سے کم ہوگا اوس زمانہ مین ایک ٹکڑا لامحالہ منخسف ہوگا یعنی اوس ٹکڑے کو گہن لگے گا

صورت چاند گہن کی یہ ہے
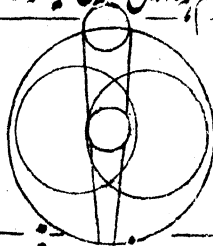
مقدمہ تیسرا عطارد کے آسمان مین اسمین دو فصلین ہین **فصل اول** آسمان عطارد مرکب ہے دو سطح سے کہ باہم مقابلہ مرکز اوسکا مرکز عالم ہے سطح محدب ملا ہی معقر فلک زہرہ سے اور معقر فلک ملا ہے سطح محدب فلک قمر سے ایک سال مین دورہ اوسکا بحرکت ذاتیہ پورب سے پچہم تک تمام ہوتا ہے اور جسطرح ثخن چاند کے آسمانمین ایک اور فلک خارج المرکز ہے اوسی طرح اس آسمان کی بھی ثخن ایک اور آسمان ہے مرکز اوسکا مرکز عالم سے جدا ہے خارج المرکز ہے کہ اوسکو فلک مدیر کہتے ہین اور اس ثخن مین ایک دوسرا ایسا ہی آسمان ہے کہ اوسکو خارج المرکز کہتے ہین اور فلک تدویر عطارد اس فلک خارج المرکز کے دوسرے ثخن مین ہے کہ عطارد اوس مین جڑا ہے اور عطارد کے دو واقع ہین ایک فلک کلی مین دوسرا فلک مدیر مین اور ایسی ہی دو حضیض ہین حضیض بجائے گھر انکو بولتے ہین

صورت آسمان عطارد کی یہ ہے

عطارد
المتمم الحوی من المدیر
المتمم الحوی من المثل
المرکز المائل
حضیض المثل
المتمم الحادی من المدیر
المتمم الحادی من المثل

فصل دوسری عطارد کے خواص مین جاننا چاہیے کہ عطارد ایک ستارہ ہے مختلف الحال سعد کے ہمراہ نیک سعد اور نحس کے ہمراہ بد نحس اسوجہ سے نجومی لوگ اوسکو منافق کہتے ہین یہ اوسکے خواص مین ہے

کرتیزی وگویائی اور عقل ودانائی پیدا ہو اگر مقارن سعد ہی تو گویائی اور ہوشیاری کار خیر مین
صرف ہو اور اگر مقارن نحس تو مکر وحیلہ اور ہرج مرج اور بکھیڑا رہتا ہی تقریبًا اور رجعت و استقامت
اسمین بہت ہی آفتاب کے گرد ہمیشہ پھرتا ہی اس سبب سے بہت کم نظر آتا ہی اوسکو منشی آسمان بھی کہتی ہین

صورت اوسکی یہ ہی

مقدمہ چوتھا زہرہ کے آسمان کا اوسمین بھی دو فصلین ہین فصل اول زہرہ کے بیانمین
آسمان زہرہ کے دو سطح ہین مقابل مرکز ہر ایککا مرکز عالم ہی اوپر کا سطح اوسکے نیچے ملا ہی مقعر فلک آفتاب
سے اور سطح اوسکا ملا ہی محدب فلک عطارد سے اور مدورہ اوسکا پورب سے پچھم کیطرف بحرکت ذاتیہ ایکسا لمین
تمام ہوتا ہی مثل مدور فلک آفتاب کے مگر فرق اتنا ہی کہ فلک التدویر زہرہ کا مخالف سر آفتاب کے کردیتا ہی
کبھی سریع السیر ہوتا ہی اور کبھی بطی پس جب حرکت اوسکی سریع اور مستقیم ہوتی ہی زہرہ آفتاب کے آگے ہو جاتا ہی
اور جب بطی اور راجع ہوتی ہی زہرہ پیچھے ہو جاتا ہی اور ثخن فلک زہرہ یعنے مسافت مابین اوپر کے سطح اور
نیچے کے سطح تین ہزار پانسو پچانوین میل ہی اور صورت فلک زہرہ کی بعینہ فلک الشمس اسمین فلک التدویر
زیادہ ہی فلک الشمس مین نہین ہی اگر اسکی فلک التدویر کو جرم شمس تجویز کرلین تو کچھ فرق باقی رہے

صورت زہرہ کے آسمان کی یہ ہی

فصل زہرہ کے خواص مین زہرہ کو نجومی سعد اصغر کہتے ہین اسلیے سعادت مین مشتری سے کم ہے اور ہر برج مین ستائیس روز رہتا ہے اور ہمیشہ آفتاب کے گرد عطارد کیطرح پھرتا ہے اور عیش و عشرت اوس سے متعلق ہے نجومیون کی رائے کے موافق اور بعض لوگ قائل ہین کہ اوسکے دیکھنے سے فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے اگر کسی شخص پر عشق کی گرمی غالب ہو اور وہ شخص زہرہ کو دیکھا کرے تو عشق اوسکا کم ہوجائیگا اور بعض قائل ہین کہ محبت اوس سے متعلق ہے اور یہ بھی کہتے ہین کہ اگر نکاح کے وقت زہرہ ناظر ہو زوج اور زوجہ یعنے دولہا اور دولہن مین محبت دلی و اتحاد قلبی پیدا ہو اور جرم زہرہ کا ایک جزو ہے چھتیس جزو اور ایک ثلث جزو جرم زمین سے اور قطر جرم زہرہ کا چارسو پچاس و چھ میل ہے

صورت زہرہ کی یہ ہے

مقدسہ سورج کے آسمان مین اسمین چار فصلین ہین **فصل اول** آفتاب مجدد وہی ہے دو سطح متقابل گرد ہی الشکل کہ مرکز اوسکا عالم ہے اوپر کا سطح اوسکا مقعر فلک مریخ سے ملا ہوا ہے اور نیچے کا سطح اوسکا محدب فلک زہرہ ملا ہوا ہے اور دورہ اوسکا پورب سے پچھم تک بحرکت ذاتیہ تین سو ساٹھ روز اور ربع اوسکا ایک روز مین تمام ہوتا ہے اور اوسکے ثخن مین ایک فلک اور ہے کہ مرکز اوسکا مرکز عالم سے خارج ہے مثل افلاک سابقہ کے بلا تفاوت الا یہ کہ جرم آفتاب کا مانند فلک تدویر نہین ہے اور اسمین نہایت حکمت بالغہ اور قدرت خالق ارض و سما ہے نسبت عالم کے اسلیے کہ اگر

آفتاب کے واسطے فلک تدویر ہوتا تو مثل اور ستارون کے راجع ہوتا اور زمانہ گرمی و سردی کا چند بہ
ہوجاتا یعنے چھہ مہینے کی فصل ہوتی اور جب آفتاب سمت الراس گرمیونمین چھہ مہینے رہتا زیادتی
حرارت سے اکثر حیوانات مرجاتے اور گھاس وغیرہ جل جاتی اور ایسا ہی حال جاڑونکی
فصل سمت الراس چھہ مہینے دور رہجاتا اکثر جانور چرند اور پرند اور روئیدگی اشجار درخت
وغیرہ کو فساد عارض اور لاحق ہوتا اور ثخن آسمان سورج کا یعنے مسافت درمیان اوپر کے
سطح اور نیچے کے سطح مین تین لاکھ چھپن ہزار چوہتر میل ہے

صورت سورج کے آسمان کی یہ ہے
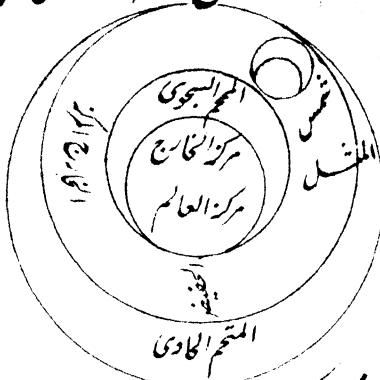
فصل دوسری جرم شمس کے بیان مین جاننا چاہیے کہ آفتاب سب ستارون سے
از روے حساب بڑا ہی اور کل سب ستارون سے زیادہ روشن ہے اور مکان طبعی اوسکا کرہ چہارم
ہی نجومی قائل ہین کہ آفتاب سب ستارونکا بادشاہ ہی اور چاند اوسکا وزیر اور عطارد اوسکا
منشی اور مریخ اوسکا سپہ سالار اور مشتری قاضی اور زحل خزانچی زہرہ خدمتگار اور سات
اقالیم اور برج شہر اور دہات دیہات اور دقائق محلہ مثل مکانات کے ہین قدرت باریتعالے
نے آفتاب کو چوتھے آسمان پر جڑا ہی تاکہ طبائع عالم اور عالمیان اوسکی حرکات سے معتدل رہین
اسلیے کہ اگر فلک ثوابت پر ہوتا عناصر اوس سے دور ہوجاتے اور مرکبات برودت کی زیادتی سے فاسد
ہوجاتے اور اگر پہلے آسمان پر ہوتا حرارت کی شدت سے جل جاتی اوسکا لطف دوسرا یہ ہی کہ آفتاب کو
اوسنے متحرک پیدا کیا اگر ایک جگہہ پر قائم رہتا تو اوس جگہہ حرارت کی شدت ہوتی اور دوسرے مقامو

برودت ہوتی ہی اور برودت کا فساد ظاہر ہی کہ ہلاکت باعث مادۂ برودت ہی لہذا حکمت باریتعالے
نے چاہا کہ ہر روز مشرق سے طلوع ہو اور مغرب مین غروب ہو کہ جسقدر زمین پانی سے کھلی ہی
اوسکی شعاع مادہ سے صحت و اعتدال حاصل کرے ہر سال مین اوسکے واسطے دو میل مقرر ہوئے ایک
متصل شمالی دوسرا متصل جنوب تاکہ جانبین اوس سے فائدہ دلخواہ پاوین اور جرم آفتاب ایکسیو چھیاسٹھ
حصہ زمین سے بڑا ہی اور قطر جرم آفتاب کا اکتالیس ہزار اٹھانوے میل ہے

صورت آفتاب کی یہ ہے

فصل تیسری سورج گہن مین سمجھنا چاہیے کہ سورج کو گہن لگنا حائل ہونا مہتاب کا ہی
درمیان سورج اور انسان کی نگاہ مین اسوجہ سے کہ جرم چاند باریک اور سیاہ ہی چھپ جاتا ہی اور
سورج کو بھی انسان کی نگاہ سے چھپا دیتا ہی جب نزدیک چاند کے ہوتا ہی سورج کی کسی نقطہ پر دو
نقطون راس اور ذنب یعنے ستارۂ راہ و کیت سے یا کسی اور نقطہ پر کہ نزدیک کبھی نقطہ سے اون
دونون نقطہ کے ہو تو چاند پیچھے سورج کے ہوتا ہی پس حائل ہوتا ہی درمیان آفتاب اور نگاہ
انسان کی اسلیئے خطوط شعاعی یعنے کرن کہ نگاہ سے نکلتی ہین اور مرئی تک پہونچتی ہین شکل مخروطی
ہوتی ہی زاویہ اوسکا باصرہ اور قاعدہ اوسکا مبصر ہوتا ہی پس جسوقت کہ چاند درمیان نگاہ انسان
اور سورج کے حائل ہوگا مخروط جرم ماہتاب پر پہلے جائیگا اور سورج دکھائی دیگا پھر اگر ماہتاب کو
فلک البروج سے عرض نہوگا تمام جرم چاند مخروط مین واقع ہوگا اور سورج تمام و کمال چھپ جائیگا
اور اگر چاند کو عرض ہوگا تو مخروط آفتاب سے منحرف ہوگا جسقدر کہ عرض مقتضی ہو اس صورت مین

کچھہ سورج نہ دکھائی دیگا اور کچھہ چھپ جائیگا اور زمانہ سورج گہن بہت نہوگا اسلیے کہ قاعدہ مخروط شعاعی کا جب صفحہ قمر پر منطبق ہوگا اوسیدم اوس سے منحرف ہوگا اور روشنی اور اوجلا بخوبی ظاہر ہوگا اور مقدار کسوف یعنے سورج گہن باختلاف وضع مقامات اور نگاہون کے مختلف ہوتا ہی اور بعض ملکون اور بلادون اور شہرونمین انھین وجوہ سے سورج گہن ہوتا بھی نہین یہ ادلہ مستحکم اوسپر ابن صحیح ہیں

صورت سورج گہن کی یہ ہے

القمرفی القعدہ
عندالاجتماع
الارض
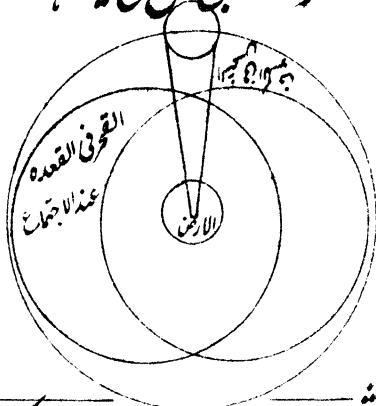
فصل چوتھی خواص شمس مین یعنے خوب بخاطر جمع جاننا چاہیے کہ تاثیرات نقشہ جات و اسمای علویات وسفلیات مین ظاہر ہی اوسکا جلال کہ تابش روشنی اپنی سے جملہ کواکب کو معدوم اور نامعلوم کردیتا ہی اور چاند کو کہ مد مقابل اوسکا ہی اوسکو البتہ روشنی بخشتا ہی بقول شیخ سعدی مصرع کہ از مہر پرتو بود ماہ را + اور خواص چاند کے بارہ مین جو خواص کہ چاند کے بیان کیے گئے وہ سب خواص واسطہ کہتے ہین سورج سے اور تاثیرات اوسکی سفلیات مین اسطور پر ہی کہ جب حرارت آفتاب کی دریا مین اثر کرتی ہی بسبب گرمی کے بخارات یعنے دھوان اوٹھتا ہی اور ساتھہ اجزای ناریہ یعنے آگ ورا اجزای مائیہ کے مرکب ہوتے ہین پس اجزای ناریہ قصد اپنے مرکز کا کرتے ہین اور جسوقت ہوای بارد ٹھنڈی یعنے کرہ زمہریر تک پہونچتی ہین کثرت برودت سے کثیف ہوجاتے ہین اور بصورت ابر کے ظاہر ہوتے ہین پھر ہوا اوسپر مسلط ہوتی ہی جسجگہ نفاذ حکم پروردگار ہوتا ہی وہان برس جاتا ہی ہوا کی بمقداری رہتی ہی تا سبب آسایش و ابقای حیات معینہ کل ذی روح کا ہو اور اوس سے نہرین اور چشمی جاری ہوتے ہین وہ وسیلہ پیدایش بار و برگ و اقسام ما کولات

وہ غلات کا وقوع مین آتا ہے

مقدمہ چھٹا مریخ کے آسمان مین اسمین دو فصلین ہین

فصل اول یعنے مریخ کہ اوسکو منگل کہتے ہین اوسکے آسمان کے دو سطح ہین مقابل اوسکا مرکز عالم ہے اوپر کا سطح فلک مشتری کے نیچے کے سطح سے ملا ہے اور نیچے کا سطح فلک آفتاب کے اوپر کے سطح سے ملا ہوا ہے اور وہ مدورہ اوسکا حرکت ذاتیہ پورب سے پچھم کیطرف ایک سال دو مہینے بائیس دن مین تمام ہوتا ہے اور صورت اوس فلک کی مانند صورت آسمان اور چاند یا آسمان زہرہ کے ہے اور ثخن اوسکا یعنے مسافت میان سطح اوپر اور نیچے کے بقول بطلیموس بیس کروڑ تین لاکھ بہتر ہزار نو سے اٹھانوے میل ہے

صورت آسمان مریخ کی یہ ہے

الخارج المرکز الحامل

المتمم للمحوی

الممثل

مرکز الخارج

مرکز عالم

مریخ

المتمم الحاوی
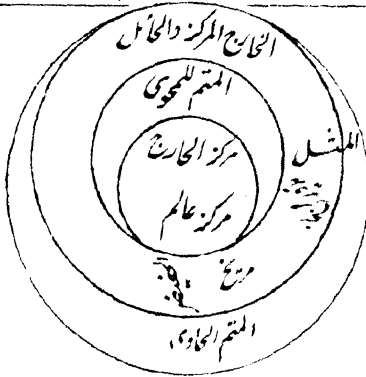
فصل دوسری خاصیت مریخ مین جاننا چاہیے کہ نجومی اسکو چھوٹا نحس کہتے ہین اسلیے کہ نحوست اوسکی نحوست سنیچر سے کم ہے اور قہر و غلبہ اور قتل و لوٹ اور غصہ و غضب و شر و فساد کو اسکی نسبت مین منسوب کرتے ہین اور جرم مریخ ڈیوڑھا زمین کا ہے اور قطر اوسکا نو لاکھ اسی ہزار آٹھ سو تینتیس میل ہے اور ہر برج مین اگر مستقیم ہوتا ہے چالیس دن رہتا ہے اور ہر روز بالمرہ قریب چالیس دقیقہ کے طے کرتا ہے

صورت منگل یعنے ستارہ مریخ

مقدمہ ساتوان بیان مشتری کے آسمان مین مشتری یعنے برہسپت کے دو سطح ہین
مرکز دونونکا مرکز عالم ہی سطح اعلے اوسکا ملا ہوا سطح نیچے آسمان سنیچر سے اور سطح نیچے فلک کا مریخ ہی دورہ
اوسکا پورب سے پچھم کیطرف بحرکت ذاتیہ گیارہ برس دو مہینے پندرہ روز مین تمام ہوتا ہی اور صورت
اوسکی مثل آسمان مریخ کے ہی اور ثخن اوسکا مابین سطح اوپر اور نیچے کے بیس کرور تین سو تیس میل ہے

صورت آسمان مشتری کی یہ ہی
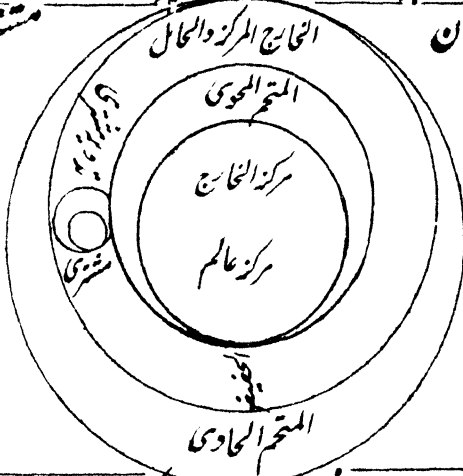
فصل دوسری خاصیت مشتری مین جاننا چاہیے کہ مشتری یعنی برہسپت انتہا درجہ کا
مبارک و میمون ہی اور شکل و صورت مین بہت مرغوب ہی نجومی اور پنڈت لوگ اسکو سعد اکبر کہتے ہین اسلیے
کہ سعادت اوسکی طرف منسوب کرتے ہین اور جرم اوسکا برابر چورانسی مرتبہ اور ایک ثلث اور ایک ربع زمین
کی ہی اور قطر اوسکا برابر ہی چار حصہ اور ایک ربع اور ایک سدس قطر زمین اور ہر روز پانچ دقیقے قطع کرتا ہے

صورت ستارہ مشتری کی یہ ہی

مقدمہ آٹھواں بیان آسمان زحل مین اسمین دو فصلین ہین فصل پہلی زحل یعنے سنیچر کے
آسمان کی جاننا چاہیے کہ آسمان زحل کے دو سطح مقابل مین کہ مرکز اوسکا مرکز عالم ہے اور سطح اوپر یہ
سمات سطح نیچے آسمان ثوابت کے ہے اور سطح نیچے اور سطح اوپر آسمان مشتری سے دورہ اوسکا پورب
سے پچھم انتیس برس پانچ مہینے چھہ روز مین تمام ہوتا ہے اور تخمین جرم آسمان سنیچر کا بقول بطلیموس
ایکیس کرور چھہ لاکھ چھبیس ہزار میل ہے صورت آسمان زحل کی یہ ہے

الخارج المرکز الحامل
المتمم المحوی
زحل
المثل
مرکز الخارج
مرکز عالم
المتمم الحاوی
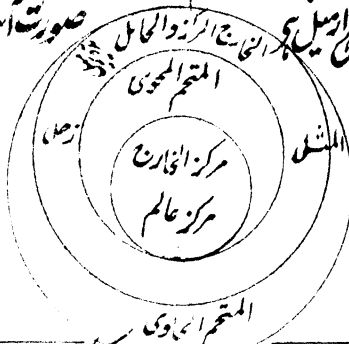
فصل دوسری خاصیت ستارہ زحل مین خوب یقین ہے کہ یہ ستارہ انتہا درجہ کا نحس اور شوم
ہے نجومی لوگ اسکو نحس اکبر کہتے ہین اسلیے کہ نحوست مین مریخ سے زیادہ ہے جسقدر کہ دنیا مین تباہی و بربادی
و کاوش جان و خرابی زمان ہے سبب اسیکی نحوست اور شومی سے ظاہر ہوتا ہے اور جرم زحل برابر کیا ہے مرتبہ اور ایک سدس
زمین کی ہے اور قطر جرم زحل قطر زمین کے چالیس مرتبہ اور ایک ثلث کے برابر ہے اور بقول منجمون کے دیکھنا ستارہ زحل کا
دیکھنا غم و غصہ پریشانی اور خرابی لاتا ہے جسطرح زہرہ کے دیکھنے سے خوشی اور سرور حاصل ہوتا ہے

صورت ستارہ زحل یعنے سنیچر کی یہ ہے
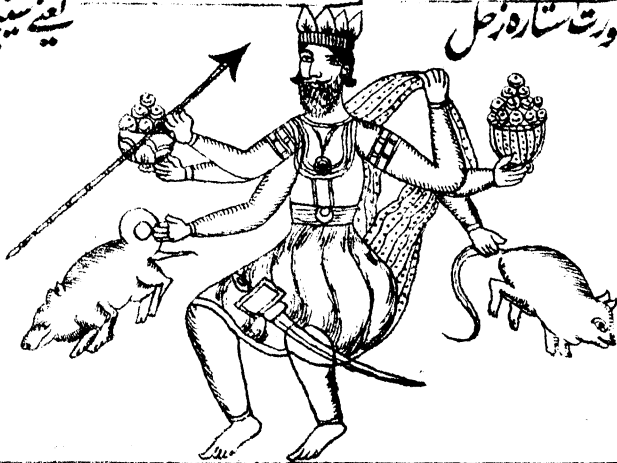
دفعہ دوسری مین بیان شکل بارہ برج آسمان کا جدا جدا بتفصیل تمام کیا گیا ہے شائقین اور ناظرین کی رای پر ظاہر ہو کہ آسمان پر بہجہت بارہ برج ہین اور ان بارہ ہون برج کی صورت کواکب ستارہ کی راہ پر واقع ہے جو برج جسکی صورت پر واقع ہے اوسکے نام سے مشہور ہے چنانچہ ذکر ہر ایک برج کا مع نام اور شکل اور تفصیل کواکب کے لکھی جاتی ہے برج پہلا حمل ستارہ حمل میکھ کو کہتے ہین اسکی شکل اسصورت پر ہے کہ آگا اوسکا پورب کیطرف اور پچھیا اوسکا طرف پچھم اور منہ اوسکا پیٹھ کیطرف اولٹا پھرا ہوا ہے اور سب ستارے اوسمین جو بڑے ہین جا بجا کوئی ستارہ اوسکے سینگ پر ہے اور کوئی اوسکے پٹھے پر ہے موضع واندام مین ستارے چمک رہے ہین اور صورت و قطع اوسکی بعینہ مینڈھے کی ہے

صورت اوسکی یہ ہے
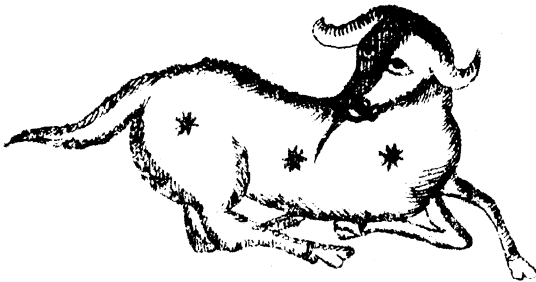
برج دوسرا ثور یعنے برکھ جاننا چاہیے کہ ثور کی صورت بیل کی ہے اور جسم اوسکا مجسم ہیئت مجموعی پورا نہین ہے اگلا جسم موجود ہے آدھا جسم پچھلا پٹھے کیطرف کا ندارد اور جسم موجود کا اگا پورب کیطرف اور پچھیا پچھم کیطرف اور ستارے اوسمین بتیس ہین جا بجا اوسکے اعضا اور اندام مین جڑے ہین اور جو ستارہ سرخ کہ اوسکی جنوبی پر واقع ہے وہ بنام دبران بہت شہرت رکھتا ہے اور جو ستارہ کہ اوسکے کندھے پر ہے وہ بنام ثریا مشہور زمانہ ہے اور چھ ستارے ہین بشکل خوشہ انگور کے بچھا ایک ستارہ سکے ہو گیا ہے اور دو ستارے متقارب کہ اوسکے کان پر واقع ہین انکو کلبین کہتے ہین اوسکی تاثیر خشک سالی سے نسبت رکھتی ہے

صورت اصلی اوسکی یہ ہے

برج تیسرا جوزا یعنے ستارہ توامان جاننا چاہیے کہ برج ستارہ جوزا کہ جسکو متھن کہتے ہین وہ بطور توامان کے ہین یعنی صورت اونکی دو آدمیون چسپان کے طور پر ہے سر اونکا اوتر کیطرف اور پاؤن اون کے پچھم اور دکن کیطرف ہین سب اٹھارہ ستارہ اون دونون صورتون مین جابجا ہر موضع و اندام مین جڑے ہین

صورت اوسکی یہ ہے

برج چوتھا سرطان کرک کو کہتے ہین یہ بشکل گنگٹا جانور دریائی کے ہے ہر چشم پر نو ستارے جابجا جڑے ہین

صورت اصل اوسکی یہ ہی

برج پانچوان اسد ہندوا اوسکو سنگھ اور مسلمان اوسکو شیر کہتے ہین اوسکے جسم مین پینتیس ستارے جابجا جڑے ہوے ہین
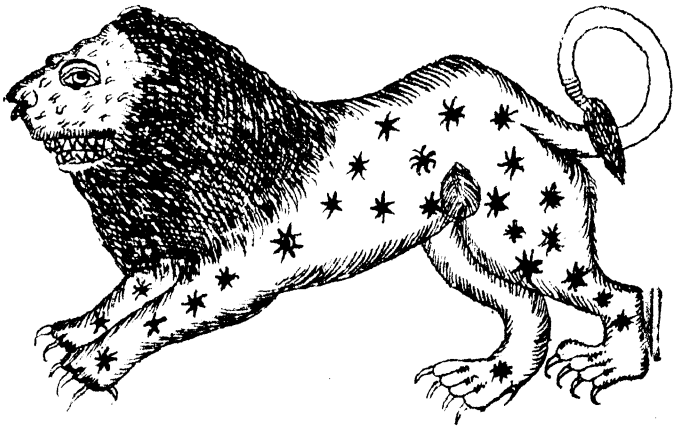
صورت اوسکی یہ ہے

برج چھٹا سنبلہ بزبان ہندی کنیان کو کہتے ہین شکل اس ستارے کی مانند ایک عورت ماہ سیما کی ہے اور اوسکے ہاتھ مین چند خوشہ ہین اور اوسکے جسم مین تیئیس ستارے جابجا ہر موضع و اندام مین جڑے ہین

صورت اصل اوسکی یہ ہے

برج ساتوان میزان تولا کو کہتے ہین اور شکل اوسکی بعینہ ترازو کی ہر اور دونون پلڑون اور ڈنڈی اوسکی پر ستر دستارے جابجا جڑے ہین

صورت اصل اوسکی یہ ہے
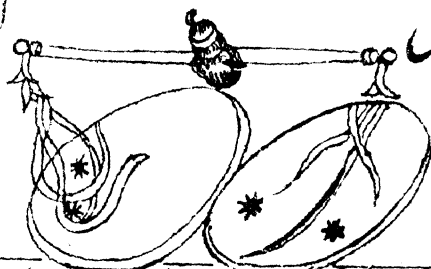
برج آٹھوان عقرب بچھیک کو کہتے ہین وہ برج بالکل بشکل بچھو کژدم کی طور پر ہی چوبیس ستارے اوسکے موضع مواندام مین جڑے ہین

صورت اس برج کی یہ ہے
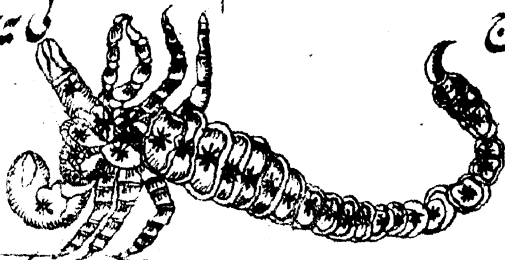
برج نوان قوس دھن کو کہتے ہین اور دھن بالکل مشابہ ساتھ کمان وکباد ہ کے ہر

اکتیس ستارے اوسمین چمک رہے ہے اور گرد اوسکے کوئی ستارہ نہیں
صورت اصل اوسکی یہ ہے

برج دسوان جدی اس مکر کو کہتے ہین اسمین اٹھائیس ستارے چمک اور دمک کے ساتھہ ہین اور
گرد اسکے اٹھائیس ستارے کے سوا اور کوئی نہین
صورت اصل اوسکی یہ ہے

برج گیارھوان دلو کنبھ کو کہتے ہین اسمین بنیتالیس ستارے ہین اور شکل اوسکی انسانی ہے
صورت اصل اوسکی یہ ہے

برج بارھوان حوت وہ برج ہے کہ جسکو مین کہتے ہین شکل اوسکی بعینہ دو مچھلی کے انداز پر ہے اسمین اٹھتیس ستارے ہین

صورت اصل اوسکی یہ ہی
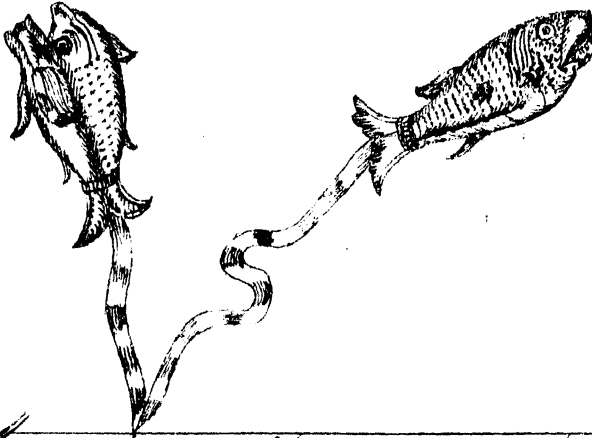
اور یہ بھی واضح ہو کہ راقم رسالہ ہذا کل حال آسمانون اور گردش اور بارہ برجونکا اور حال سورج گہن
اور چاند گہن اور کیفیت اجرام فلکی اور تفصیل ستارہ ثوابت و سیارہ وغیرہ حتی الوسع لکھ چکا ہی مگر یہ
اوسکو بطور مختصر کے دوبارہ لکھتا ہی تاکہ ناوانستہ و مبتدی لوگ اس مطالعہ سے واقف ہو جاوین
اصل اصول اسمین بات یہ ہی کہ حکیم بطلیموس نے طاقت ریاضی اور قوت علم سے اسقدر دریافت کیا کہ
زمین کے تئین مرکز عالم قرار دیا ہی سب اجرام آسمانی گرد زمین کے دورہ اوسپر کیا کرتے اور تمام عالم جسمانی
کلی و جزوی عنصری اور فلکی اسطرح پر مقرر کیے ہین یعنے کرۂ خاک و کرۂ آب و کرۂ باد و کرۂ آتش باقی نو آسمان
ہین اور اوپر فلک اول کے ماہ ہی اور فلک دوسرے پر عطارد اور فلک تیسرے پر زہرہ اور فلک چوتھے پر
آفتاب و فلک پانچوین پر مریخ اور فلک چھٹے پر مشتری اور فلک ساتوین پر زحل اور ان ساتون آسمان
کے تئین آسمان کلی کہتے ہین اور سوای ان سات آسمان کے اور آسمان بھی جزوی درمیان ان ساتون
آسمان کے فرض کیے ہین آٹھوان آسمان برجونکا ہی اور اوسمین سب ستارے جڑے ہین اور نوان
آسمان سب آسمان کا گھیر لیے ہی اور اوپر اوسکے کوئی ستارہ نہین اوسکو فلک الافلاک بولتے ہین اگرچہ
ہر فلک کو حرکت جداگانہ ہی لیکن آٹھوین آسمان اور ستارہ وابستہ حرکت وضعی نوین آسمان کی ہی
حسابات اور دن اوسی نوین آسمان سے تعلق رکھتا ہی باب دوسرا نجوم مین اسکے بیان احکام

ساتھ فصلین لکھی گئی ہین کوئی دقیقہ باریکیون اس علم بزرگ کا باقی نہین رہا ہے گویا دریا کو کوزہ مین کیا ہے **فصل پہلی** اول اسمین خاطر کو جمع کرکے دیکھیے اور سمجھیے کہ نجومیون نے آٹھوین آسمان کو بارہ حصہ پر تقسیم کیا ہے اور ہر ایک قسمت کو برج کہتے ہین اور ہر برج کی تیس قسمت کی ہین اور ہر ایک قسمت کے تیس دقیقہ کہتے ہین اور ہر درجہ کی ساٹھ قسمت قرار دی گئی ہین اور ہر ایک قسمت کو دقیقہ کہتے ہین اور ہر دقیقہ کی بھی ساٹھ قسمت جان کی ہین اور ہر قسمت کو ثانیہ کہتے ہین اور ہر ثانیہ ساٹھ قسمت کے ساتھ معین ہوئین اور ہر قسمت کو ثالثہ کہتے ہین اور نام برج وغیرہ کا باب اول کے درمیان مین بہت تفصیل اور صراحت کے لکھا گیا ہے مکرر کیا ضرورت مگر اسقدر سمجھنا چاہیے کہ سورج کو نیر اعظم اور چاند کو نیر اصغر کہتے ہین اور سنیچر یعنے زحل اور برہسپت یعنے مشتری کو علویین بولتے ہین اور ان دونون ستارونکو منگل یعنے مریخ کے ساتھ بھی علویہ کہتے ہین اور زہرہ عطارد کو سفلیین قرار دیتے ہین اور مشتری سعد اکبر اور زہرہ کے تئین سعدین کہتے ہین مگر اسقدر فرق ہے کہ مشتری سعد اکبر ہے اور زہرہ سعد اصغر اور زحل یعنے سنیچر اور مریخ یعنے منگل نحسین کہتے ہین مگر اسمین بھی اتنا ہی فرق ہے یعنے زحل کو نحس اکبر اور مریخ کو نحس اصغر بولتے ہین اور عطارد کو ممتزج کہتے ہین اور ہندو لوگ حساب ماہ و سال سورج سے کرتے ہین بارہ مہینے سورج کے یہ ہین چیت - بیساکھ - جیٹھ - اساڑھ - ساون - بھادون - کنوار - کاتک - اگھن - پوس - ماگھ - پھاگن - اور بارہ مہینے چاند کے ایک ہلال سے دوسرے ہلال تک شروع ہوتے ہین یعنے جسکو چاندنی رات اور اندھیاری رات کہتے ہین اور شب ماہ شب تار بھی بولتے ہین اون بارہ مہینے کے نام ابتدای ماہ محرم سے لغایت ذیحجہ تک سب جانتے ہین فرداً فرداً لکھنا ضرور نہین لیکن حساب معتبر علم نجوم سورج کے مہینے سے ہے **فصل دوسری نظرات کواکب مین** دریافت کیا چاہیے کہ دو ستارہ ایک برج اور ایک درجہ اور ایک دقیقہ مین جمع ہون اوسکے تئین قران کہتے ہین اور مقارن بھی بولتے ہین اور اگر ایسا حال درمیان سورج اور چاند کے واقع ہو اوسکے تئین اجتماع کہتے ہین اور اگر درمیان آفتاب اور خمسہ کے اتفاق ہو اوسکو احتراق کہتے ہین اور اگر درمیان خمسہ سحرہ کو باہمدگر اتفاق ہو اوسکو قران اور مقارنہ کہتے ہین اور جو درمیان دو ستارہ بعد دو برج کے ہو اوسکو تسدیس کہتے ہین اور اگر درمیان دو ستارہ بعد تین برج یعنے ربع فلک پر ہو اوسکے تئین تربیع کہتے ہین اور جو درمیان دو ستارہ بعد چار برج کے ہو اوسکو

تثلیث کہتے ہین اور اگر درمیان دو ستارہ بعد چھہ برج کے ہو اوسکے تئین مقابلہ کہتے ہین اور مقابلہ ستارونکا جو ہوتا ہی اوسکو استقبال کہتے ہین اب یہان سمجھنا چاہیے نظر تربیع و مقابلہ کے تئین نحس لکھا ہی کیا معنے کہ مقابلہ کو تمام دشمنی اور تربیع کو نصف دشمنی اور تثلیث اور تسدیس کے تئین سعد معلوم کیا ہی لیکن تثلیث کے تئین تمام دوستی اور تسدیس کے تئین نصف دوستی تصور کیا ہی اور نظر مقارنہ ساتھہ ستارون کے سعد ہوتی ہی اور سعد کواکب نحس کے نحس ہوتی ہی پس سعادت و نحوست و خیر و شر نظرات کواکب و درشرف و ہبوط اور وبال و دلیل کرتے ہین چنانچہ شکل زائچہ کی مفصل لکھی جاتی ہی

نقشہ

حوت
حمل ۱ شمس
ثور ۲
جوزا ۳ زہرہ
حوت ۱۲ ذنب
شمس
زحل
سرطان
جدی ۱۰
دلو ۱۱ عطارد
مریخ
میزان
مشتری
عقرب

اب یہان زائچہ کی روسے سمجھنا چاہیے کہ زائچہ مین سورج اور چاند ایک برج مین واقع ہین اور اجتماع اسی سبب ہی اور اگر سورج چاند کے اور ستارہ کواکب خمسہ سے ہوتا اوسکے تئین احتراق کہتے ہین اور درمیان زہرہ اور شمس نظر تسدیس ہی کسواسطے کہ زہرہ سو برج مین ہی پس دو برج درمیان شمس و زہرہ واقع ہی اور خانہ گیارھوان بھی نظر تسدیس ہی کیونکہ خانہ گیارھوین سے پہلے تک دو خانہ درمیان مین ہین یعنی بارھوان خانہ اور پہلا خانہ پس درمیان عطارد اور شمس کے بھی نظر تسدیس کی ہی اور درمیان زحل اور شمس کے نظر تربیع کی ہی کہ زحل سرطان مین ہی اور سرطان سے حمل تک بعد تین برج کے

واقع ہی اور خانہ دسوان نظر تربیع کی رکھتا ہی دسوان خانہ پہلے خانہ تک تین درمیانمین ہی اور گیارھوان

اور بارھوان اور پہلا درمیان مشتری و شمس نظر تثلیث کی ہی کسواسطے کہ مشتری بیچ برج اسد کے ہی اور

اسد سے حمل تک چار برج درمیانمین ہین علے ہذا القیاس خانہ نوان بھی نظر تثلیث کی رکھتا ہی خانہ نوین

سے پہلے تک خارج درمیانمین ہین دسوان اور گیارھوان اور بارھوان اور پہلا درمیان مریخ اور شمس

نظر مقابلہ کی ہی کسواسطے کہ مریخ برج میزان مین ہی میزان سے حمل تک بعد چھہ برج کے درمیانمین ہی یعنی سنبلہ

و اسد و سرطان و جوزا و ثور و حمل ہیتو تکیطرف سے بھی بعد و چھہ برج کے آٹھوان و نوان و دسوان گیارھوان و بارھوان پہلا

فصل تیسری بیان خانہای اصلی و شرف و ہبوط کواکب مین ✤

اس مقدمہ کو بھی دل لگاکر سمجھنا چاہیے کہ خانہ اصلی شمس برج اسد ہی اور خانہ اصلی قمر برج سرطان ہی

اور خانہ اصلی زحل دلو و جدی و خانۂ اصلی مشتری قوس و حوت و خانۂ اصلی مریخ حمل و عقرب و خانۂ اصلی

زہرہ برج ثور و میزان و خانۂ اصلی عطارد سنبلہ و جوزا و برج مقابل خانۂ اصلی کے برج وبال ہی و برج مقابل

خانۂ شرف کے برج ہبوط ہی دونون نتیجہ اگر ہیم کواکب شرف کے پڑین نتیجہ اوسکا بر فور خیر و سعادت کی ہوگا اور اگر

کواکب بیچ وبال او ہبوط کی ہون اوسکی دلیل ہر حال نحوست کی ہی اور حال وبال و شرف او ہبوط ستارہ کا اس نقشہ سے معلوم ہوگا

نام کواکب	شمس	قمر	زحل	مشتری	مریخ	زہرہ	عطارد
نام خانہای اصلی کواکب	اسد	سرطان	دلو و جدی	قوس و حوت	حمل و عقرب	ثور و میزان	سنبلہ و جوزا
خانۂ وبال	دلو	جدی	اسد سرطان	جوزا و سنبلہ	ثور و میزان	حمل و عقرب	قوس و حوت
خانۂ شرف	حمل	ثور	میزان	سرطان	جدی	حوت	سنبلہ
خانۂ ہبوط	میزان	عقرب	حمل	جدی	سرطان	سنبلہ	حوت

فصل چہارم بیان تحقیق کرنے طالع وقت مین اسکو بھی بغور سمجھنا چاہیے یعنے

دریافت کیا چاہو کہ طالع وقت کا کس برج مین ہی اول دریافت کرو کہ آفتاب بیچ کس برج کے ہی

اور چند درجہ اوسی برج کے ملے ہوے اور روز کے بھی کتنی پہر اور گھڑی گذری پس جس برج مین کہ آفتاب ہو

گھڑیون کو اوپر برجون کے تقسیم کرو جسپر کہ انتہا پاوے اوسی برج کو طالع تصور کرو اور تقسیم گھڑیونکی موافق

ان شعرون کے کرو شعر حمل و حوت و طالش با سہ ہم ✤ ثور با دو چار گفت حکیم ✤ باز جوزا جدی پنج بگیر

باقیش شش شہر بنوہ رضیمہ یعنے حمل و حوت ہر یکے سہ و نیم طاش و طالع و ثور و دلو ہر یکے چہار طاش و جوزا و جدی ہر یکے پنج طاش و باقی چھ برج ہر یکے چھ طاش طالع کے ہوا اور واسطے دریافت مبتدیون کے ایک مثال لکھتا ہون مثلاً کوئی چاہے کہ ایک روز آفتاب بیچ برج سرطان کے تحویل کرے اور اوسوقت دوپہر روز کون برج مین طالع ہو پس معلوم کرو کہ بیچ اوس ایام کے پہر پہلا نو گھڑی اور پھر دوسر آٹھ گھڑی ہو پس وقت دوپہر مجموعہ سترہ گھڑی کا خواہ مخواہ ہوگا اور نھین گھڑیون سے چھ گھڑی طالع کو دو اور چھ اسد کو اور چھ سنبلہ کو دو لامحالہ میزان کل اٹھارہ گھڑی کا دوپہر تک وہ سترہ گھڑی اٹھارہ گھڑی مین وضع ہوئین باقی ایک گھڑی رہی پس معلوم کرو کہ طالع وقت برج سنبلہ کا ہے و بقدر ایک گھڑی کے باقی رہے اور گھڑیون کو اوپر برجون کے

اس نقشہ کی روسے بخوبی دریافت کرو کسیطرح کا شبہہ و واہمہ نہین ہے

ڈیڑھ	دو	ڈھائی	تین	تین	تین
گھڑی	گھڑی	گھڑی	گھڑی	گھڑی	گھڑی
حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ

پس سنبلہ کو طالع وقت کا لیکر زائچہ کھینچو اور ستارہ سے نظر کرکے کواکب خمسہ متحیرہ اور راس و ذنب اور قمر کے تئین بیچ برجون کے کہ جنمین ہین زائچہ کے لکھو اور احکام کواکب اور برج اور خانون اور نظرات کواکب ساتھ مقارنہ و مقابلہ اور تثلیث اور تسدیس اور تربیع اور اوتاد اور شرف و ہبوط و بال پر اوسکے اوسی شرط کا حال معلوم ہوگا اوتاد جمع وتد کی ہے وتد طالع برجہائے چار کو کہتے ہین جیسا کہ سنبلہ سے طالع وقت کا ہے قوس کہ برج چوتھا ہے وتد ہوا اور قوس سے برج حوت وتد ہوا اور حوت سے جوزا وتد ہوا اور جوزا کہ طالع سنبلہ سے وتد ہو اور جو ایک ستارہ کہ سعد اور نحس بیچ خانہ وتد کے ہو نہایت قوی بہر موردا سطے

مثال مبتدیون کے یہ زائچہ کھینچا جاتا ہی
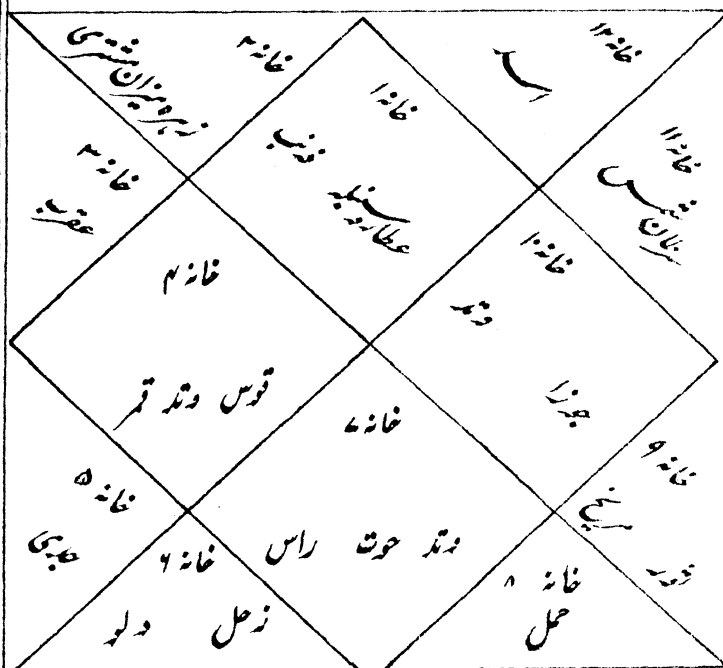
فصل پانچوین بیان منسوبات بارہ خانہ مین اسکا حال بھی سب جانب سے دل لگا
کرکے سمجھ لو یعنے بارہ خانہ ہین خانہ اول منسوب ہی ساتھ نقش علوی کے یعنے ابتدا کام کے
صحت وسلامتی و فکر وخیال و نطق وکلام و سکوت وخاموشی خانہ دوسرا منسوب ہی ساتھ
معاش و مال اور شخص غائب اور معاملہ لین دین پر خانہ تیسرا منسوب ہی ساتھ چلنے وپھرنے
اور عزیز و یگانہ اور ہمنشینی اور جدائی اور پانا چیز گم ہوئی کا اور پائداری جنس ہر قسم کی خانہ
چہارم منسوب ہی املاک زمین و زراعت اور دفینہ اور درازی عمر صاحب طالع و ثبات اشیا یعنے
ہر قسم کا اسباب خانہ پنجم منسوب ہی ساتھ فرزند و معشوق عیش وعشرت خانہ چھٹا منسوب ہی ساتھ
بیماری اور قید اور ملامت اور نقصان وغیرہ خانہ ساتوان منسوب ہی رنج و خوشی کے ساتھ اور
جھگڑا وغیرہ خانہ آٹھوان منسوب ہی ساتھ مال غائب و میراث و خوف قتل خانہ نوان منسوب ہی ساتھ سفر
اور علم و تدبیر کے خانہ دسوان منسوب ہی ساتھ بادشاہت اور امارت خانہ گیارھوان منسوب ہی ساتھ

امید و سیتونکے خانہ بارھوان منسوب ہی ساتھ دشمنی چوپایہ جانور مثل ہاتھی و گھوڑے وغیرہ

فصل چھٹی بیان منسوبات ستارونمین جاننا چاہیے کہ ستارہ زحل دلالت کرتا ہی

اوپر مکانون اور خزانون اور کوون یعنے چاہ اور زمین شورستان و ولایت مملکت ہند و سندھ اور اقسام معدنیات شیشہ و حدید اور پتھر سیاہ رنگ اور درختونمین جسکے کہ پھل سخت اور درشت ہوون اور ذائقہ اونکا کھٹا اور میٹھا ہو اور جانورونمین شیر وغیرہ غرض خلاصہ یہ ہی کہ اس ستارہ کی نسبت کی ہوئی شئے ناقص اور نامرغوب ہوتے ہین ستارہ مشتری دلالت کرتا ہی اوپر مکانون لپسند اور عبادتگاہ آدمیان اشراف قوم اور ولایت ترکستان و خراسان اور کانونمین قلعی وغیرہ سفید رنگ اور قسم غلہ یعنے اناج مین برنج و گندم اور پھلونمین سیب انار وغیرہ غرض وہ چیزین کہ مرغوب دل ہین وہ اس ستارہ مبارک سے منسوب ہین ستارہ مریخ کو مناسبت ہی فسق و فجور اور کانونمین لوہا وغیرہ اور درختونمین مرچ وغیرہ اور جانورونمین خوک وغیرہ یعنے سور اور آدمیونمین جلاد و ڈاکو وغیرہ ستارہ آفتاب سے مناسبت رکھتا ہی ولایت چین اور کانونمین یاقوت اور سونا یعنے طلا وغیرہ اور درختونمین انگور وغیرہ سے اور عقل و دانائی سے بھی مناسبت ہی اور ستارہ زہرہ سے مناسبت ہی ولایت عرب اور عجم اور درختونمین شمشاد اور حسن و خلق بہجت و شہوت و محبت و کانونمین لوہا وغیرہ ستارہ ماہتاب سے مناسبت ہی ملوتی و بلور اور چاندی اور برکت اور زیادتی معاش و رزق وغیرہ ستارہ عطارد سے مراد ہی شہر مکہ اور مدینہ اور کانونمین پارہ و ردی یعنے پیتہ و چونہ وغیرہ سے اور اقسام طیور مین کبوتر وغیرہ اور سوائے ان باتون کے یہ بھی واضح ہو کہ بارہ برج کو نسبت ہی عنصر سے بعضے آتشی اور بعضے بادی اور بعضے خاکی اور بعضے آبی اور پھر یہی بارہ برج منسوب ہین بعضے ساتھ مادہ کے اور بعضے منسوب ہین ساتھ نر کے اور بیس حرف ساتھ آٹھ برج کے منسوب ہین چنانچہ تفصیل اسکی اس نقشہ سے بخوبی معلوم ہوگی

حمل آتشی خانہ مریخ میکھ راس منسوب بروز سہ شنبہ بر حروف ال ع
اسد آتشی سنگھ راس ستارہ شمس منسوب بروز

ثور خاکی برکھ راس منسوب بروز جمعہ ستارہ زہرہ مادہ حروف ب و
سنبلہ خاکی کنیا راس ستارہ عطارد منسوب بروز

جوزا بادی متھن راس منسوب بروز چہار شنبہ ستارہ عطارد محبت حروف ک ر ق
میزان بادی تلا راس ستارہ زہرہ منسوب

سرطان آبی کرک راس منسوب بروز دوشنبہ ستارہ قمر مادہ حروف ح ھ
عقرب آبی برچھک راس ستارہ مریخ بروز سہ شنبہ

یکشنبہ بر حرف میم	چہارشنبہ مادہ حرف ب	بروز جمعہ بر حرف ٹ ط	مادہ حروف س ح و ض ط
قوس آتشی دھن راس	جدی خاکی مکر راس	دلو بادی ہندی کنبھ راس	حوت آبی راس مین ستارہ
ستارہ مشتری منسوب	ستارہ زحل منسوب	ستارہ زحل منسوب بروز	مشتری مادہ منسوب بروز
بروز پنجشنبہ بر حرف ف	بروز سہ شنبہ بر حرف ح	شنبہ بر حرف س ش ص ب	پنجشنبہ حرف م ح

باب تیسرا بیان علم رمل مین جاننا چاہیے کہ عمل رمل سے بھی احکام نیکی و بدی طالع کی خوب دریافت ہوتی ہے اس علم مین سولہ شکلین واسطے نکالنے حکم نیکی اور بدی کے مقرر ہین اور یہ علم معقول منسوب ہے ساتھ دانیال پیغمبر علیہ السلام کے اسمین چند فصلین قرار دیگئی ہین فصل پہلی مین بیان پھینکنے رمل کا ہے پس اگر چاہے کہ مین حکم رمل دریافت کرون تو اوسکو مناسب ہے کہ چار نقطے لکھے اور وہ چار عنصر ہین نقطونکو سمجھے اور ان چارون نقطون مین سے اول نقطہ کو آگ سے نسبت اور دوسرے نقطہ کو ہوا سے نسبت اور تیسرے نقطہ کو پانی سے نسبت ہے اور چوتھے نقطہ کو خاک سے نسبت ہے پس ان چارون نقطونکو چار سے ضرب دو حاصل ضرب اوسکا سولہ ہوگا اور یہی سولہ شکلین جانو نام اون شکلونکے اپنے اپنے موقع پر بیان ہونگے دریافت کر لینا طالب کو سمجھ اوسکے لکھنے کا چار نقطہ کھینچ اور بیچ خانہ کے چار سطر نقطون کی ہون اور بیچ ہر سطر کے سولہ نقطون سے زیادہ نہو مگر وقت نقطہ لکھنے کے نقطونکا شمار اپنے دل مین نکرو جیسا لکھو چہ قیمت کہ چار خانہ تمام ہون پھر ہر سطر کے دو دو نقطہ طرح کرو اور بیچ آخر سطر کے اگر دو نقطہ ہون تو اوسکو جوڑہ یعنے زوج سمجھو اور اگر ایک ہو تو اوسکو فرد یعنے اکیلا جانو اور اسی طریقہ سے اونکو پہلا اور دوسرا جانے اور سمجھے رہو تا کہ اون چارون خانونمین ایک شکل علیحدہ کہ نقطہ چار شکلین مین ظاہر ہو اور ان چارون شکلونکو امہات جانو اور خط کھینچے ہوے ان چارون شکلونکے کہ جو امہات سے منسوب ہین طرف خطے بہت کے ساتھ ترتیب کے لحاظ رہے کہ پہلی کی پہلی ہے اور دوسری کی دوسری پس ان چارون شکلونکو طرف داھنے یعنی مین کیطرف سے اون چار شکلون دوسری کی حاصل کرو یعنی شکلون امہات اول سے فرد یا زوج اٹھتی ہر چار شکلونکا لو کہ وہ شکل پانچوین ہے بعد اوسکے افراد یا زوج خانہ کی لو کہ وہ شکل آٹھوین ہے اور ان ہر چار شکلونکو بنات کہتے ہین بعد اوسکے شکل پہلی اور دوسری نیچے ہر دو شکل نوین ہے تیسری چوتھی سے نیچے ہر دو شکل دسوین اور پانچوین اور چھٹی سے ہر دو شکل گیارھوین ساتوین اور آٹھوین سے نیچے ہر دو شکل بارھوین لکھو اور ان ہر چار شکلونکو متولدات کہتے ہین اور بعد اوسکے نوین اور دسوین سے نیچے ہر دو شکل تیرھوین

اور گیارھوین اور بارھوین سے نیچے ہر دو شکل چودھوین کھینچو شکل تیرھوین کو سہم السعادت اور شکل
چودھوین کو سہم الغیب کہتے ہین اور شکل تیرھوین اور چودھوین سے شکل پندرھوین حاصل کرو
اور اوسکے تئین درمیان مین ہر دو کے لکھو اور بعد اوسکے شکل پندرھوین اور شکل طالع ضرب کیے
گئے سے شکل سولہ حاصل کرو اور بیچ پہلوے پندرھوین طرف بائین یعنے لیسار کے لکھو اور شکل
سولھوین لب لباب تمام زائچہ ہو اور اوسکے تئین عاقبت العاقبت کہتے ہین اور ان ہر چہار شکلونکے
تئین زوائدات کہتے ہین اور شکل پندرھوین کے تئین میزان رمل و قاضی رمل کہتے ہین اور بیچ اس خانہ
کبھی شکل طاق نہ آنے پاوے ہمیشہ آتشی شکل آوے کہ دو فرد دو زوج ہون اور اگر کبھی شکل طاق
آوے معلوم کرو کہ بیچ زائچہ کے غلطی ہو گئی اسی سبب سے اسی خانہ کو میزان رمل کہتے ہین اور اشکال
سولہ سے جو کچھ پہلی ہو وہ فرد ہو اور آخر اوسکے زوج اون شکلونکو خارج کہتے ہین اور جو کچھ وہ پہلے
زوج اوسکی زوج ہو اور آخر اوسکے فرد اوسکے تئین داخل کہتے ہین اور جو کچھ پہلے اور آخر فرد ہو وہ زوج
درمیان آتشی شکلون کے ہو اوسکو منقلب کہتے ہین لہذا واسطے سمجھنے نادانستہ لوگون کے پہلے
بیچ چار خانہ کے سولہ سطرین نقطون سے کھینچی جاتی ہین اور ہر خانہ سے ایک شکل ہر چہار خانہ سے
چار شکلین نکلین اور اون چار شکل کہ امہات ہین دوسری بارہ شکلین پیدا ہون
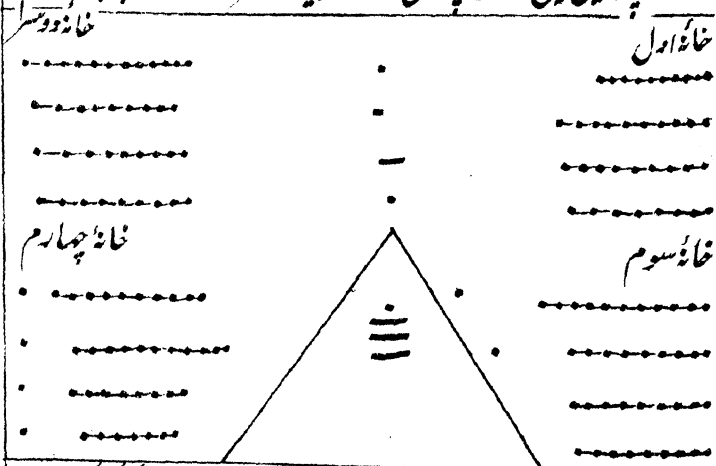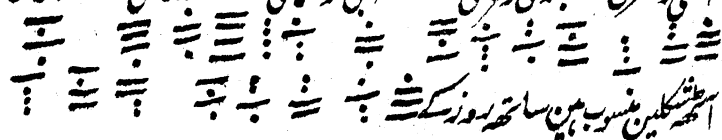
خانۂ اول

خانۂ دوسرا

خانۂ سوم

خانۂ چہارم

پس یہ چار شکلین امہات ہون اور طریق یہ ہے کہ اس ہر چہار شکلون کو اور جگہہ لکھ کر بارہ
شکلون کے ساتھ ترتیب مذکور یعنے ذکر کیے گئے حاصل کرو

خانۂ اول	خانۂ دوم	خانۂ سوم	خانۂ چہارم
خانۂ پنجم	خانۂ ششم	خانۂ ہفتم	خانۂ ہشتم
خانۂ نہم	خانۂ دہم	خانۂ یازدہم	خانۂ دوازدہم
خانۂ سیزدہم	خانۂ چہاردہم	خانۂ پانزدہم	خانۂ شانزدہم

اور یہ بھی معلوم کرو کہ جو سولہ شکلین ساتھ ہیئت اس مجموعی کے لکھی گئین ہین اوسکو زائچہ کہتے ہین اور
اوسکو بہت ہوشیاری اور خاطر جمع ہوکر سمجھا چاہیے کہ خانہ پہلا زائچہ کا آتشی ہے اور خانہ طالع مراد
اوس سے ہے اور خانہ دوم ہوا کا ہے اور خانہ تیسرا پانی کا ہے اور خانہ چوتھا خاک کا ہے اور اسیطرح
پانچوان اور چھٹا اور ساتوان و آٹھوان اور بھی خانہ ہاے آتش و باد و آب اور خاک کے ہین
علےہذا القیاس خانہ نوان و دسوان و گیارھوان و بارھوان بھی خانہ آتش و باد و آب و خاک کے ہین
اور اسیطرح یہ خانہ تیرھوان اور چودھوان اور پندرھوان اور سولھوان آتش و باد و آب و خاک کے ہین

فصل دوسری بیان نام اور صورت بارہ شکل مین ہے خوب جی لگاکر جاننا چاہیے کہ نام
بھیان صورت اوسکی ایک فرد ہے تین زوج اس شکل پر نام قبض الداخل اوسکی صورت یہ ہے کہ
پہلے زوج ہے اور بعد اوسکے فرد اور بعد اوسکے زوج اور بعد اوسکے فرد قبض الخارج ایک فرد ہے
اور ایک زوج اور ایک فرد ہے ایک زوج ساتھ اس صورت کے جماعت چار زوج ہین ساتھ اس
شکل کے فرح کہ اوسکو سنج بھی کہتے ہین دو فرد ایک زوج و ایک فرد عقلا ایک فرد ہے دو
زوج اور ایک فرد ساتھ اس ہیئت کے انکیس مین زوج ہین اور ایک فرد ساتھ اس شکل کے
حمرہ ایک زوج ہے اور ایک فرد دو زوج ہین ساتھ اس صورت کے بیاض دو زوج ہین اور ایک فرد
اور ایک زوج ہے ساتھ اس صورت کے نصرت الخارج دو فرد دو زوج ہین ساتھ اس صورت کے
نقرۃ الداخل دو زوج دو فرد ہین ساتھ اس صورت کے عتبہ الخارج تین فرد اور ایک زوج

ساتھ اس شکل کے نفی ایک فرد ہے اور ایک زوج دو فرد اس طور پر عند الداخل ایک زوج اور تین
فرد ہیں ساتھ اس صورت کے ۔ اجتماع ایک زوج اور دو فرد اور ایک زوج ساتھ اس صورت کے
ہے اور قاعدہ تحریر چار صورت کا اس طور پر ہے :- **فصل تیسری بیان منسوبات بارہ**
شکلوں میں سے لحیان ستارہ مشتری سے مناسبت رکھتا ہے اور برج اوسکا حوت یعنی مچھلی ہے
اور سعد و مذکر ہے اور وہ دلالت کرتا ہے اوپر نباتات اور رنگہاے سفید مائل بزردی و سبزی
اور پہاڑ وغیرہ اور مکان مستحکم و انسان ذی رتبہ اشراف سے ۔ قبض الداخل آفتاب سے ساتھ مناسبت
رکھتا ہے اور وہ دلالت کرتا ہے اوپر طالبان حق اور معدنیات کے ۔ قبض الخارج نے دلالت کرتا ہے اوپر
مردان فاسق اور شریر کے اور شکل جماعت ستارہ عطارد سے منسوب ہے دلالت کرتی ہے اوپر بجلی
اور کوندا و دریا کے ۔ فرح تعلق رکھتا ہے ساتھ زہرہ اور برج میزان سے اور وہ دلالت کرتا ہے اوپر
چیزوں سرد و اور آدمیان حیلہ جو پر ۔ عقلہ زحل سے مناسبت رکھتا ہے اور برج اوسکا جدی ہے
اور وہ دلالت کرتا ہے کم مایہ آدمیوں پر اور سب باتیں اسمیں بری اور زبون ہیں ۔ انکیس زحل سے تعلق
رکھتا ہے اور وہ دلالت کرتا ہے اوپر آدمیوں کمینہ خواہ بدمزاج پر ۔ حمرہ تعلق رکھتا ہے مریخ سے اوسکا برج
حمل ہے اور وہ دلالت کرتا ہے اوپر آدمیان قصاب رنگ سرخ وغیرہ پر ۔ بیاض تعلق رکھتا ہے اوپر
قمر کے برج اوسکا سرطان ہے اور وہ دلالت کرتا ہے اوپر معدنیات اور چیزوں سرد مزاج پر ۔ نصرت الخارج
تعلق رکھتا ہے آفتاب سے اور برج اوسکا اسد ہے دلالت کرتا ہے اوپر امرا و سلاطین کے ۔
نصرت الداخل منسوب ہے ساتھ مشتری کے اور وہ دلالت ہے اوپر آدمیان ماہ رو و سیم اندام پر ۔
عتبہ الخارج تعلق رکھتا ہے ساتھ ذنب کے اور وہ دلالت کرتا ہے اوپر نحوست اور شومی کے ۔
نقی تعلق رکھتا ہے مریخ سے اور برج اوسکا عقرب ہے دلالت کرتا ہے اوپر طفلان بالغ حیوانات انکی ہے
عتبہ الداخل : تعلق رکھتا ہے زہرہ سے اور وہ دلالت کرتا ہے اوپر چیزوں پاکیزہ کے ۔ اجتماع
تعلق رکھتا ہے عطارد سے اور برج اوسکا سنبلہ ہے اور وہ دلالت کرتا ہے اوپر مردان عالم اور صاحب مال
و اہل ادب کے ۔ **فصل چہارم بیچ بیان منسوبات بارہ خانہ کے** سمجھنا چاہیے کہ جو
شکل کہ پہلے خانہ رمل میں پڑتی ہے اوسکے تئیں طالع کہتے ہیں اور وہ شکل متعلق ہے نفس صاحب طالع
سے ابتدا کاموں کی اور احوال خیر و شر نفس صاحب طالع اوس شکل سے متعلق ہے خانہ دوم متعلق مال

اور معاش وغیرہ سے خانہ سوم منسوب ہی ساتھ برادران وخویشان اور جانا اور آنا نزدیک کے
خانہ چہارم منسوب ہی اوپر مالک اور زراعت وغیرہ کے خانہ پانچوان منسوب ہی ساتھ فرزندان ومعشوق
وغیرہ کے خانہ چھٹا منسوب ہی ساتھ مرض حمل عورت وغیرہ کے خانہ ساتوان منسوب ہی ساتھ نکاح
وشادی کے خانہ آٹھوان منسوب ہی ساتھ خوف وہلاکت وغیرہ کے خانہ نوان منسوب ہی ساتھ علم
اور دین سفر وغیرہ کے خانہ دسوان منسوب ہی ساتھ بادشاہت اور امارت کے خانہ گیارھوان منسوب ہی
ساتھ عشق ومحبت کے خانہ بارھوان منسوب ہی ساتھ دشمنی چارپای مثل گھوڑی اور ہاتھی وغیرہ کے

فصل پانچوین بیان نکالنے حکم رمل مین جاننا چاہیے کہ اگر سوال اپنا منظور ہو تو نیت

مقصد اپنی کی دل مین رکھکے موافق قاعدہ مرقومہ کے سولہ سطر نقطون کی کھینچے چار شکلین حاصل
کرے اور بعد ان چار شکل مین کہ امہات ہین زائچہ کو تمام کرے یا پہلے نظر کرے کہ بیچ خانہ طالع
کہ اول خانہ ہی کون شکل آئی ہی اگر مقصد خروج سے ہو اور شکل خارج ساتھ طالع کے آئی ہو دلیل
حصول مقصد جانو کسیطرح اسمین شک وشبہہ نہین ہی اور اگر مقصد دخول سے ہی اور ساتھ شکل
داخل کے آتا ہی وہ بھی دلیل حصول مقصد ہی سعد باسانی اور بخوشی شواری اور شکل ثابت دلیل توقف
اور شکل منقلب دلیل اوسکی ہی کہ کوئی چیز خود بخود بے سبب حاصل ہو اور اگر کوئی چیز حاصل ہو بعد اوسکے
خانہ سوال کو نظر کرو کہ بیچ اوس خانہ کے کون شکل آئی ہو مثلاً اگر سوال خانہ دوم سے کہ خانہ مال کا
ہی ہو وہ بیچ اوس خانہ کے شکل داخل آوے اور وہ شکل مناسب مزاج خانہ کے ہو دلیل حصول مقصد
ہو یعنے جو خانہ دوسرا خانہ ہوائی ہی پس شکل بھی بادی چاہیے اور اگر شکل آبی ہو یہ بھی خوب ہی
کہ آب اور باد باہم ہین لیکن چاہیے کہ شکل خاکی ہو کہ خاک بیچ خانہ ہوا کے کسیطرح کی قوت اور
طاقت نہین رکھتی اور علی ہذا القیاس بخانہ آتش شکل آبی ہو کہ آب وآتش باہم مخالفت
رکھتے ہین اور پانی آگ کو بجھا دیتا ہی اور یہ دلیل عدم حصول مقصد کی ہی اور شکلین آتشی
اور بادی اور آبی اور خاکی ساتھ اس تفصیل کے ہین

آتشی ومشرقی — بادی وغربی — آبی وشمالی — خاکی وجنوبی

اسطرح شکلین منسوب ہین ساتھ عنصر کے

اور یہ سات شکلین منسوب ساتھ رات کے ہین اور آٹھ منسوب ہین ساتھ آدمیون کے اور یہ سات شکلین منسوب ساتھ عورتون کے ہین اور یہ دو شکل مشرح ہین یعنی ساتھ شکل آدمی کی اور ساتھ شکل عورت کی عورت اور یہ ساتھ سعد کے سعد اور نحس کے نحس ہین اور یہ چار شکلین آبادی سے تعلق رکھتی ہین اور یہ چار شکلین جنگل اور ویرانہ سے تعلق رکھتی ہین اور یہ چار شکلین منسوب ہین ساتھ ندی اور نہر اور دریا کے اور یہ چار شکلین منسوب ہین ساتھ پہاڑون کے اور یہ سات شکلین نیک اور مبارک ہین اور یہ سات شکلین نحس ہین اور یہ دو شکلین مشرح ہین

اب نظرات کواکب کو جاننا چاہیے یعنے خانہ اول ساتھ خانہ پنجم اور نہم نظر ساتھ تثلیث کے رکھتا ہے اور ساتھ خانہ چوتھے اور دسوین کے نظر تربیع کی ہے اور خانہ تیسرے اور گیارھوین کے نظر تسدیس کی ہے اور ساتھ خانہ ساتوین کے نظر مقابلہ ہے اور ساتھ خانہ چھٹے اور آٹھوین اور بارھوین کے نظر ساقط ہے اور جو شکل کہ بیچ وتد کے ہو قوت مین زیادہ ہو پس خانہ ہاے اوتاد آتش اول پنجم و نہم و سیزدہم و خانہ ہاے اوتاد ساتھ دوسرے و چھٹے و دسوین و چودھوین اور خانہ ہاے اوتاد سوم و ہفتم و یازدہم و پانزدہم و خانہ ہاے اوتاد خاک چہارم و ہشتم و دوازدہم و شانزدہم پس معلوم ہو کہ اشکال آتشی بخانہاے آتشی وتد ہے اور قوت مین زیادہ ہے اور اشکال آتشی بخانہ آتشی ہوائی وتد اشکال آتشی بخانہاے آب زائل وتد یعنے کچھ زور اور طاقت نہین رکھتا ہے اور اشکال آتشی بخانہاے خاک وتد الوتد ہے یعنے دو طرح کی قوت رکھتا ہے اور اشکال آبی بخانہاے آب وتد ہے و بخانہاے خاک مائل وتد و بخانہاے خاک زائل و بخانہ باد وتد الوتد ہے اور اشکال خاکی بخانہاے خاک وتد ہے و بخانہاے آتش مائل وتد بخانہاے باد زائل وتد و بخانہاے آب وتد الوتد و حکم وتد وہ ہے کہ بیچ حال اوس چیز کے حاصل ہو و مائل وتد بدیر سے حاصل ہو اور زائل وتد کسی طور حاصل نہو اور اگر شکل بیچ خانہ وتد الوتد کے ہو وہ باعث مددگاری کا ہے اوسکے پیدا ہو کہ ساتھ وسیلے اوسکے وہ کام ساتھ انجام کے پہونچین فصل چھٹی بیان نکالنے ضمیر مین جاننا چاہیے

کر زائچہ میں نظر کرو اور دیکھو کہ شکل پہلی کہاں تکرار کرتی ہے اگر بیچ خانہ دوسرے کے تکرار کی ہو ضمیر سائل کی منسوبات اوس خانہ سے لو اگر تیسرے یا چوتھے یا پانچوین خانہ بارہوین تک بیچ ہر خانہ کے تکرار کرے ضمیر منسوبات اوس خانہ کی کے **قاعدہ دوسرا** یہ ہے کہ ساتھ شکل پہلی اور تیرھوین کے ایک شکل باہر لاؤ اور ساتھ ضرب ساتوین اور چودھوین کے ایک شکل حاصل کرو اور دونون کے تئین ضرب کر کے ایک شکل دوسری پیدا کرو پس وہ شکل شکل اصلی ہر خانہ کی کہ ہو سوال سائل منسوبات اوس خانہ یا اوس شکل کی ہوگی مثلاً اگر شکل نکلی ہوئی لحیان کی ہے سائل نے حال اپنے نفس سے سوال کیا اور اگر قبض الداخل ہے سوال منسوبات خانہ دوسرے سے ہے اور اگر قبض الخارج نکلے سوال منسوبات سے خانہ تیسرے سے ہوا اور منسوبات خانہ ماقبل آتشی ہے ذکر کیے گئے ہین اور ترتیب اشکال اصلی خانہ ہای بیچ صورتون شکلون کے مندرج ہین یعنے ہر شکل کہ بیچ اوس مقام اول کے لکھی گئی ہے وہ شکل اصلی مقابلہ خانہ اول کے ہے اور جو پیچھے کہ بعد اوس کے ہے وہ شکل خانہ دوسرے کی ہے اور اسی طرز پر قیاس خانہ آبی کا بھی کیا چاہیے **قاعدہ تیسرا** یعنے شکل خانہ پہلے زائچہ کے تئین ساتھ شکل خانہ دوم کے ضرب کر کے ایک شکل باہر لاؤ اوس کے تئین ساتھ شکل خانہ کے ضرب کرو اور حاصل ضرب اوس کا جو کہ نکلے بیچ زائچہ کے نظر کرو بیچ ہر خانہ کے نمو ضمیر منسوبات سے وہ خانہ ہے **قاعدہ چہارم** یعنے سب نقطون اشکال زائچہ کے تئین ساتھ حساب جمع کے جمع کرو اور بارہ سے طرح دو باقی جسقدر رہے ایک ایک اوپر خانون کے قسمت کرو ساتھ جس خانہ کے انتہا ہو ضمیر بیچ اوس خانہ یا بیچ اوس شکل کے ہوا اور ان چار قاعدہ سے قاعدہ دوسرا معتبر زیادہ ہے اور بموجب ضرب قاعدہ دوسرے کے اگر شکل حاصل کی ہوئی لحیان کی نکلے ضمیر حال اپنی یعنے سعی بیچ کامون کے جانو اور اگر قبض الداخل نکلے سوال نفع اپنے سے ہوا اور اگر قبض الخارج نکلے سوال سفر یا کوئی چیز گم شدہ کا جانو اور اگر جماعت ہو سوال مول لینے کسی چیز کا ہوا اور اگر فرح نکلے سوال سعی اور سفارش کا ہوا اور اگر عقلہ نکلے سوال بیماری اور قید سے ہوا اور اگر انکیس نکلے سوال ساتھ نکاح اور تجارت کے ہوا اور اگر حمرہ نکلے سوال ساتھ مرگ اور موت و قرض کے ہو اگر بیاض نکلے سوال مول لینے اور بیچنے سے اور اگر نصرت الخارج نکلے سوال بادشاہت اور امارت کا ہوا اور اگر نصرت الداخل ہو سوال نکاح اور

نسبت چارپایہ حیوان سے ہو اور اگر عتبۃ الخارج نکلے سوال چوری و راہزنی سے ہو اور اگر نقی ہو
تو سوال معشوق اور افسون سے ہو اور اگر عتبۃ الداخل ہو نکاح سے تعلق رکھتا ہے اور اگر اجتماع
ہو سوال طلب کتاب یا تصویر اور نقش وغیرہ سے اور اگر طریق ہو تو سوال اوس چیز سے ہو
جو چوری گئی ہو **باب چوتھا بیان علم جفر میں** یہ علم جفر بھی خوب پاکیزہ علم ہے جامع
عبارت ہے اٹھائیس حرف ابجد کے ہیں اور اس علم کے اٹھائیس جزو ہیں اور ہر ایک جزو
کے اٹھائیس صفحہ اور بیچ ہر صفحہ کے اٹھائیس خانہ اور بیچ ہر خانہ کے چار حرف لکھے جاتے ہیں حرف
پہلا نشان خانہ ہے اور حرف دوسرا دلیل سطر ہے اور حرف تیسرا علامت صفحہ ہے اور حرف چوتھا
نشان جزو ہے چنانچہ بیچ خانہ پہلے کہ بیچ سطر پہلی صفحہ پہلی سے اور جزو اول ہے چار حرف بشکل الف
لکھے جاتے ہیں مثال اوس شکل کی یہ ہے اااا الف نشان خانہ اول کا ہے و الف دوسرا نشان سطر اول کا
ہے اور الف تیسرا نشان صفحہ اول کا ہے اور الف چوتھا نشان جزو اول کا ہے اور بیچ خانہ دوسرے کے
ایک حرف ب اور تین الف ہیں ساتھ اس صورت کے بااا اس واسطے کہ خانہ دوسرا ہے اور حرف
دوسرا ہے اور بیچ خانہ تیسرے کے ایک ج اور تین الف ساتھ اس صورت کے جااا اور یہ سطر تک
آخر سطر تک کہ خانہ بست و ہشتم ہے ایک ع اور تین الف ساتھ اس صورت کے عااا اور بیچ خانہ
پہلے سطر دوسری تک ایسا لکھا جاتا ہے اب اا اور بیچ خانہ دوسری سطر دوسری تک ایسا لکھا
جاتا ہے ب ب اا اور بیچ تیسرے اسی سطر میں یہ حرف ب اا اور آخر اس سطر تک کہ خانہ اٹھائیسواں ہے
ایسے حرف ہوں گے غ ب اا اور بیچ سطر آخر اس صفحہ کے کہ ایک سطر ہے وہ آٹھویں ہو
اور بیچ خانہ اوسکے ایسے حرف اغ اا اور بیچ خانہ آخر اسکے کہ خانہ اٹھائیسواں ہے
سطر اٹھائیس ہے اور صفحہ پہلا اور جزو پہلا ان چار حرف کا ہو غ غ اا یعنے غین اول دلیل ہے
اوپر سطر اٹھائیسوین کے اور غین دوسرا دلیل ہے اوپر صفحہ اٹھائیسوین کے اور الف پہلا دلیل ہے
اوپر صفحہ پہلے کے اور الف دوسرا دلیل ہے اوپر جزو اول کے اور بیچ جزو اٹھائیس اور صفحہ اول اور
سطر اول اور خانہ اول میں یہ چار حرف ہیں اا غ الف اول نشان خانہ اول الف دوم نشان
سطر اول الف تیسرا نشان صفحہ اول غین نشان جزو اٹھائیسواں ہے اور بیچ جزو اٹھائیس اور صفحہ اٹھائیس
اور سطر اٹھائیس اور خانہ اٹھائیس چار غین ہیں ساتھ اس صورت کے غ غ غ غ غین اول نشان

خانہ اٹھائیسوان اور غین دوسرا نشان سطر ہی اور غین تیسرا نشان صفحہ اٹھائیسوان اور غین چہارم
نشان جزو اٹھائیسوان ہی پس ہیہ خانہ پہلے صفحہ کے کتاب مستطاب مین چار الف ہین اور ہیہ خانہ آخر
کے صفحہ آخر مین چار غین ہین اور احوال خیر و شر تمام تمام چیزون اور تمام مخلوقات سے جو کچھ عالم
غیب اور ظاہری مین ہی ہیہ ہر آئینہ اس کتاب مستطاب سے معلوم ہو سکتا ہی مثلاً لفظ نفتن کہ
معنے جانا ہی اس کتاب مین ہیہ خانہ تیسرے سطر پہلی اور صفحہ چودھوین اور جزو اول کے مندرج
ہی اور لفظ رفتن ہیہ خانہ بتیسوین سطر ۱۷ صفحہ ۲۲ اور جزو چودھوین سے پایا جاتا ہی اور لفظ
عالم کہ عربی ہی خانہ سولہ سطر اول صفحہ بارہ جزو تیرہ مین موجود ہی و لفظ خارج ہیہ خانہ تیسرے
سطر پہلی صفحہ بیس جزو تیسرے کے ظاہر ہی اور لفظ نویس خانہ ۱۲ سطر ۱۶ صفحہ دسوین سے پندرہ تک
معلوم کر لو نے الجملہ لفظ ہا جو چار حرفی کہ ہیہ ہر زبان کے کہ ہو ہیہ اس کتاب کے موجود ہی اگر ایک لفظ
چار حرفی کہ ہیہ کسی زبان کے ہو ضرور اس کتاب مین پاؤگے اور الفاظ پنج حرفی و شش حرفی
زیادہ اوس سے ہیہ اس کتاب کے پاؤگے لیکن ساتھ شرکت خانہ و سطر و صفحہ و جزو مثلاً چاہے ہیہ خانہ
تیرھوین اور سطر دسوین صفحہ دوسرے سے جزو اول لفظ سے یا ہیہ خانہ دہم سطر پانزدہم
صفحہ بائیس جزو دہم لفظ النسبتی موجود ہی اور اس کتاب مستطاب کے بہت نام ہین مثل اکسیر اعظم
و اسم کبیر و جفر کبیر و جفر جامع و عقل فعال و لوح محفوظ حاصل کلام یہ سمجھا چاہیے کہ کوئی شے شیون
سے اور کوئی نام نامون سے اور کوئی لفظ لفظون سے اور کوئی جنس جنسون سے چاہو
کہ اس کتاب سے نکلے اور جو خانہ اور سطر اور صفحہ اوسکے ساتھ تعداد منازل قمری اٹھائیس ہیہ
اٹھائیس کے ہی لہذا مصحف قمری بھی کہتے ہین اور جو اٹھائیس کو ہیہ اٹھائیس کے ضرب کرو سات سو چوراسی
حاصل ہوے پس ہوگی صفحات اوسکے چار سو چوراسی ہین تاکہ انسان بجمیع علوم حکمت ریاضی
سے آگہی رکھے اور انحصار حرف اٹھائیس پر علم جفر ہے دریافت کرنا مراتب عداد
اور کسورات اور ترتیب گوشون اور خانون کی علم ہندسہ حساب سے تعلق رکھتا ہی اور فضائل
و برکات اسکے بہت ہین کہانتک بیان کیے جائین لہذا طریق لکھنے صفحات جفر جامع کہ
اور پہ صفحہ اٹھائیس سطر اور اوپر ہر ایک سطر کے اٹھائیس خانہ اور ہیہ ان خانون کے
برابر دس دس الف سے بے تک ہین اور طرز نقشہ یہ ہی

اااا	بااا	جااا	دااا	ہااا	وااا	رااا	حااا	طااا	یااا
ابا ا	ببا ا	جبا ا	دبا ا	ہبا ا	وبا ا	ربا ا	حبا ا	طبا ا	یبا ا
اجا ا	بجا ا	ججا ا	دجا ا	ہجا ا	وجا ا	رجا ا	حجا ا	طجا ا	یجا ا
ادا ا	بدا ا	جدا ا	ددا ا	ہدا ا	ودا ا	ردا ا	حدا ا	طدا ا	یدا ا
اہا ا	بہا ا	جہا ا	دہا ا	ہہا ا	وہا ا	رہا ا	حہا ا	طہا ا	یہا ا
اوا ا	بوا ا	جوا ا	دوا ا	ہوا ا	ووا ا	روا ا	حوا ا	طوا ا	یوا ا
ازا ا	بزا ا	جزا ا	دزا ا	ہزا ا	وزا ا	رزا ا	حزا ا	طزا ا	یزا ا
احا ا	بحا ا	جحا ا	دحا ا	ہحا ا	وحا ا	رحا ا	ححا ا	طحا ا	یحا ا
اطا ا	بطا ا	جطا ا	دطا ا	ہطا ا	وطا ا	رطا ا	حطا ا	ططا ا	یطا ا
ایا ا	بیا ا	جیا ا	دیا ا	ہیا ا	ویا ا	ریا ا	حیا ا	طیا ا	ییا ا

باب پانچوان علم کیمیا مین اس علم کو جاننا چاہیے فصل پہلی بیان اصطلاحات و محاورہ و کنایہ کیمیا گرون مین یعنی ارواح مراد زیبق پارہ کو کہتے ہین اور نوسادر گوگرد یعنے گندھک اور زرنیخ وغیرہ یہ چیزین معدنی یعنے کانی ہین اور یہ آگ کے نہین ٹھہرتی ہین اجساد مراد فلزات سبعہ سات کو کہتے ہین اور فلزات سات قسم کی دھات سے مراد ہے یعنی ذہب جسکو سونا و طلا بولتے ہین و فضہ یعنے چاندی و نقرہ و ارزیز مراد قلعی سے ہے اور سرب سیسہ کو کہتے ہین اور حدید مشہور لوہے سے اور نحاس مراد تانبا سے ہے اور رشیم شنگرف کو کہتے ہین اور جسد انفاس مراد جزو رابط سے ہے رابطہ بمعنے ملنے کے ہین جو کہ درمیان ارواح اور اجساد کے ارتباط دیکر اور حجر اسود بال سیاہ سر انسان جوان تندرست کے سے مراد ہے کیونکہ عمل اکسیر کے اکثر کام آتے ہین اصل بارد یعنی ٹھنڈا و مذکر یعنے نر و فرار یعنے بھاگنے والا مراد زیبق سے ہے اور اصل حار و مؤنث یعنی گرم و مادہ عبارت سے کبریت یعنے گندھک سے قمر و اول عبارت فضہ سے ہے اور عطارد دوسری ترتیا ثانی عبارت شنج سے ہے جسم زہرہ و مثالث از نحاس سے ہے مس شمس و طالع مراد ذہب سے ہے مریخ و خامس مراد حدید سے ہے مشتری و سادس اشارہ از ارزیز سے ہے زحل و سابع یماسرب سے ہے عقاب عبارت نوسادر سے ہے علم اصفر زرنیخ زرد طبقی سے ہے

عورس گوگرد صرف نمک تلخ گڑوا سے ہی اسد شورہ کو کہتے ہین تقطیر عبارت اوس سے ہی کہ اجزا کو ساتھ
پانی یین گھسے اور گھسے ہوے اجزا کو بیچ برتن کے رکھے تا صاف اور لطیف ٹپکے سحق اوسکو
کہتے ہین کہ اجزا بیچ کھرل سنگین کے گھسے جائین تا کہ ذرات اور یکجان ہو جائین تصعید اوسکو کہتے ہین کہ اجزا
کے تئین بیچ ایک برتن کے کرکے اوپر آگ کے رکھے تا جوہر اجزا کا اوڑ کر بیچ سطح طرف بالا یعنے سرپوش کے
لپٹین تشویہ اوسکو کہتے ہین کہ اجزا یعنے دوا اون کو بیچ گھریا یا بیچ قدح خواہ پیالہ مین رکھین اور
گھریہ خواہ پیالہ کو اوسی سرپوش کردین سطح فرسے لب بند کر دین تا وہ اجزا آگ سے نرم ہون تشمیع
اوسکو کہتے ہین کہ دوا اون مرکب کو بیچ اوس حالت کے پہونچین کہ تھوڑی حرارت آگ یا دھوپ سے اجزا
مثل موم ملائم ہو سکے ہو جائین اور پھر وہی اجزا ہوای سرد مین رکھے جائین تو مانند موم کے
منجمد یعنے جم جائین تعفین اوسکو کہتے ہین کہ اجزا کے تئین بیچ ایک ظرف مناسب کے ایک جگہہ پر
رکھو کہ بدبو اور رطوبت اپنی بیچ اوسکے پیدا ہوا اور کیڑے یعنے کرم اوسمین پڑ جائین تب اون اجزا کو
بیچ شیشہ صاف کے رکھکر بیچ زبل یعنے لید گھوڑے کی خواہ جگہہ نمناک یعنے تر مین دفن کریں تا حل
پانی کے محلول ہو جاوے عقد اوسکو کہتے ہین کہ محلول اجزا کو بیچ شیشہ صاف کے کرے اور اوپر رکھہ
گرم کے گرم کرے تا منعقد یعنے گرہ بندھ جائے بیچ اس عمل کیمیا کے حل و عقد مقدم ہے ساتھہ اسکے
ترکیب کے اجزا کیمیا کے آگ پر ٹھہر سکتے ہین اور مرتبہ حل و عقد کا سات بار پر انحصار پایا ہی جسوقت
کہ سحق اور تصعید اجزا سے فارغ ہوا اوسوقت نوبت ساتھہ حل اور عقد کے پہونچی **فصل دوسری**
بیان صنعت کیمیا مین جاننا چاہیے کہ قسم اکسیر کی دو طور پر ہے یعنے ایک اکسیر معدنیات یعنے
پارہ وغیرہ دوسری اکسیر نباتات یعنی بوٹی وغیرہ کی ہے اور یہ اکسیر معدنیات اور ہر دو قسم کے ہے ایک
اکسیر یعنے ابیض سفید کرو وہ واسطے فلزات کے رکھتی ہے مرتبہ نقصان سے گذر کر مرتبہ نقرہ پر پہونچتی ہے
یعنے صاف چاندی بن جاتی ہے کسواسطے کہ بیچ اس اجساد کے مادہ فضہ کا ساتھہ قوت کے موجود ہے مگر
بسبب عارضون کے بہت کثرت رطوبت کہ بیچ معدن کے ساتھہ اوسکے لاحق ہے اوس سے اپنے خالص پن پر
نہین پہونچتی ہے پس کوئی چیز ایسی ہو کہ اوس عارضہ کو اجساد و اس فلزات سے پاک کرے اور جسوقت
کہ کثافت اور رطوبت دور ہو موضوعہ بالفرد وہ مرتبہ کمال خالص پر پہونچے گی اوسوقت چاندی خالص
ہو جائیگی بازار والے اوس چاندی کو فی تولہ ایک روپیہ کو خرید کر لین گے اوسمین کوئی فرق مانند نقرہ

اینٹ سکے ہو کیونکہ حرارت آگ کی مساوی اور برابر یعنے نہ کم نہ زیادہ اینٹونکو پہونچے اینٹیں خواہ مخواہ
سرخ رنگ اور مضبوط ہونگی اور جب گرمی آگ کی زیادہ اثر کرے گی پختگی اینٹونمین زیادہ ہو جائیگی
وہ زیادہ مثل جھانوے کے یعنے تشقفہ ہو جائیگا اسمین لحاظ آنچ کا بہت شرط ہے کیمیا گرون نے
واسطے عمل اکسیر اسمین کہ زیبق و زرنیخ و نوشادر و فضہ و ذہب عمل اکسیر احمر زیبق و گوگرد زرنیخ
بمنزلہ آتش کے ہین و نوشادر مانند باد یعنے ہوا کے ہے اور برق مثل پانی کے ہے اور فضہ و ذہب مثل خاک
کے ہے اور زیبق و زرنیخ و نوشادر بمنزلہ ارواح کے ہے اور فضہ و ذہب بمنزلہ اجساد کے ہین اور جو چیز
کہ بیچ حالت ترکیب اور امتزاج کے ما بیچ اوسکے داخل کرے وہ بمنزلہ نفس کے ہے اور نفس رابطہ ہے
درمیان روح و جسد کے پس بنا اکسیر پر روح و نفس و جسد کے ہے اور بغیر اس عمل کے عمل کیمیا کا تمام نہین
اسواسطے ان چار چیزون پر عمل اکسیر نے اختصاص پایا پس تدبیر امتزاج اوسکے بھی چار ہین اول تسحیق دوم
تصعید سوم حل چہارم عقد و طریق اس عمل کا پہلے بیان کیا گیا ہے جس وقت کہ یہ عمل ساتھ استعمال طریقہ
لکھے ہوئے کے تمام ہو پس چار قوتین بیچ اون چار چیزون مرکب کے حاصل ہون پہلے قوت سیلان یعنے جلنے
کے ساتھ تھوڑی سی [illegible] سکے وہ چیز موم کے مانند اوٹھے دوسری قوت نفوذ یعنے جاری ہونے سکنے
جو کہ ایک جسد [illegible] جاوے تو ساتھ قوت اپنی کے بطون اوس شئے مین پہونچ جاوے تیسری قوت
صبغ یعنے اجساد [illegible] ملون یعنے ہر رنگ کے تئین ساتھ رنگ کے اور وزن کے برابر فضہ و ذہب کے
لیے اوسکے چوتھی قوت ثبات یعنے اجساد متخلل یعنے ڈھیلا ہوت سکے تئین ساتھ عیار یعنے پوری چاشنی
چاندی اور سونے مین بیچ کرے ترکیب کیمیا کے استعمال کی اوپر اسکے جیسے کیمیا گرون سے معلوم
ہوئی ہین اسمین ہرگز شبہ نہین ہے امتحان اور تجربہ مین پہونچی ہین نسخہ اکسیر جانتی ہے اس تدبیر اور ترکیب
کو دل لگا کر سمجھنا چاہیئے کہ اس رسالہ نادرہ مین عجائب و غرائب نسخہ عمل اکسیر کیمیا کے ہین اور وہ
تمام و کمال صحیح و درست ہین اگر اختلاف واقع ہو تو بھی ہمت کو ہارنا نہ چاہیے باعتبار اسکے کہ سنگ مقناطیس
کو طاقت اور تاثیر اوٹھانے لوہے کی ہے لیکن جبکہ لہسن کی بو مقناطیس مین بوجہ قرب کے سرایت کر جاتی ہے
تو مقناطیس کی طاقت و تاثیر اوٹھانے لوہے کی زائل ہو جاتی تاوقتیکہ جسم مقناطیس سے زوال بو لہسن کا
ہونے سرکہ تند سے نہ دہو جبکہ اوسکو سرکہ سے دہو ڈالوگے پھر بدستور مقناطیس مین وہی طاقت و تاثیر اصلی
آجائیگی پس سمجھنا چاہیئے کہ بنانے نسخہ کیمیا وغیرہ مین اگر احتیاط و شرطین قائم رہین تو خواہ مخواہ کیمیا

پہنچائیگی کسیطرحکا شبہہ باقی نرہیگا ترکیب نسخہ یعنی بیٹی مثل مرغی اچھی تندرست سیاہ رنگ مع چند
نرکہ وہ بھی سیاہ مع ہڈی و گوشت اور پوست کے ہون اون مرغیون کے واسطے ایک وا ٹھابلی کٹھا مع
کی جھنجھری دار بہت چوڑی چکلی تیار کرو تاکہ وہ سب مرغ اوسکے اندر آرام و آسایش کے ساتھ رہین اورجسوقت
اون مرغیون کو وہ ٹھابلی سے باہر نجانے دو تاکہ وہ مرغیان گھوری اور بمپولس کے مقام پرانی چوبیج
نہ ڈالین اور نہ دانہ پانی اونکو اوسی ٹھابلی کے اندر دیا کرو جسوقت کہ وہ مرغی انڈے دین اوسیوقت
اون مرغیون انڈے والیون کو علیحدہ جدا ایک اور ٹھابلی مثل مرقومہ بالا کے آراستہ کرکے رکھو اور جسوقت
اون مرغیون کے انڈون سے بچے نکلین سات روز کامل صبر کرو خبر نہو تاکہ بچے انڈون کے بڑے ہون تب
ان چیزون اور دواؤن کو عطاران نامی گرامی کی دوکان سے بندھوا کر یکجا کرو تفصیل اون اجزا کی
یہ ہے گوہرہای بہتر یعنی موتی دوازدہ تولہ کبریت اصفر ایک تولہ زرنیخ ورقی ایکتولہ شنجرف سرخ ایکتولہ راسکپور
ایکتولہ زعفران الحدید ایک تولہ سیندور ایکتولہ زعفران نحاس ایکتولہ عقاب مہر ایکتولہ نمک طعام
ایکتولہ ان سب ادویات کے تین ہیچ عرق لیمون سے تر کرکے دو روز سحق کرے تا خشک ہو جسوقت
باریک پیسی جاوے ساتھ احتیاط کے نگاہ رکھو کہ گرد وغبار اور آلودگی اور اور چیزون سے پناہ اور حفاظت
مین رہے پس بعد خشک ہونے کے انھین دواؤن مین لو بمقدار اندازہ ایک ماشہ اور چوبیس ماشہ آٹا
گیہون خواہ چنے یعنی نخود کا ہمہیچ خون بکری تندرست کے خمیر کرکے اوس آٹے خمیر شدہ کی گولیان چھوٹی
چھوٹی گول گول چکنی بناؤ اور اون چوزون اور بچون مرغیون کو کھلاؤ اسی طریقہ پر جب وہ دوا
تمام ہو جائے یعنی سب دوائی کھا جائین پھر اوس زمانہ مین ایک ماشہ اوسی دوا سے اور تئیس ماشہ آٹا
گیہون کا خواہ چنے کا اور ساتھ دستور پہلے کے خمیر کرکے چند روز اور کھلاؤ بعد تمام ہونے کے پھر ایک
ماشہ دوا ساتھ بائیس ماشہ آٹا گیہون خواہ چنے ساتھ خون گوسپند یعنی بکری کے ممزوج یعنی ملا کر
بدستور طریقہ بچون مرغیون کو کھلاؤ غرض اسیطرح پر ہر مرتبہ ایک ماشہ آٹے مین سے کم کرتے جاؤ
تاکہ آٹا ساتھ وزن دوا کے پہونچے اوسوقت ہر روز ایک خرمہرہ یعنی کوڑی بھر دوا سے زیادہ
کرتے جاؤ تا وزن دوا چار ماشہ اور آٹا ایک ماشہ رہجائے جسوقت کہ وزن دوا ساتھ
چار حصے کے زیادہ آٹے سے ہو یعنی چار ماشہ دوا اور ایک ماشہ آٹا رہے اوسوقت مین دو
ماشہ آٹا لو اور دو ماشہ خون بکری اور چار ماشہ دوا انھین چوزون مرغیون کو کھلاؤ اسی

طریقہ پر عمل کیا کرو اور اون چوزون اور بچون مرغیون کو کبھی سہواً بھی نجاست سے باہر نہ کرنا
تاکہ چوزے اون بچون کی چیزہاے ناپاک و ناخوردنی سے محفوظ رہین کسواسطے کہ تیار ہونے کیمیا
مین اکثر ایسی ہی باتون کی عدم احتیاط مین ہرج اور نقصان ہو جاتا ہی اس امر کی خوب احتیاط
اور حفاظت رہے غرض انتہا یہ ہی کہ جسوقت کہ وہ بچے اور چوزے مرغیون کے لائق انڈے
نکالنے کے ہون پس پوست تخم اون مرغیونکا کہ جسکو سفید چھلکا انڈے کا کہتے ہین وہ سرخ رنگ سفیدی
و زردی مائل ہو یعنی زرد رنگ مائل بسرخی ہون گے اون بیضونکو توڑ ڈالو اور زردی و سفیدی
اوسکے تئین بیچ برتن چینی صاف اور پاک کے رکھو اور تھوڑی حرارت آگ کی دو کہ سب گل جاوے
یعنے دہن ہو جاوے پس اوسوقت مین نو ہزار مثقال سیماب بیچ برتن حدید کے رکھو اور اوپر آگ کے
نرم کرو اور ایک مثقال اسی دہن مبارک سے اوپر اوسی سیماب کے طرح کرو یعنے اوسپر ڈالو سیماب
مثل شنجرف سرخ کے ہو جائیگا اور قائم النار بھی ہو جاوے گا یعنے آگ پر ٹھہر جائیگا پس اوس شنجرف مثقالے
ہزار مثقال سیماب دیگر یعنے اور پر طرح کرو وہ بھی شنگرف ہو جائیگا اور ایسی ہی سات مرتبہ اس طریقہ
اور ترکیب لکھی ہوئی کو عمل مین لاؤ بعد اوسکو ایک مثقال اوسی شنگرف سے ساتوین بار اوپر ہزار مثقال نقرہ کے
طرح کرو تاکہ طلاے خالص کندن سے اچھا ہو جاوے اور اگر یہ خیال یعنے بیٹ اون چوزون کی جمع
کرکے اور ایک مثقال اوسمین سے اوپر ساٹھ مثقال ہر ایک جسد یعنے جسم دھات پر کہ طرح کروگے
شمس خالص یعنے سونا کسوٹی کا اچھا ہو جائیگا اگر ناقص سونے مین ملجائے تو اچھا بنا دے تمت بیان
کیمیاے معدنیات کا تھا اب بیان کیمیاے نباتات کا ہوتا ہی جاننا چاہیے کہ ایک بوٹی
ہوتی ہی ریگستان مین اوسکو ہندو فقیر لوگ اپنی زبان مین آگی کہتے ہین اور پتے یعنے برگ اوسکے مانند
پتے درخت مدار کے ہوتے ہین مگر درمیان مدار اور اوس بوٹی کے فقط اتنا فرق ہی کہ درخت مدار کی
ڈالیان ہوتی ہین اور دودھ بھی نکلتا ہی اور اس درخت آگی مین نہ ڈالیان ہوتی ہین نہ دودھ
اور پتے اوسکی ڈالی مین نزدیک نزدیک ہوتے ہین اور اوسمین کوئی ڈالی نہین ہوتی فقط یکڈال
درخت ہوتا ہی اگر وہ بوٹی اسکے عمل کرنے والے کے ہاتھ آجاوے تو اوسکو بیخ اور جڑ سے کھودلے اور
سایہ مین اوسکو خشک کرے اور کوٹ پیسکر بہت باریک سفوف اوسکا بنا دے اور اوسکو رکھ
چھوڑے وقت ضرورت اور حاجت کے یکتولہ قلعی کے تئین اوٹالے اور بمقدار ایک ماشہ اوس سفوف مین سے

اوپر اوسکے ڈالے قدرت حق اور تاثیر اشیاء برحق ہے اوسیدم چاندی خالص ہوجائے گی
اسمین کسیطرحکا شک نہین آزمودہ ہے یہ نسخہ بھی خوب ہے نسخہ ایک بوٹی کا نام تیلیا کند ہے
ریگستان مین موسم برسات مین پیدا ہوتی ہے اور فصل گرمی مین تمام خشک اور معدوم ہوجاتی ہے
اور دوسری قسم درخت اوسکا بلند ہوتا ہے اور پتے یعنے برگ اوسکے شکل پتہ و برگ آم کے ہوتے ہین مگر
اوسکے پتے آم کے پتے سے کسیقدر چھوٹے ہوتے ہین اور کسیقدر بمائل لمبا ہی ہوتے ہین اور پھول اوسکا
برنگ زرد ہوتا ہے اور حسب مقام پر کہ یہ درخت ہوتا ہے گرد اوسکے کسی قسم کا درخت نہین اوگتا اور
پیدا ہوتا ہے اور اس درخت مین گرہین مثل درخت زمین قند کے ہوتی ہین اور جسقدر کہ پرانا و
کہنہ سال پیدا ہوتا ہے بہت بڑھ جاتا ہے اور وزن اوسکا پانچ چھہ سیر پختہ کا ہوتا ہے اور اوپر ان
گرہون کا اوس درخت سے دور کرنا بہت دشوار ہے کیا معنے کہ لوہا جسوقت کہ اوس سے ملا اوسیوقت
ایسا نرم اور ملائم ہوجاتا ہے کہ اوسمین مطلق طاقت بریدگی اور کاٹنے کی نہین رہتی غرض اوسکی
تدبیر کاٹنے کی خدا نے یہ بنائی ہے کہ خواہندہ اوسکا آہو کے سینگ سے کھودے جڑ اوسکی مانند زمین قند
کے ہوگی سب نکال لے اور اوسکو رکھ چھوڑے اور پتی اور ڈالی اوسکی کے تئین کوٹ کرکے عرق
اوسکا کھینچے اور شیشہ صاف اور پاکیزہ مین باحتیاط نگاہ رکھے اور جسقدر کہ مٹی گرد اوس درخت کے ہو
وہ بھی سب چہار طرف سے لیلے اور اوس مٹی مین سے ایک رتی بھر بھی رائگان ندے یعنے مطلق چھوڑے
سب کی سب لیلے خوب چیز ہے کہانتک تعریف اس بوٹی کی مٹی کی کرون اس درخت کے بیخ اور جڑ کی
یہ تاثیر ہے کہ اگر رتی بھر اوڑی ہوئی قلعی مین ڈالے خالص چاندی ہوجاے اور اگر اوسکی مٹی کی
گھریا بناوے اور بعد خشک ہونے کے بیچ اوسکے قلعی کو رکھے اور آگ آنچ سے اوس قلعی کو سرخ کرے
وہ قلعی صاف چاندی ہوجائے گی اور اگر بیچ عرق پتے اور ڈالی اوسکے گندھک کو ایکدن گھسے
گندھک قائم ہو اور جلنا اوسکا دور ہو اور اگر ایک تولہ اوس گندھک سے پارہ منعقدہ یعنے
گرہ ہوئی کے تئین اوپر دوسو تولہ چاندی گلی ہوئی کے ڈالین تمام راکھ ہوجائے اور اگر ایک حبہ یعنے
ایک کوڑی بھر اوسی خاکستر نقرہ کو اوپر سو تولہ تانبا یا قلعی اوڑی ہوئی کے ڈالو صاف چاندی
خالص بیدم ہوجائے گی یہ نسخہ بھی آزمودہ ہے باب چھٹا بیان علم لیمیا مین اسکو خوب سمجھ شوق سے
دریافت کیا چاہیے کہ اس علم نادر کا انحصار اوپر حروف کے ہے اور اسمین دو قسم کے حروف ہین

ایک مفردات دوسرے مرکبات فصل پہلی حروف مفردات مین یعنے حرف الف کا یہ دستور ہے
کہ جو شخص کہ بستر خواب پر صبح کے وقت پیش از حرف زدن ہزار بار حرف الف کے تئین اوپر زبان کے
لاوے صاحب دولت اور اہل مقدرت خواہ مخواہ ہووے اور اگر ہزار بار الف بیچ ساعت مشتری کے
اوپر کاغذ کے لکھے اور اپنے پاس رکھے سب طرح کی تاثیر بہتر اور مبارک بخشے اور اگر وقت رنج و تردد کے
یا وضع حمل یعنے وقت پیدا ہونے لڑکے کے حرف الف کے تئین اوپر ناخون اور ہاتھ و پاؤن عورت حاملہ
کے لکھے لڑکا ساتھ آسانی کے پیدا ہووے اور جسوقت کہ چاند بیچ وبال اور ہبوط یا نحوست کے
ہو نظر نحس اوپر تختی شیشہ کے دائرہ کھینچے اور بیچ اوس دائرہ کے نام دشمن اور مادر اوسکے کا لکھے
اور ایکسو گیارہ الف اوپر گرد دائرہ کے بموجب نقشہ مندرجہ کے لکھ کر بیچ قبر پرانی کے دفن
کرے انشاء اللہ تعالی جلد دشمن دفع ہو جاوے نام و نشان باقی نرہے - نام دشمن کا اوپر نام مادر کا بیچ لکھے
اور حرف ب کو ایکہزار بار اوپر پوست یعنے چمڑے گیدڑ یا سیار کے اور نام دشمن اور مادر اوسکی
کا لکھے اور اسکو بیچ گھر دشمن کے کسی حکمت سے دفن کرے بخوبی دفع دشمن ہو جاوے اور اگر حرف ت
کو نقش تکونی یعنے مثلث مین وقت طلوع مریخ کے کھینچے اور گوشہ اوس نقش مثلث مین ۹۵ حرف
ت کے لکھے اور شخص مقید بند ہووے اوسکو اپنے پاس رکھے سب دنیا کے آدمی اوسکو عزیز اور خویش اپنے
سے بہتر جانین اور جسکا نوکر ہووے زیادہ محبت و خاطر کرے اور حرف ث کو پانسو نواسی بار اوپر
سیپی یعنے صدف کے نقش کرے غرق یعنے ڈوبنے دریاؤن سے محفوظ رہے اور حرف ج کو
چھبیس بار اوپر مصری کے لکھے عارضہ قولنج والیکو کھلا دے صاف تندرستی و صحت پاوے اور اگر
عورت نے شہوت مرد کی باندھی ہو حرف جیم کو ہزار و یکبار اوپر تھالی کے لکھ کر دھو کر مرد شہوت
گمشدہ کو پلا دے انشاء اللہ تعالی پینے کے ساتھ ہی شہوت اوسکی تیز ہو جاوے اور اگر ح کو دو شنبہ
یا جمعہ کو صبح کے وقت کہ آفتاب خالی نحوست سے ہو آٹھ بار ایک قطار سے بیچ نگینہ عمدہ کے کھدواوے
اور اوسکی انگوٹھی پہنے تو قوت اور شہوت زیادہ از بشریت ہو اور بیچ باہ کی اسکے روبرو مطلق اصل
حقیقت نہین اور صاحب تپ یعنے بدقوق پہنے تو خواہ مخواہ شفا پاوے اور اگر حرف
خ کو بارہ ٹھیکرے مٹی پر نقش کرے بیچ پانی جاری نالی اور باغ یا کھیت کے دفن کرے آفت
ارضی و سماوی سے محفوظ رہے اور اگر د کو بیچ تیس خانہ مین بیچ مربع چار در چار کے ساتھ

اندازہ رفتار اوسکے جسوقت کہ چاند بیچ برج سرطان کے ناظر طرف مشتری کے ہو اوپر کاغذ سفید کے نقش کرے اور نیچے نگین انگشتری یعنے انگوٹھی کے رکھے خدا تعالی اوسکو ایسی دولت اور نعمت دیوے کہ وہ پھر تا بزندگی کم نہو اور یہی حال حرف ف کا ہے کہ جو شخص اس حرف کے پڑھنے کی عادت کرے اور ایک مدت تک ناغہ نہو تو وہ بھی امیر کبیر ہو جائے اور اگر سات سو مرتبہ پڑھکر شیرینی پر دم کرے جو شخص کہ اوسے کھاوے دوست اور دشمن مین عزیز اور پیارا رہے اور حرف ر کو بدھکے روز آخر ماہ مین پانچ بار اوپر پیشانی کے لکھے درد شقیقہ دور ہو جاوے اور حرف ز کو جسوقت کہ چاند بیچ برج جدی کے ہو اور ستارہ مریخ زمین کے ہو چھتیس بار اوپر ورق ہرن یعنے چمڑہ آہو کے لکھے اور اپنے پاس رکھے کل آفتون دنیاوی سے محفوظ رہے اور حرف س کو اگر اکیس بار اوپر پتے ڈہاک کے لکھے اور دریا مین چھوڑے بھاگا ہوا واپس آوے اور ش کو اگر اوپر ریزہ قفل کے لکھے اور تیتالیس جمع بیاری یعنی ہر عدد پر بیالیس بار لکھکر اوسی قفل و خرما کو بیچ کپڑہ دامن اوسی کے باندہ دے اور اوسکو شارع عام مین ڈالدے جسوقت کہ کوئی شخص اوس قفل کو کھولے اور اوس خرما کو کھائے نصیب اوس عورت ناکتخدا کا کھل جاوے اور خاوند اچھا حاصل ہو اور حرف ص کو بیچ وقت چلنے پیادہ پائی کے پڑھے جلد منزل مقصود پر پہونچے اور کسل و ماندگی راہ مین اوسکو مطلق معلوم نہو اور حرف ض کو آٹھ سو بار اوپر کھانے کے پڑھکر شخص مبتلائے عارضہ مرگی یعنے صرع والے کو کھلاوے عنایت شافی مطلق سے عارضہ اوسکا دور ہو جائے اور حرف ط کو جو شخص وقت پاک ہونے کے پڑھا کرے اوسپر دشمن کبھی غلبہ نہ کرے اور حرف ظ کو صبح کے وقت نو سو بار طرف گھر دشمن کے پڑھے دشمن دور ہو جائے اور اگر حرف ع کو خون کبوتر سے اوپر پتے لیمون یا ترنج کے لکھکر اور اوسکو گلاب خالص مین دھوکر عارضہ تولنجہ والے کو کھلاوے اوسکو جلد شفا اور صحت کلی ہو جائے گی اور حرف غ کو اگر ہزار بار اوپر پتے ایلوا کے لکھکر بیچ ہبوط مریخ کے بیچ گھر دشمن کے دفن کرے دشمن آوارہ و مجنون ہو جاوے اور اگر حرف ف کو ہزار بار اوپر ٹاٹ کے لکھکر آگ مین جلاوے جو شخص کہ گھر سے بے اجازت گھر والون کے بھاگا ہو واپس آوے

اور اگر حرف ق کو ایک روز چالیس بار پڑھے جو مطلب اوسکا دشوار اور مشکل ہووے وہ آسان
ہوجائے اور حرف ک کو بیچ ساعت زہرہ اور مشتری یا قمر کے لکھے اور اپنے پاس رکھے یا ہر روز
اور ہر شب کو دو بار پڑھے اور اوپر اپنے دم کرے سب امیر اور وزیر حاکم وقت اوسکی خاطر
اور پاس داری کریں اور بیس بار اس طریقہ کو لکھے اور اوسکو
گردن مرغ سفید کے باندھ کر اور تھوڑا پارہ کان مرغ سفید میں ڈالے بیچ جس مقام
اور جگہہ کے شبہہ و گمان دفینہ دولت کا ہو وہاں اوس مرغ کو چھوڑ دے وہ مرغ اوسی مقام
اور جگہہ کے چلتے چلتے پہونچے گا جہاں وہ دفینہ دولت ہے اور چونچ بھی اپنی اوس مقام
اور جگہہ پر ڈالے گا پس اوس مرغ کے وسیلے سے دفینہ دریافت کرکے کھودے خواہ مخواہ نکلے گا
اور حرف ل کو اکہتر بار اوپر چاقو تیز کے لکھے اور اکہتر بار اوپر سفرجل کے پڑھے
اور اوس چھری سے سفرجل کاٹے جو جورو اور خاوند کو کہ جنمیں ناموافقت و دشمنی ہووے
درمیان اون کے محبت ہو اور حرف م کو اگر اکیسو پچاس وا اکیبار آنکھ کھول کر اوپر سیب سرخ
یا آبی کے لکھے اور آپ کھاوے اور محبوب کو کھلاوے یا محبوب کو سونگھاوے محبوب اپنے اوپر
فریفتہ اور عاشق ہوجائے اور اگر کوئی شخص کسی شخص سے کوئی چیز طلب کرے اور وہ شخص
دینے میں انکار کرے تو طالب اوس چیز کا نوے بار پڑھے اور طرف اوس شخص منکر چیز کے
دم کرے فوراً وہ دیوے دیر نہ کرے اور حرف ن کو اگر اکیس بار نعل گھوڑے پر جسوقت کہ زہرہ
بتسدیس آفتاب کے ہو بنام جسکے لکھے اور بیچ آگ کے ڈالے وہ شخص اپنے اوپر عاشق ہوجاوے
اور اگر اوسی حرف نون کو پچاس بار لکھے اور اپنے پاس رکھے تو کوئی جانور گزندہ مثل سانپ
وغیرہ کے اوسکو نہ کاٹے اور نہ ڈسے اور اگر حرف و کو نوے بار بنام کسی شخص کے ورق
ہران پر لکھے کہ جسوقت کہ قمر تحت الشعاع میں ہو اور اوس لکھے ہوئے کو ہوا میں لٹکا دے وہ شخص
اپنے پاس سے کہیں جدائی قبول نہ کرے اور حرف ہ کو ساتھ قصد دفع دشمن کے خاک قبر و پر
پڑھے اور وہ خاک بیچ گھر دشمن کے ڈالے جلد دشمن دشمنی سے باز آوے اور اگر حرف ی کو
سو بار اوپر حریر سفید کے لکھے اور پاس اپنے رکھے بدگوئی اور چغلی باتوں سے محفوظ رہے اور ہر
آفت سے پناہ میں رہے مگر اس مقدمہ میں ان حرفوں کی تاثیر جیسا کہ بیان کیے گئے بدون ادا

زکوٰۃ نہین ہوتی اور طریق ادای زکوٰۃ کا یہ ہی کہ ہر حرف کے تین ہزار وند بحساب ابجد ساتھ طہارت کے بیچ خلوت یا صحرا مین جاکر بہت طہارت اور صفائی کے ساتھ پڑھے اور نیاز دیوے جسوقت کہ اس طریقہ زکوٰۃ سے بخوبی فرصت پاوے اوسوقت ان حرفون کے عمل کی تاثیر دیکھے کہ کیا تیر بہدف ہوتے ہین کوئی عمل کبھی خطا نہ کرے سب درست آوین

فصل دوسری مرکبات میں

ان حرفونکا دستور یہ ہی کہ اگر کوئی شخص کسی چیز سے ڈرتا ہوا اور اوسکی وجہ سے جان بلب ہو اوس حالت ڈر مین یہ کہے یعنے **کہیعص حمعسق لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم** الفین ہے کہ اسکے پڑھنے کے ساتھی وہ ڈر دہشت بھاگ جائے کبھی خواب مین آوکر اور اگر اس اسم کے تین اوپر ٹھیکری مٹی کے کہ جو پانی مین نہ چھوئی ہو بنام آدمی بھاگے ہوئے کے لکھے اور بیچ آگ کے ڈالے وہ خواہ مخواہ پلٹ آوے دیر نہ کرے اور وہ اسم یہ ہی **یا عجیوص** اور اسم بھاگے ہوئے کو دوسرے ٹھیکرے سفال پر لکھے اور اگر ان اسمون کو اوپر انگلیون اور ہتھیلی چور کے کہ جسپر گمان دزدی کا ہو ساتھ اس ترتیب کے لکھے یعنے انگشت ابہام پر انگشت جسکو انگوٹھا کہتے ہین یہ لکھے **طلبلبلخ** اور اوپر انگلی سبابہ انگشت کلمہ کے اوپر یہ شکل لکھے **طح** اور اوپر انگلی وسطے یعنے بیچ کی انگلی پر یہ شکل لکھے **طیر** اور اوپر انگلی بنصر یعنے چوتھی انگلی کے یہ شکل لکھے **صاطح** اور اوپر انگلی خنصر یعنے چھنگلیا پر یہ شکل لکھے **طمطے** اور ہتھیلی پر یہ لکھے معاذاللہ ان ناخذ الا من وجدنا متاعنا عندہ انا اذا لظلمون پس اگر اوس شخص نے چیز چرائی ہوگی انگلیان اوسکی باہم نہ ملین گی پھیلے اور کشادہ رہین گے اور جس شخص پر کہ اشتباہ چوری کا ہو اوپر کاغذ کے لکھے اور ان نامون یعنے یا فضیح یا بجیع یا فطیح لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم اوپر اوس شخص مشتباہی کے پڑھے اور آگ مین جلادے اور راکھ اوسکی دست شخص مشتباہی کے ہاتھ پر ملے اگر اوسنے چرایا ہوگا بیچ راکھ ملی ہوئی کے نقش نام اوسکا دکھائی دیگا اور اس شکل کو لکھ کر ✡ ۱۱۱م III ۱۱ا ہے سفر مین اپنے پاس رکھے جلنے اور ڈوبنے اور اور آفتون سے حفاظت رہے اگر کسیکا بزرگ خواہ مالک کسی سے رنجیدہ ہوا ہو اس طلسم کے تئین اگر مرد ہو تو خون کبوتر نر اور اگر عورت ہو تو خون کبوتر مادہ سے زعفران اور گلاب ملاکر اوپر تیے نارنج کے لکھے ساتھ مغل ازرق وانزروت کی دھونی

دے اور پھر کپڑے زرد کے لپیٹ کر اور موم کر کے بیچ گردن خواہ بازو دا سے ہنے کے باندھے اور نزدیک اوس بزرگ کے جائے وہ بزرگ اوس سے نہایت بزرگی و رحمت و محبت کے ساتھ پیش آویگا طلسم یہ ہے ۱۳۳ المام ۱۱۱۳ ان ہو معاد وہی ۱۱ اسطہ طبا ہے بالعجل بالعجل مع المحبت فلان بن فلان

باب ساتوان علم ہیمیا مین اس علم کے وسیلے سے انسان ضعیف البنیان جملہ عالم کو اپنے قابو مین کر سکتا ہے الا ریاضت و جفاکشی شرط ہے اور طریقہ اسکا یہ ہے کہ روز جمعہ وقت رات کے اول ماہ مین بعد از نماز صبح غسل کر کے بیچ مکان پاک و صاف کے بیٹھے اور ہزار بار سورۂ قل ہو اللہ احد پڑھے اور اسیطرح بعد از نماز پیشین کے ہزار بار اور بعد نماز عصر کے ہزار بار بعد نماز عشا کے یعنے سونے کے وقت ہزار بار اور آدھی رات یعنے نصف شب کو ہزار بار اور بعد فراغت پڑھنے کے دو رکعت نماز بحضور ی قلب ادا کرے چودہ روز تک اسی طریقہ سے پڑھے کہ سب میزان کل اوسکی پانچ ہزار بار روز ہوگی اور تیسرے روز جمعہ کو پندرہ ہزار اور بعد اوسکے ہزار بار اس دعا کو پڑھے یا حنان انت الذی وسعت کل شئی رحمۃ و علما اور سو بار اس دعا کو پڑھے اللّٰہم انی اسالک ان تسخر لی خدام ہذہ القبور الشریفۃ من لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ جسوقت پڑھنے اس دعا سے فارغ ہوا اسوقت خود بخود تاثیر پر اثر سے اس طریقہ عالیہ کے دیوار مکان نشست شق اور شگاف ہو جاویگی اور فرشتہ اوس دیوار شق ہوئی سے باہر نکل آویگا اول سلام علیک کہیگا اور بعد اوسکے کہیگا کہ ای بندہ صالح میرے تیرے آج رشتہ برادری ہوا اب تمکو لازم ہے کہ گرد افعال ذمیمہ انسانی مثل جھوٹ بولنے اور نگاہ بد و ناموس کرنے اور اپنے تئین سب چیز سے برا سمجھنا اور مکر حیلہ دجل و فریب کو نہ جاننا اور کسی بندہ خدا کا عیب فاش نہ کرنا ان باتون کے اختیار کرنے مین جس چیز کے واسطے کہ تم کہوگے اور جو مقصد کہ خاطر مین لاؤگے وہ اوسیوقت ظاہر ہوگا مگر ہر پنجشنبہ کو قبر مسلمانون کی زیارت کیا کرو اور سورۂ اخلاص پڑھو غرض وہ فرشتہ یہ کہکر نام اپنا عبد اللہ بتلائے گا اور کہے گا کہ جسوقت تو سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے گا مین تجھکو پلک مارنے مین مکہ معظمہ پہنچا دونگا اور پھر آنًا فانًا مین زیارت کرا کر لے آؤنگا دوسرا فرشتہ آنے گا اور نام اپنا عبد الاحد بتلائے گا اور یہ کہیگا

کہ جسوقت تو قل ہو اللہ پڑھے گا مین آؤنگا اور واسطے تیرے روزی حلال خزانہ رحمت سے
لاؤنگا اور اوپر چیزین پوشیدہ کے تجھکو آگاہ اور مطلع کرونگا تیسرا فرشتہ آئیگا اور
نام اپنا عبدالصمد بتلائے گا اور یہ کہے گا کہ جسوقت کہ تو قل ہو اللہ پڑھے گا تیرے تئین
اکسیر وکیمیا بتلاؤنگا اور تو جس کام کا ارادہ کرے گا فوراً میرے وسیلے سے اوسکا انجام
ہوجائے گا غرض جسوقت کہ وہ تینون فرشتے اپنا اپنا حال کہکر رخصت ہون اوسوقت
دعوت اونکی لازم ہے مگر وقت دعوت کے جامہ سفید اور پاک پہنو اور روٹی جو کی اور
نمک و دانہ انگور سیاہ اور مغز بادام کھاؤ اور غذا نہ کرینا اور ہر صبح کو عود و عنبر اوپر
آگ کے چھوڑو انشاءاللہ تعالے اس طریقہ عالیہ سے جیسا کہ لکھا ہے حرف بحرف ظہور مین
آئیگا اور سب مطلب دلی تمھارے برآوینگے اسمین کسی نہج کا شک وشبہہ نہین تسخیر یعنے

تابعدار کرنا جانوران درندہ کا طریقہ یہ ہے کہ زبان

بلی پیچ جوتہ خواہ موزہ پائے درمیان دو چمڑے کے رکھو اور اوسکو پاؤن مین
پہنو اور بیچ جنگل و جھاڑی دشوار گذار کے جاؤ تمام جانور درندہ مثل شیر و چیتا وغیرہ
تمھارے مطیع و فرمانبردار ہوجاوینگے اور زبان کوے سیاہ کی اوسی طور پر جوتے مین
رکھو اور اوسکو پہنکر جہان جاؤ سب جانور وحشی اور درندہ تابعدار ہوجاوینگے

باب آٹھوان علم سیمیا مین اس علم نادرہ مین ایسے عملیات ہین کہ جو وہم وگمان انسان
مین نہین آتے یعنے جو موجود نہو اوسکا وجود صاف دکھلائی دے چنانچہ اسکا طریقہ یہ ہے
کہ پتی کاہو کی لیکر خون اونٹ مین ملاؤ اور روغن کاہو مین اوسکو
بھولو اور اوسکو برتن پارہ مین کرکے سرپوش مضبوط بند کرو اور
نیچے لید گھوڑے مین دفن کرو اور ساتوین دن لید گھوڑے کی بدلدو
جسوقت کہ اوسمین کیڑے پیدا ہون اور صورت اوسکی ساتھ صورت سانپ کے اور سر اوسکا
مانند سر اونٹ کے ہوگا اور دونون آنکھین اوسکی سیاہ ہونگی اور اوسکے دو بازو ہونگے پس چاہیے
کہ تھوڑا خون فصد کا مہیا اور موجود رکھو جسوقت کہ وہ جانور آنکھ کھولے فوراً اوسی خون مین سے
تھوڑا خون اوپر آنکھ اور منہہ اوس جانور پر ڈالو ایک رات اور ایک دن مین آدھ پاؤ خون فصد

اونٹ کا اوپر آنکھ و منہہ اوسکے پر ڈالو بعد تین رات اور دن کے تھوڑا جگر اونٹ کا آگے اوس جانور کے
ڈالو تازہ جانور گوشت جگر اونٹ کھا جائے چار روز تک اوسکو خوراک اوسی جگر اونٹ کی دیتے رہو
بعد سات روز کے وہ جانور ساتھ شکل مدور ہو جائے گا پس اوسیوقت تھوڑا پیشاب
اونٹ کا اوس جانور پر چھوڑ دو وہ جانور فوراً ضعیف ہو جائیگا بعد تین گھڑی کے چھری
تیز و برّان کو اوس جانور کی گردن پر کہ اندر برتن رصاص کے ہے رکھو اور ذبح کرو تا خون
اوس جانور کا جوش مین آئے اور بیچ اوس رصاص کے جمع ہو اور وہ خون جو شخص کہ بیچ تلوے پاؤن کے
ملے اور پر دریائے موجزن اور عمیق کے اسطرح چلے کہ گویا خشکی پر چل رہا ہے پانی اوسکو کسیطرح سے غرق
کر سکے تاثیر اوسکی پانی مین یہ ہے اور خشکی مین یہ ہے کہ اگر وہ دوا پاؤن کے تلوے مین لگی ہو تو چلنے مین ایسا
تیز رو ہو جائے کہ تخت سلیمان پیچھے رہجائے اور برسون کی راہ ایک روز مین طے کرے فقر اون کے
پاس یہ دوا بہت رہتی ہے اور اگر اوسی خون کو تھوڑا اوپر منہہ اپنے کے ملے وہ سبکو دیکھے اور اوسکو کوئی
نہ دیکھے اور اوسی خون کو اگر اوپر سر کے ملے اور ننگے سر آسمان کے نیچے کھڑا ہو فوراً ابر گھر آوے اور مینھہ
بکثرت ہو نعوذ عد بگیر تو تیا کو خون گدھے مین ملاؤ اور بیچ برتن کے رکھہ کر نیچے
لید گدھے کی دفن کرو اور ہر روز اوس زمین کو پیشاب گدھے سے تر کرتے رہو تین مہینے تک
اوسکے بعد اوسکو نکالو اور اوسمین سانپ سرخ آدمی کے ڈسنے والے پیدا ہون گے اون سانپون کو
باحتیاط تمام بیچ برتن بڑے شیشے کے رکھو اور سر اوس شیشہ کا تنگ ہو اور سات دن تک خون
گدھے کا اوس سانپ کو کھلاؤ اور اوسکا منہہ سرپوش سے بند کر دو اور تین ہفتہ تک مضبوط رہنے دو تا کہ
وہ سانپ ایک کو ایک کھا کر ایک باقی رہے اور جب وہ سانپ رنگ زیادہ پکڑین وہ مانند تاج
مرغ سکے دو بازو جیسے بر آمد ہون اوسکو یونانی لوگ اپنی اصطلاح اور محاورہ زبان مین قلموس
کہتے ہین اور اوسکو کھانے کو نہ دو تا کہ قوت اوسکی حرکت اور رنگینی سے باز رہے اور اپنے
ہتھون مین بڑی بھاری ڈنڈی دو اور ہاتھون مین دستانہ پہن لو اور اوس سانپ کو
دست پناہ سے کھینچو جسوقت کہ وہ سانپ شیشہ سے نکلے اوسکو ایک تغار گھڑے مین ڈالو اور فوراً چاقو
تیز و برّان اوپر گردن اوسکی کے چلاؤ مگر اس انداز سے چاقو اوسکی گردن پر چلاؤ کہ گردن اوسکی
کٹنے نپاوے کیونکہ مبادا اسکا لنگر کرے اور تڑپے صاحب علم کو آزار پہونچے احتیاط رہے غرض

جسوقت کہ وہ مرجاوے اوسیوقت خون اوسکا رکھ چھوڑو یہ عمل کیمیا کے حق مین اکسیر اعظم ہی اگر تھوڑا
اوسمین سے اوپر تانبے اور نقرے ہوئے پر چھوڑو طلائے خالص بنجائے اور سر و گوشت اوسکے
کو بہت احتیاط کے ساتھ رکھو تاثیر سر و گوشت اوسکے کی یہ ہی کہ جسوقت کہ بارش باران
بشدت ہو اوسوقت اوسکے سر کو آسمان کو دکھلا دو اوسیوقت باران تھم رہے ابر غائب
ہو جاوے اور بیچ جس لشکر کے کہ وہ سر پاس ہو وہ لشکر امان مین رہے اور ہنگام مقابلہ دشمن کبھی
پسپا نہو ہمیشہ اوسکی فتح ہوتی رہے اور جو کہ سر اوسکا باندہ اپنی پر باندھی اور پر دریاے قہار کے
دوڑا دو ہرگز کبھی نہ ڈوبے اور ہوا مین مانند جانوران پرندے کے اوڑے اور آنکھ آدمیونسی پوشیدہ
رہے کوئی اوسکو نہ دیکھے وہ سب کو دیکھے اور جس بیمار اور رنجور کے بازو مین باندہ دو فوراً تندرست
ہو جاوے اور رگ گوشت اوسکا اگر کسیکو کھلا دو وہ اوسیدم مرجاوے اسمین کسیطرحکا شک شبہہ نہین ہے
نسخہ دیگر ہری مستو کو خون کبوتر مین ملا دو اور بیچ برتن روغن دار کے کر کے لید گھوڑے مین
دفن کر دو بعد چند روز کے جب کہ وہ سڑ جاوے اوسمین ایک صورت پیدا ہوگی کہ منہ اوسکا مشابہ
آدمی کے ہو اور بدن مشابہ بشکل مرغ کے ہو اور وہ جانور زیادہ سات روز سے زندہ نرہیگا
مرجاویگا اوسکے تین مومیائی خالص مین ملاؤ اور بیچ کپڑے کے لپیٹ کر اپنی پاس رکھو چلنے
اور پھرنے سے ہرگز نہ تھکوگے اور منزلون کی زمین لمحہ مین طے کر دوگے اور تمام جانور جان آزار تمسے
ڈرینگے اور تابعداری کرینگے اور یہانتک اختیار حاصل ہوگا کہ چاہے شیر غران پر سوار ہو
پھرے اور جس شخص کے پاس یہ چیز ہو اوسکو چالیس روز تک بھوک نہ لگے مفقود
الاشتہا ہو جاوے مگر طاقت بدستور بلکہ زیادہ ہو جاوے اور اسی جانور کو قبل از موت پیٹ اسکا
چاک کر کے جو رطوبت اور پانی کہ اوسکے شکم سے نکلے اوسکو اپنے پاس رکھے اور اگر اوسکو کان مین
ڈالے تو کلمات جن سنے اور سمجھے اور زبان حیوانات کی بھی معلوم ہو اسمین شبہہ نہین نسخہ دیگر
جنگلی چوہے کو بیچ پانی باران خواہ دریاے روان مثل گنگا و جمنا وغیرہ کے غوطہ
پر غوطہ دی جسوقت کہ وہ چوہا مرجاوے اوسوقت اوسکو خشک کر کے چہارم وزن چوہے کا
مل بندر اور لطوطی گویا جسکو مینا کہتے ہین پہاڑی تینون چیزونکو خشک کر کے
کوٹ پیس کر رکھو جسوقت کہ تھوڑا اوس مین سے بیچ پانی خواہ شربت کے ملا کر پیوگے جو کچھ کہ مشکل باتین سنوگے وہ

سب یاد ہو جائینگی حافظہ کو قوت بہت ہوگی کوئی بات کبھی نہ بھولوگے نسیان اور سہو بھاگ جائیگا
اور سوا اسکے جو بات کہ جسکے دلمین ہو اوس سے بخوبی آگاہ ہو جاؤگے تعویذ دیگر استخوان گدھہ
وہ استخوان سانپ و استخوان آدم ان تینون مجموع کو چالیس روز تک
نیچے زمین کے دفن کرو بعد اوسکے نکالکر خشک کرو پھر پرانی ہڈی انسان کی ان سب
مجموع کو کوٹ کر بخوبی سب کو ملاؤ کہ جسمین سب چیزین یک جان و یک تاثیر ہو جائین اور جو
درخت کہ انتہا کا خشک ہوان سب کو اوس درخت خشک کی جڑ پر جلاؤ تو تمام ڈالیان
اوس درخت خشک شدہ کی سبز ہو کر زمین پر جھک آئینگی نسخہ آزمودہ ہے تعویذ دیگر کسی سیاہ
کوّے کو ایک تغار پانی مین غوطہ دو جسوقت کہ وہ زاغ صدمۂ غوطہ زنی سے مر جاوے پھر کتا
سیاہ رنگ کہ ایک بال بھی اوسکا سفید نہو گھر مین قید رکھو ایک روز
اور دوسرے روز اوسی کوّے کا گوشت کتے کو کھلاؤ اور جس پانی مین کہ
کوّے کو غوطہ دیا تھا وہی پانی کتے سیاہ رنگ کو پلاؤ اور اگر نہ پیئے تو زبردستی پلاؤ تین روز تک
اور چوتھے روز بلی سیاہ کہ اوسمین بھی کوئی بال سفید نہو اوسکو مثل کوّے کے اوسی تغار
مین ڈبو دو جب وہ صدمۂ غوطہ سے مر جاوے گوشت بلی کا کتے کو کھلاؤ اور وہی
پانی تغار کا کتے کو پلاؤ تو بہ روز تک جب نو روز گذر جائین اور آنکھین کتے کی منقلب ہون
تو تبی درخت سوسن کی بقدر ماشہ اور آب ان دونون جانور و نکا لو اور
اوس کتے مقید کو کھلاؤ فوراً کتا بھونکے گا اور انتہا کا شور مچائیگا اوسوقت ایک دیگ
دہن کشادہ منہہ کی منگواؤ اور اوس کتے مقید کو ہاتھ پاؤن باندھکر اوس دیگ
مین لٹکاؤ اور پانی دیگ مین ڈالکر منہہ دیگ کا بخوبی بند کرکے ایسی آنچ اوس دیگ کو دو
کہ وہ کتا گل جاوے اور ہڈیان اوسکی دیگ مین ڈھیر ہو جائین بعد اسکے دیگ کو
کنارے دریا کے لیجا کر دریا مین اولٹ دو تا ہڈیان بہتی اوترا آوین اونکو فوراً نکال کر
اور علیحدہ رکھو اور جو ہڈی کہ جسم کتے مین سے بعد ہڈیون کے آوے اوسکو بھی لیکر ساتھہ احتیاط کے
رکھو تاثیر اوسکی یہ ہوگی کہ جسوقت چاہو ہڈی کے تئین ہوا مین لٹکا دو اوسی ساعت پانی برسنے
لگے اور پھر اگر اوسکو چھپا لو تو برسنا پانی کا بند ہو جاوے اور نام نشان ابر کا معلوم نہو

نوع دیگر اگر چاہی کوئی بیچ بیچ مجلس کے بو وے فوراً درخت اوسکا سبز ہو جاوے اور برگ و بار
و گل بھی اوسیدم نکل آئین اوسکا طریقہ یہ ہی کہ تخم تر مہندی یا ستہ وانہ منڈی یا تخم
ککڑی بیچ خون آدمی کے جو فصد یا حجامت سے نکلے اوسمین تر کرے اور سات روز معروب مین
رکھے تا وہ پختہ ہو جائے بعد اوسکے سات روز سایہ مین خشک کرو اوسکو نمی روئی
مین لپیٹو اور تھوڑی مٹی جو ہل چلنے کے وقت ہل مین رہجاتی ہی اوسکو لاؤ جسوقت کہ تمکو اس
عمل کرنے کی خواہش ہو اوسی مٹی ہل والی مین جو جو تخم چاہو بو دو اور تھوڑا پانی گرم او سپر ڈالو
اور اوسکو خاکمین چھپاؤ اور تھوڑا پانی گرم اوس مٹی مین ڈالو اور اوسکو چادر سے چھپاؤ بعد
لمحہ کے درخت سبز مع برگ و بار و شاخ و گل نکل آویگا نوع دیگر دل جانور الو بیچ لتّہ کے
لپیٹ کر اوپر سینہ اوس شخص کے کہ جو سوتا ہو رکھو اور جو کچھ کہ اوس سے
سوال کرو وہ شخص جواب باصواب دیگا عین حالت خواب مین حالانکہ وہ سو رہا ہی مگر اوس نسخہ کی
تاثیر سے جواب دیگا نوع دیگر ایک ہدہد چڑیا کے تئین پنجرہ مین رکھکر بیس روز تک حب السوس اوسکو
کھلاؤ اور بجائے پانی کے گلاب خالص تحفہ پلاؤ اور بعد بیس روز کے طلسم ہذا کو اوپر چاقو کے
لکھو الا جسوقت کہ قمر متصل بطالع صاحب عمل ہو وہ طلسم یہ ہی ١٨٠٠٨١ ل ١١ و مح اہ ار ا ا ع
و ا ا مح رہ ١١ ٨ ہ ل ١ ٦ ٩ ماطل اعولی لما ار بد و سے اوسیوقت اوسے چھری و چاقو
تیز سے ہدہد کو ذبح کرو اور اسطرح پر اوسکو ذبح کرو کہ ایک قطرہ خون ہدہد اوپر زمین کے نہ گرے
اور دل اوس ہدہد کا نکالکر مع تاج اوسکے تمام پر و پرزہ کو بیچ جگہہ حفاظت کے رکھو اور
پیٹ ہدہد سے سب فضلا نکال ڈالو اور اوسکو پکاؤ اور سب کھا جاؤ مگر اسقدر احتیاط
رہے کہ ہڈی اوسکی ٹوٹنے نہ پاوے اور ان تمام ہڈیون کو بیچ برتن پانی بھرے ہوے کے ڈالو
اور ان ہڈیونمین سے جو ہڈی کہ پانی پر تیر آوے اوسکے تئین جدا رکھو اور ایک بڑی ہڈی کہ درمیان
پانی کے کھڑی رہے اوسکے تئین علیحدہ رکھو اور جو ہڈی کہ تہ آب بیٹھے اوسکو بھی علیحدہ
رکھو اور ہڈیون چھوٹی کو ساتھ دل اور تاج اور پر کے بیچ ایک شیشہ آتشی خواہ کلھڑ
گلی مین رکھکر سر اوسکا مضبوط مٹی سے بند کرو اور بیچ آگ کے
جلاؤ جسوقت کہ تمام ہڈیان مع پرون کے جلکر راکھ ہو جائین احتیاط سے رکھو

تاثیر ان تینون ہڈیون کی یہ ہے کہ جو ہڈی کہ اوپر پانی سے تیر آئی تھی مزاج اوسکا آگ سے مناسبت
رکھتا ہے تصرف اوس ہڈی کا بیچ آگ کے ہوگا اور نام اوسکا معجون ہے اور خاصیت اوس ہڈی کی
یہ ہے کہ آگ کو روشن کرے اوسی ہڈی پر یہ خاتم لکھے اور اس اسم کو کبعلہوشا ہنوسیند اور
بیالیس بار یہی اسم پڑھے اور جو ستارہ کہ اوس ساعت ہو اپنی راس پر اوسکو طلب کرے
اور کہے یا سیعون حد علی العیون اور کہے کہ جاتا ہون مین آگ مین پس تمام حاضرین وقت اوسے
دیکھیں کہ وہ شخص آگ مین گھس گیا حالانکہ وہ شخص اونھین لوگون کے پاس موجود ہے اور جو
ہڈی کہ درمیان پانی کے رہی مزاج اوسکا ہوا کے ساتھ ہے اور تصرف اوسکا بیچ ہوا کے ہے اور نام
اوسکا زیتون ہے اوپر اوس ہڈی کے یہ خاتم لکھے اور یہ اسم لشخطیثا لکھو اور چالیس بار اسکو
پڑھو اور صاحب طالع و ساعت سے مدد طلب کرو اور ایک رسی
ساتھ ایک لکڑی کے اوپر ہوا کے ڈالو اور کہو یا زیتون حد علی العیون اور کہو
کہ اب گیا مین یعنے رسی اپنے کہنے پہ عجب تماشا ہوگا یعنے سب حاضرین مجلس دیکھینگے کہ یہ شخص
ہوا کی رسی یا لکڑی پر سوار ہوا اوڑ رہا ہے حالانکہ وہ شخص اونھین حاضرین مجلس مین بیٹھا ہے
اور وہ ہڈی کہ نیچے پانی کے بیٹھی تھی اوسکی طبیعت رجوع ساتھ خاک کے ہے اور تصرف اوسکا اوپر
تمام زمین کے اور نام اوسکا شمعون ہے اوپر اوس ہڈی کے یہ خاتم لکھو اور یہ اسم
علیلکطاطشینا لکھو اور پھر ایک طاش تیل ہو خواہ پانی کا اوسمین رکھو اور پچاس بار اوس اسم
کے تئین پڑھو اور صاحب ساعت سے طلب مدد کرو کہو یا شمعون حد علی العیون اور یہ پڑھنا
شروع کرو فورًا وہ طاش نظر اہل انجمن سے غائب ہوجائیگا اور حقیقت مین وہ طاش غائب
نہین ہے وہین رکھا ہے اور جس وقت کہ وہ ہڈی اوس طاش سے نکالو پھر وہ طاش دکھلائی دے
اب بیان راکھ و پر اوس ہدہد کا ہوتا ہے یعنے خاصیت اوسکی قلب ماہیت ہے پس
حب النجیح و حب الاس و حب الورد و حب الربیع ایک ایک درم اور ہر ایک کو جدا جدا
کوٹ کے پیسے کہ مانند سرمہ کے ہوجاوے پھر سب کو ملاؤ اور ہموزن اوسی راکھ اور ہڈی سوختہ ہدہد کو
بیچ اوسکے ملاؤ اور ساتھ خون نشتر خواہ حجامت کے اوسکو خمیر کرو اور گولی باندھو اور
ہر ایک گولی بقدر دو دانگ اور پھر تھوڑی ہڈی اوسی ہدہد کی بیچ خون آدمی کے اور گلاب

مین حل کرو اوسے یہ طلسم ۱۱۱ ۳ ۴ ۴ ۹ ۷ ۹ سہ روز اس اسم کے تین روز اسطرح اور یا ایک کاغذ
کے لکھو اور اسم کے تین پچاس بار پڑھو اور کسی حاضران مجلس کو طلب کرکے اوس کاغذ کے تین
بیچ ہاتھ اوسکے کے دوا اور ایک اون گولیون مین سے نیچے دامن اوس شخص کے
دھونی دو اور کہو کہ یہ شخص بیچ نگا اہل انجمن کے گھوڑا یا بیل خواہ اونٹ ہو جاوے وہ شخص
بقدرت اس طلسم کے ویسا ہی ہو جاویگا اور جسوقت کہ اوس شخص کے ہاتھ سے وہ کاغذ کی
گولی اور وہ دھوان دور ہو جائیگا پھر وہ شخص بدستور اپنی شکل اور صورت اصلی پر
ہو جائیگا اسمین کسی نہج کا فرق نہین اس طلسم مجرب پر عمل کرنے سے سب چیزین محال الفہم اور عجائب
کی وقوع مین آتی ہین **باب نوان بیان علم ریمیا مین** اس عمل مین عجائب و غرائب تماشے
اور شعبدات و نیرنجات وقوع مین آتے ہین ایسے ایسے نسخے مجرب ہین کہ انکی تعریف نہین ہوسکتی چنانچہ
ایک نسخہ یہ ہے نسخہ برادہ سفید رومی اور روئی پرانی سندرس لیکر بتی اوسکی
بناوے مگر وہ برادہ سفید رومی تمام بتی پرانی لپٹا وے کسی جگہ روئی مین لپٹنے سے خالی نرہے
بعد اوسکے اوس فتیلہ کو چراغ کورے مین روغن لاوے بیچ اوس چراغ سنگ کے ڈالکر روشن
کرے پس جو شخص کہ بیچ روشنی اوس چراغ کے بیٹھے گا رنگ منھ اوسکے کا زرد اور ہاتھ اسکے سیاہ
دکھلائی دینگے **نوع دیگر** جنگلی کوے کوا کی گردن پر زنگار چھڑکے اور بیچ کپڑے پر
سندرس کے لپیٹ کر اوسکی بتی بناوے اور بیچ فانوس سبز کے
رکھکر ساتھ روغن تل کے اوس چراغ کو روشن کرے ایسا
دکھلائی دیگا کہ اوس مقام پر مرغان رنگ برنگ اوڑ رہے ہین **نوع دیگر** چربی
سور اور چربی بھیڑیا کہ ہر ایک کے تین جدا جدا بیچ دو چراغ کے کرے اور فتیلہ روئی کا بنا کر بیچ دونو
چراغون کے رکھے اور دونون چراغون کو روشن کرے اون دونون چراغونکو سوا بالشت کی تفاوت سے
رکھے اور اون شعلہ چراغ کے آپسمین لپٹینگے اور یہی حال پیہ زہ خرگوش کا بھی ہے جیسا کہ اس
دکھلائی دے ویسا ہی پیہ بکری و خرگوش سے دکھلائی دے **نوع دیگر** کان کا میل کتے
و گوہ بھیڑیے اور کتے کا اور پیہ گرگ خرقہ کتان مین ملاکر
بتی اوسکی بناوے اور بیچ چراغ کورے کے رکھے اور نزدیک بیچ اوسکے ڈالے اور روشن کرے

سب حاضرین اوس مقام کے بصورت کتے کے معلوم ہون گے جبتک وہ آدمی وہین
فقط اعجاز نسخہ یہ ہے نوع دیگر خون خرگوش کو ساتھ روغن گل کے ملا دے اور بیچ چراغ کورے کے
کے ڈالے اور بتی روئی سرخ کی بیچ اوسکے رکھے سب دیواریں اوس مکان کی سرخ
معلوم ہونگی جہانتک نگاہ اوس مکان مین کام کرے نوع دیگر
چربی گیلی مچھوا گیرہ مین ملا کر خرقہ کتان کی بتی بنا دے اوسکو چراغ نئے
مین ساتھ روغن زیبق کے روشن کرے ایسا معلوم ہوگا کہ بیچ ناوٴ کے بیٹھے ہین
اور سیر دریا کی نظارہ کی کر رہے ہین حالانکہ وہ دریا نہین مکان ہے نوع دیگر نیل گھس کر بیچ
کپڑے نئے کے لپیٹ کر بیچ چراغ کورے کے ساتھ روغن بید انجیر کے روشن
کرے اوسکی روشنی مین ایسا معلوم ہوگا کہ گویا سب آدمی سبز رنگ ہو گئے نوع دیگر
شیشہ صاف مین تھوڑی شراب تیز ہو اور تھوڑی گندھک اوسمین ڈالو اور بیچ گھر اندھیارے
کے رکھو ایسا معلوم ہوگا کہ گویا آگ درمیان شیشے کے رکھی ہے نوع دیگر گندھک کے تئین ساتھ
نفط سفید کے ملاوٴ اور اوپر تختہ خواہ دیوار کے اوس سے خط کھینچو وہ حروف ہون خواہ تصویر
جو دل چاہے اور کنارے سے آگ اون خطون مین لگا دو وہ سب خط کھینچے ہوے
مانند آگ کے روشن ہو جاوینگے نوع دیگر جس جانور کی کہ صورت چاہو مٹی کی بناوٴ اور
اوس تصویر کی گلی مین پولا پن رکھو ٹھوس نہو اور اوسی تصویر کے پیٹ مین ایک چھید کرو اور
اوسکی ناکمین بھی سوراخ کرو کہ اندر تک خبر لے اور ایک مینڈک اوس سوراخ سے اوسکے
شکم مین پہونچاوٴ اور سوراخ شکم کے تئین مضبوط بند کر دو اور گندھک کے تئین آگ پر چھوڑ دو
اور اوس تصویر گلی کے ناکمین گندھک کا دھوان پہونچاوٴ جسوقت کہ دھوان اوس مینڈک کو
اثر کریگا اوسوقت وہ عجب آواز کریگا اوسکی آواز سے ایسا معلوم ہوگا کہ گویا وہ گلی تصویر آواز
کر رہی ہے نوع دیگر بیضہ مرغیان یا کبوتران کے تئین کہ تازہ ہون چند روز سرکہ تیز و تند مین
تر کرو تا پوست انڈون کا نرم ہو جاوے اور جسوقت کہ اسقدر نرم ہون کہ اندیشہ ٹوٹنے
کا نہے اوسوقت اون انڈون کو شیشہ تنگ دہن مین ڈالو اور پانی سرد اوپر چھوڑ دو
تاکہ بحالت اصلی سخت ہو جاوین اوسوقت آدمیون کو دکھلاوٴ دیکھنے والے حیرت مین

ہوں گے کہ الٰہی یہ بیضہ اس تنگ دہن شیشی میں کیونکر اندر جا پہونچا لو عدیگر تھوڑا نوسادر
و عقرقرحا گھس کر بیچ منہہ اپنے کے رکھے اور اوسکے پانی سے غرغرہ کرے بعد اوسکے انگارا آگ
سوزان کا بیچ منہہ کے رکھے ہرگز منہہ اوسکا نہ جلے گا گویا اوس نے قفلی برف منہہ میں رکھ لی
لو عدیگر افیون و کتیرا اور پھٹکری و نمک طعام و پوست تخم مرغ اور زریق کھرل میں گھسکر
ہاتھ میں ملے اور آتش سوزان اوپر ہاتھ کے اوٹھا لے ہاتھ اوسکا نہ جلے اور اگر
بیچ تلوے پاؤں کے ملے اور اوپر آگ کے رکھے خواہ چلے تلوا پاؤں اوسکے کا نہ جلے
اور گل سرخ و سراج و خطمی و شراب و کافور سرکہ ان سبکو ملا کر اوپر ہاتھ کے ملے اور
ہاتھ آگ میں ڈال دے ہاتھ نہ جلے لو عدیگر طلق محلول ساتھ پارہ
کے ملا کر ساتھ سفیدہ تخم مرغ و لعاب خطمی اوپر بدن ننگے کے ملوا کر تنور سوزان کے
بیچ بیٹھے گرمی آگ اوسکو مطلق نہ معلوم ہو گویا پارہ برف میں بیٹھے ہیں لو عدیگر اگر
تھوڑا زید انجیر اور پوست مرغ ہر ایک کو کوٹ کر کپڑ چھان کرکے سرکہ ملا دے اور
اوپر جسم کے ملے اور درمیان آگ مشتعل کے بیٹھے ہرگز نہ جلے وہ آگ مثل پانی کے
معلوم ہو لو عدیگر اگر تھوڑی گندھک کو ریزہ ریزہ کرکے بیچ لتہ کے لپیٹ کر تھوڑا
پانی اوپر اوسکے گرا دے بعد لمحہ کے وہ لتہ خود بخود روشن ہو جائے دیکھنے والیکو تعجب
ہو کرامات سمجھیں لو عدیگر ایک فندق خواہ بیضۂ مرغ مغز اوسکے کو خالی کرکے تھوڑا پارہ
بیچ اوسکے ڈالے اور اوس سوراخ بیضہ کو خوب بند کرے اوسکو دھوپ خواہ آگ پر رکھے
اوسیوقت ہوا میں اوڑنے لگے گا لو عدیگر بیچ پانی شیر گرم کے تھوڑا سریشم ماہی گھسکر ڈالے
فوراً وہ پانی مثل برف کے بندھ جائیگا جیسا کہ قفلیوں میں جمایا جاتا ہے لو عدیگر تھوڑا کتیرا
سفید خوب باریک گھسے اور ہموزن اوسکے مصری سفید اوسمیں ملا دے اور تھوڑا زعفران
گھس کر بیچ اوس اجزای خشک گھسے ہوئے کے ملا دے اور پوشیدہ نظر اہل انجمن سے نگاہ رکھے
اور سامنے حاضران مجلس کے ایک پیالہ بھرا ہوا پانیکا لا دے اور پوشیدہ نگاہ حاضران سے
اون اجزاؤں کو گھس کر بیچ اوس پیالے پانی والیکے ڈالے اور خوب ملا دے اور سر اوسکا
بند کرکے ایک ساعت رکھے اور جھوٹھ موٹھ لبونکو جنبش دے تاکہ اہل مجلس جانیں کہ کوئی

اسم پڑھ رہا ہے بعد ایک ساعت کے [illegible] اٹھالے وہ کپڑا گھسا ہوا مخلوط
پانی کا مانند فالودہ کے جم جائیگا اہل مجلس کو کھلاوے [illegible] لذیذ ہوگا اور حاضران
مجلس حیران ہونگے کہ بوجہ تاثیر اسماء علوی کے پانی کا فالودہ [illegible] عمدیگر ایک حب شیطرج
ہندی نیچے زبان کے رکھے اور پیالہ پانی مین مخفی و پوشیدہ نظر [illegible] سے لعاب دہن
ڈالے تمام پانی اوس پیالے کا سرخ ہوجائیگا دیکھنے والے کو تعجب ہوگا لو [illegible] انڈے مین
سوراخ کرکے تمام مغز اوسکا نکال ڈالے اور اوس انڈے کو پانی شبنم سے تر
سوراخ خوب بند کرکے آفتاب مین رکھے اور جبکہ گرمی آفتاب کی بیچ اوسکے اثر کرے
انڈون کو ہوا کے رخ پر رکھے وہ انڈے خود بخود اوڑنے لگینگے دیکھنے والے کو تعجب
ہو عمدیگر ایک کاغذ کے تئین پانی شبنم مین تر کرکے دھوپ مین رکھے اور ایک ساعت
توقف کرے وہ کاغذ خودبخود ہوا مین اوڑنے لگے گا مثل پتنگ اور کنکوے کے لو ع
اگر ایک مرغ موم کا بناؤ اور اوسکے پیٹ مین پانی شبنم کا بھرو اور آفتاب کے روبرو رکھو
بعد چند لمحہ کے وہ مرغ اوڑنے لگے گا دیکھنے والے کو تعجب ہوگا لو عمدیگر جو بیضہ کہ گرم ہو
بیچ پانی زاج ہندی کے جو کہ منظور ہووے پر اوسکے لکھو اور چند بار اوسی لکھے پر لکھو اور
ساعت توقف کرو تا پانی تحریر کا خشک ہو جسوقت کہ بیضہ توڑو وہی الفاظ کہ جو اوپر
بیضہ کے لکھے اندر معلوم ہون دیکھنے والے کو حیرت ہو کہ اندر بیضہ کے کیونکر لکھا گیا لو
اگر پتھر کے تئین تھوڑا گرم کرکے موم سے کوئی چیز بیچ اوسکے لکھو اور اوس قطعہ سنگ کو
تئین ایک ظرف بیچ سرکہ تند و تیز کے ڈالو اور اوسکو باہر لاؤ اور دیکھو کہ جو کچھ بیچ اوسکے
لکھا تھا وہی ظاہر ہوگا لو عمدیگر اگر روغن ماہی کے تئین تین روز روبرو آفتاب کے
رکھو بعد اوسکے جو کچھ کہ اوس روغن سے لکھو رنگ اوسکا زرد ہوگا اور پائدار ہو لو عمدیگر
اگر خردل و خرما کے تئین باہم کوٹ کر تھوڑا پانی بیچ اوسکے گراؤ اور اوس سے جو کچھ کہ لکھو سرخ
رنگ معلوم ہو لو عمدیگر ساتھ پانی زاج کے اور مازو کو چند ساعت بیچ پانی کے تر
رکھکر لکھو وہ حرف سبز رنگ معلوم ہونگے لو عمدیگر اگر دودھ مین تھوڑا نوسادر ملا کر
اوپر کاغذ سفید کے لکھو اور بیچ گرمی آگ کے خشک کرو حرف اوسکے سیاہ ظاہر ہونگے اور

پائدار رہین گے نوعدیگر اگر ساتھہ پانی پیاز کے لکھو اور آگ سے گرم کرو حرف اوسکے سرخ دکھلائی دینگے اور ساتھہ دودھہ خالص کے لکھو اور بیچ آگ کے رکھو زرد دکھلائی دے اور اگر جزبی شیر اور زہرہ سگ سیاہ و زہرہ سانپ ان سب کو باہم ملا کر اوپر ایک کاغذ کے لکھے بیچ روشنی دن کے کچھہ معلوم نہو اور رات کو اندھیرے مین صاف روشن حرف بحرف معلوم ہو نوعدیگر بورہ سرخ و سیاہی ساتھہ روغن کنجد کے خوب گھسے اور اوس سیاہی سے اوپر سطح پانی کے لکھے بخوبی پڑھے نوعدیگر اگر زاک سفید کے تین ساتھہ قلیات و سرکہ کے سحق کرے اور بعد خشک ہونے کے سرکہ ملا دے اور اوپر لکھے ہوے کے کھینچے سب حرف اوڑجا مین کاغذ سادہ اور صاف دکھلائی دے اور اگر نوساد و سہاگہ و سم الفار مساوی الوزن بیچ پانی کے گھسکر اوپر حرف لکھے ہوے کے ڈالو اور روبروی آفتاب کے رکھو صاف حرف اوڑجا مین گے کاغذ سفید ہوجائیگا نوعدیگر مرکی و زرنیخ کے تین باریک گھسکر ساتھہ خمیر کے ملاوی جو مرغ کہ اوسے کھاوے بیہوش ہوجاوے اگر اوس مرغ بیہوش کے تین بیچ پانی سرد کے دھوے مرغ ہوشمین آجاوے یہ نسخہ مرغباز کے واسطے اکسیر اعظم ہی نوعدیگر برگ عنب الثعلب کوٹ اور چھانکر بیچ خون خرگوش کے ملاوے اور اوسکی گولی بناوے اور اوسمین ڈورا سوت کا باندھکر بیچ پانی کے چھوڑے ہزاروں مچھلیان گرد اوس گولی کے جمع ہون جال ڈالکر سہل مین بکام خود گرفتار کرے بہت سہل طریقہ شکار مچھلی کا ہی نوعدیگر اگر سنگ مقناطیس کے تین چند روز بیچ عرق لہسن تازہ کے رکھے جاذبہ مقناطیس کا بالکل زائل ہوجاے اور پھر اوسی مقناطیس کو چند تک بیچ سرکہ مین ترکرو بحالت اصلی اپنے کے ہوجاے اور لوہے کو بخوبی اوٹھالے نوعدیگر اگر پھاک ہاسے پیاز بیچ چراغ کے ڈالے پروانہ گرد چراغ ہرگز نہ آئین نوعدیگر چونہ اور زرنیخ و مردار سنگ و سنا و حنا و گل خیری جملہ مساوی الوزن کوٹے اور چھانکر بیچ طاش لبریز پانی کے ڈالو اور ایک رات کو اوسے رکھے بعد اوسکے صاف کرکے اوپر جلد حیوان کے کہ جو سفید رنگ ہو ملے تمام بال اور جلد اوس حیوان کے سیاہ ہوجائین اور اگر جا بجا بیچ جلد اوسکی کے ملے ابلق ہوجاے گلکاری بنالے صناع ہو نوعدیگر شب یمانی و کافور باہم ملا کر بیچ پانی کے گھسے اوپر کاغذ کے ملے اور اوس کاغذ کو آگ پر چڑھاے اوس کاغذ

مین بجز نی حلوا ہی تر بکالے کاغذ ہرگز نہ جلے گا نوعدیگر اگر شیطرج ہندی و علک انگوزہ کے
تئین گھس کر دو رسیان گل کے جیھڑے کے جو شخص کہ سونگھے اوسیوقت اوسکو چھینک آوے اور رگونہ
بھی زیادہ صادر ہو اور نزلہ جسم سے نکل جاوے نوعدیگر اگر تھوڑی خاک
کہ جہان گدھا لوٹا ہو تھوڑی نیچے دسترخوان کے رکھے کھانے والی اس شدت سے ہنسین اور قہقہہ مارین
کہ کھانا چھوٹ جاوے ہنسی اور قہقہہ ہرگز بند نہو گویا کہ کھیت زعفران کا دیکھ لیا نوعدیگر
اسیطرح مکھی کے پاؤن مین بال آدمی کا باندھین اور اوسکو نیچے دسترخوان کے رکھین اہل
دسترخوان ایسا پیٹ بھر کر ہنسین کہ کھانے سے پیٹ بھر جاوے ایک لقمہ نہ کھاوین ممسک میزبان
کے واسطے یہ نسخہ چوبرن ہی نوعدیگر اگر دندان آدمی مردہ و زبان طائر ہدہد سرھانے کسی شخص کے
رکھے ہرگز خواب سے بیدار نہو نوعدیگر اگر پوست انار کو تین روز رات اور دن بیچ پانی کے
ترکرے اوسکو چار طرف کھیت دہقان کسی قسم کا ہو ڈال دیوے اوسے ہر چند سیچے تری نہ آوے
نوعدیگر نوسادر اور نیلا تھوتھا مساوی الوزن بعرق نعناع خواہ عرق لیموے کاغذی
مین گھسکر اوپر کاغذ خواہ شمشیر یا ہر چہ قسم آہن کے ہو موم اوٹا کر جو کچھ کہ قلم سے لکھے گا اور
بعد لکھنے کے ادن ادویہ گھسی ہوئی کو اوپر اوس لکھے ہوے موم کے لگا دے اور اوسکو روبرو
آفتاب کے رکھو تا خشک ہو بعد تحفظ کے اوسکو دھو ڈالو جو کچھ کہ حرف لکھے ہونگے اوپر صفحہ
آہن کے صاف روشن معلوم ہونگے اور پائدار رہینگے نوعدیگر اگر کسی کو بچھو نے ڈنک
مارا ہو تھوڑا نوسادر چونہ مین گھسکر سنگھا دو جسوقت کہ بو تند نوسادر کی بیچ دماغ
مردم نیش خوردہ کے پہونچے گی فوراً زہر نیش بچھو دور ہو جاوے گا نوعدیگر اگر کسیکو کالے
سانپ نے کہ جیسکا منتر نہو ڈسا ہو اوسیدم بمقدار ایک گھنگچی کے نیلا تھوتھا باریک گھس کر
بدماغ سانپ کاٹے ہوے کے پہونچادو اوسیدم وہ شخص ڈسا ہوا ہوش مین آجاوے گا مرنے سے
بچ جاویگا بشرطیکہ عرصہ دراز طول نہ کھینچا ہو بر محل یہ دوا پہونچے تو قدرت حق اور تاثیر
اشیا کے بدولت وہ شخص زندہ ہو جاوے باب دسوان علم قیافہ مین اس علم کو عقلمند
فراست کہتے ہین لغویہ سمجھو سب سے پہلے علامات سر کو جاننا چاہیے کہ جس شخص کا سر بڑا اور گول
اور برابر اور اوسمین بال سیاہ بہت گنجان ہون اوس شخص مین چار فضیلتین یعنی حکمت

وعدالت وشجاعت اور سخاوت ضرور ہونگی انتہا کا مرد معقول ہر دل عزیز ہوگا اور جس شخص کا سر
چھوٹا اور جو مغز اپریشان بالونکا ہوگا وہ شخص اوسیقدر نہ ہون اور نالائق ہوگا جیسا کہ تعریف
کیا گیا بڑا سر ای مشہور ہے سر بڑا سردار کا اور پاؤن بڑا گنوار کا **علامات پیشانی** جس شخص کی
پیشانی چوڑی اور بے شکن ہو وہ شخص کلام تعلی یعنے باتین وزن کی جھوٹی بے فائدہ بکے اور مغرور
بھی ہو اور جس شخص کی متوسط اور بلندی اور چوڑائی اوسکی مین چین اور شکن ہون اوس شخص
مین سب باتین اچھی پائی جائینگی اوسمین صدق وصفا مروت ووفا اور عقل وتدبیر خوب ہوگی
اور جسکی پیشانی تنگ ہوگی وہ شخص انتہا کا کمبخت بے ایمان وبیحیا ہوگا اور جس شخص کے شکن
درمیان دونون ابرو کے پیشانی کی جانب سے بجانب ناک کے ہون وہ شخص ہمیشہ مغلوب الغضب
رہے رنج وغم اوسکا پیچھا نچھوڑے اور جین پیشانی کے بارے مین ایسا بھی لکھا ہے کہ جے شکن
پیشانی پر ہون اوتنی ہی دہائی عمر کی جانو یعنے چار شکن ہو تو سمجھو کہ چالیس سال زندہ رہیگا
اور اگر دس شکن ہون جانو سو سال زندہ رہیگا **علامت ابرو** بھوین بہت چوڑی
اور بڑی ٹیڑھی بشکل کمان اور گنجان بالون کے نشان غرور وخود پسندی کا ہے ابرو پیوستہ
یعنے دونون گوشے بھوین کے ملے ہوے ہون وہ شخص اچھا ہوگا اوسمین الفت اور محبت بہت
ہوگی اور طبیعت راغب عشرت رہیگی اور ابرو متوسط یعنے بلغرض طول وسیاہی وکجی برابر
ہون اوسکا کیا پوچھنا وہ شخص فہم اور دین پروری اور لطافت طبع مین یکتا ہوگا اور سرا
ابرو کا طرف بینی کے باریک ہو دلیل فیلسوفی اور جعلسازی کی ہے اور اگر سرا ابرو کا بلند ہو دلیل
غرور اور احمقی کی ہے اور اگر بال ابرو کے دراز ہین تو وہ شخص سچا اور تندخو ہوگا **علامات
چشم** چشم سیاہ بڑی دلیل سستی اور کاہلی کی ہے اور آنکھ چھوٹی دلیل سفلہ مزاجی کی ہے اور آنکھ
متوسط یعنے میانہ چشم نشان وفا وحیا اور جو آنکھ حدقہ چشم یعنے گڑھون مین دھنسی ہوئی ہے
وہ شخص خبیث ہوگا اور جو چشم کہ برجستہ وبلند ہوگی وہ دلیل بیحیائی کی ہے اور پلکین جلد جلد جسکی
چلین وہ شخص حیلہ جو ہوگا سرخی آنکھ کلان کی بے شبہہ دلیل درازی عمر اور شجاعت ہے چشم ازرق
یعنے کیجی انتہا کی بری اور نہ بون ہے اور آنکھ کبود اور چھوٹی دلیل زان شہوت پرستی
سے واسطہ رکھتی ہے اور چشم گول نشان نحوست اور افلاس کا ہے اور آنکھ مائل بہ درازی علامت

نیکبختی اور مبارکی کی ہی اور آنکھ متوسط علامت اخلاق حمیدہ اور عادتون اچھی کی ہی اور
ڈورے سرخ بیچ سپیدی آنکھ کے نشان زیادتی باہ کا ہی علامات گوش کان بڑا اور مناسب
نشان خوبی و قوت حافظہ اور طول عمر اور تندخوئی کا ہی اور کان چھوٹا نشان جہل اور حماقت
ہی اور متوسط نشان عقل اور فہمید نیک کا ہی نرمئہ گوشت دلیل دولت و سرورت کی ہے
علامات بینی ناک باریک نشان سبکی و خفت اور ناک چوڑی اور کشادہ سوراخ
دلیل کثرت شہوت اور غضب ناکی کی ناک ٹیڑھی نشان نفاق اور جدائی عزیزون سے ہی
ناک لمبی اور بڑی نوک خمدار مثل چونچ طوطے کے دلیل دولت اور امارت ناک متوسط
سب ناکون کی ناک سے ہے ناک چپٹی اور گول نشان افلاس اور شامت ہے
علامات لب ہونٹھ موٹے دلیل حماقت و غلاظت طبع اور کینہ و بغض اور لب باریک نشان
فہم و لطافت طبع و سرخی لب نشان سعادت اور سیاہی لب دلیل مدبری اور سفیدی
لب دائم المرضی کی ہی علامات دہان منہ چوڑا دلیل شجاعت اور دہن تنگ دلیل
خوف و ہراس ہر چند شاعر دہن تنگ کی تعریف کرتے ہین مگر بروے قیافہ شناسی یون لکھا ہی
کہ جس شخص کا دہن تنگ ہوگا وہ ڈرپوک ہوگا اور چوڑائی دہن عورت کی پرشہوتی سے
نسبت رکھتی ہی علامات دندان دانت بڑے سٹے ہوے دلیل شرارت اور چھوٹے
دانت متفرق دلیل تندرستی اور دانت کج و ناہموار دلیل مکر اور چوڑے
دانت متوسط نشان نیکبختی اور دانت کی تعداد بتیس ۳۲ تک ہی جس شخص کے بتیس دانت
ہوتے ہین وہ شخص اچھا ہوتا ہی اور جسکے اس سے کم ہوتے ہین وہ شخص خراب حال ہوتا ہی علامات تالو
و زبان زبان سرخ دلیل نیکبختی اور نکوئی کی ہی سیاہ و زرد علامت نحوست و بدخوئی کی ہے
علامات زنخ ٹھوڑی باریک دلیل خوشخوئی اور زنخ پرگوشت دلیل جہل و غرور اور متوسط
دلیل عقل تیز کی ہی علامات گردن گردن کوتاہ دلیل مکر و خیانت اور گردن لمبی و باریک
دلیل نامردی و حماقت اور گردن متوسط دلیل صدق و صفا و تدبیر اور گردن مین اگر ایک
خط ہو دلیل درازی عمر و ہنرمندی اور تین خط نشان دولتمندی کا ہی علامات چہرہ پرگوشت
دلیل کاہلی اور نشان جہل اور چہرہ خشک و کم گوشت علامت بدباطنی اور زرد رنگ رو کی

نشان بدی **علامات محاسن** داڑھی رخساروں پر کی دلیل دانائی اور داڑھی گرد
چہرے کے دلیل منش و بزرگی اور داڑھی بہت لمبی دلیل حماقت چنانچہ ایک نقل ہے کہ ایک شخص
رات کے وقت روشنی چراغ مین مطالعہ کتب مین مشغول تھا اور اوسنے اوس کتاب مین دیکھا
کہ جس شخص کی داڑھی بہت لمبی ہو وہ شخص خواہ مخواہ احمق اور بیوقوف ہوگا اوس شخص نے اپنی
داڑھی پر خیال کیا تو اوسکی داڑھی حد طول سے تجاوز کر گئی تھی اوسنے اپنی داڑھی کو اعتدال پر
رکھکر باقی داڑھی مٹھی مین ہاتھ سے پکڑکر چراغ مین لگادی بامید اسکے کہ جو کچھ داڑھی زیادہ
حد سے ہو وہ جل جاے بحد اعتدال باقی رہجاے غرض جسوقت کہ اوسنے داڑھی چراغ سے
لگائی سب داڑھی یکبارگی جل گئی اور کسیقدر چہرہ بھی جھلس گیا غرض اوس شخص نے دلیل حماقت
لمبی داڑھی کو خوب روشن اور اوجالا کردیا **علامات کتف** جسکے شانے لاغر ہون وہ شخص
بہادر رہیگا اور جسکے چوڑے ہون گے وہ احمق ہوگا متوسط اچھے **علامات بغل و بازو**
بازو دراز و بغل پر گوشت نشان نیکبختی و زیادتی رزق و بازو سے چھوٹے اور بغل خشک
علامت بیدولتی **علامات سینہ** سینہ چوڑا اور پر گوشت نشان نیکی اور نیکوئی سینہ تنگ
و تہی علامت نحوست اور بدبختی **علامات پستان** چھاتی پر سر دو پستان بڑے دلیل دولت
دلاوری و ایک پستان خورد ایک کلان نشان بدبختی **علامات شکم** پیٹ بڑا دلیل
حماقت و شکم متوسط دلیل عقلمندی اور جس شخص کے پیٹ پر ایک خط ہو وہ شخص تلوار سے مارا جائیگا
اور جسکے دو خط ہون گے وہ عورتون سے بہت رغبت رکھے گا اور جسکے تین خط ہون گے
وہ عقیل اور ذی علم ہوگا اور اگر کوئی خط نہوگا وہ صاحب اقبال ہوگا **علامات ناف** ناف کلان
اور گول بہت بہتر ہے اور اوسکے خلاف بری ہے **علامات پشت** پیٹھ چوڑی دلیل قوت غضب
و تکبر اور پیٹھ خمدار دلیل بد اخلاقی و پشت لمبی نشان نحوست اور پشت متوسط دلیل نیکی **علامات**
رنگ جسم رنگ سرخ دلیل زود رنجی و جلدی کام کرنا رنگ سبز دلیل بد باطنی رنگ سفید و
سرخ دلیل اخلاق و مبارکی رنگ سرخ مائل بسیاہی دلیل بد اخلاقی اور رنگ گندمی دلیل خوش اخلاقی
وسلیقہ و زیرکی است **علامات بدن** متوسط بدن دلیل قوت فہم و خوبی مزاج و سختی بدن دلیل قوت بدن و بدن
نرم مبارک نشان مبارکی **علامات موے** بال موے میگون علامت شجاعت

ورموی بسیار نرم علامت ڈرنے کی اور موی متوسط بہت نرم دلیل خوبی ظاہری و باطنی اور بال بہت اوپر
سینہ کے دلیل حماقت اور تھوڑے بال دلیل دانائی **علامات آواز** آواز بڑی اور بلند دلیل
شجاعت اور آواز باریک و نرم دلیل اخلاق اور آواز گروی دلیل حماقت اور بات کہنا باہستگی
ونرمی دلیل عقل و دانائی اور جلدی بات کہنے میں دلیل بدخلقی **علامات خندہ** ہنسی خندہ بقہقہہ
دلیل سفلہ مزاجی تبسم دلیل حیا و خوش اخلاقی **علامات قد** قامت طویل دلیل احمقی اور چھوٹا قد نشان
فتنہ انگیزی اور قد میانہ دلیل نیکی قول حکیموں کا ہے ایک سو بیس انگشت کا قد بہتر ہے اور اوس سے
جو کم ہو وہ بد ہے **علامات رفتار** جو شخص کہ چلنے میں ٹیڑھا ہو جاوے اوس سے بدی ہوگی
اور جو شخص کہ آہستہ آہستہ چلے برا ہے اور جو تیز روی کے ساتھ چلے وہ بھی برا ہے رفتار متوسط آثار
نیکوئی کے ہیں **علامات کف دست** ہتیلی نیلے گوشت دلیل دولت و رنگ سرخ ہتیلی خوبی
اور زرد رنگ ہتیلی دلیل فسق و فجور سپید و سیاہ دلیل بدبختی اور خط بہت کہ جسکو ہندو لوگ
ریکھہ کہتے ہیں بری ہوتی ہے اور تھوڑے بھی زبون متوسط اچھی ہے **علامات انگشتان**
اونگلیاں لعنی دلیل طول عمر و باریک و نرم دلیل نیکبختی اور اونگلیاں ٹیڑھی دلیل بدبختی اور
جسوقت کہ اونگلیاں آپس میں ملاوے اور اونمیں چھوڑے چھوڑے چھید رہ کھلائی دین
وہ نشان نحوست ہے وہ شخص انتہا کا فضول خرچ ہوگا اگر سوراخ نہ ظاہر ہو دلیل دولت و جمعیت
کی ہے **علامات ناخنہای** ناخن سرخ رنگ دلیل علم و عقل و رنگ زرد و سیاہ علامت پریشانی
علامات ذکر ذکر جمدار نشان فسق و فجور و ذکر سپید ہا علامت صلاح
و راستی و اگر ذکر پر رگیں بہت ہوں دلیل عسرت و مفلسی **علامات خصیہ** اونسیین خوطہ
خصیہ ایک بڑا ہو اور ایک چھوٹا علامت غلبہ شہوت و اگر خصیہ داہنی طرف کا کوتاہ ہو و اسکے
نطفے سے لڑکے اور پسر بہت متولد ہون و اگر بائیں طرف کا چھوٹا ہو تو لڑکیاں
بہت پیدا ہوں **علامات ران و ساق** ران پر گوشت دلیل عیش اور ران میں بال
نہوں تو وہ نشان دولتمندی کا ہے اور جس شخص کی ران و پنڈلی میں بال بکثرت ہوں
اوسکو پیادہ پا چلنے کی مشقت رہے اور تنگدست ہو پنڈلی لعنی دلیل غرور و بغض و معتدل بہ
درازی و کوتاہی دلیل شجاعت و مردانگی **علامات کعب** پر گوشت دلیل آسودگی

اور بال اوپر کعب کے دلیل قلت اولاد اور جس شخص کے ایک کعب چھوٹی اور ایک بڑی ہو اوسکے
تئین قید سے رہائی نہو اور کعب چھوٹی و گول نشان دولت اور کعب بلند و کج نشان افلاس
علامات پاشنۂ پا اگر چھوٹی اور ملائم نشان دولتمندی اور بڑی علامت مفلسی اور پاشنہ بہت گرد
و چوڑی علامت درزی علامات پشت پا پشت پا بلند و کم مو علامت نیکبختی و مبارکی
علامات ہتیلی پا کف پا زرد یا سیاہ دلیل قلت اولاد و فسق و فجور و کف پا خالی از خطوط
دلیل ہو کہ اوسکو عمر بھر سواری نہ نصیب ہو اور کف پا سرخ و نرم نشان عقل و دولت اور جس
شخص کے کف پا ہر کا وک نہ ہو پاؤں کی بائیں پاؤں کیطرف خالی وہ شخص ہمیشہ سفر کیا کرے
چلا کرے علامات انگشتان پا سے انگشتان پا لمبی ہوں خواہ مخواہ وہ شخص تیز فہم ہوگا
اگر چھوٹی ہوں گی دلیل کم فہمی کی ہو گی اونگلیاں کف پا کی برابر اپنے قرینے پر ملی ہوں نشان
نیکی و خوبی کا ہے اور متفرق نشان پریشانی اور جو انگلی کہ قریب نر انگشت کے ہے وہ نر انگشت سے
بڑی ہے وہ شخص صاحب اقبال ہو اور جو رو نکاحی اوسکی بیوہ نہو یعنے پہلے عورت مرے بعد اوسکے مرد
و اگر انگلی مذکور چھوٹی ہو تو وہ مرجائے اور عورت زندہ رہے اور اگر سب انگلیاں پانوں کی چھوٹی
ہوں تو دلیل بد اصلی کی ہے اور جس شخص کی انگلیاں بہت لمبی اور چوڑی ہوں
وہ سیاحت بہت کرے یعنی ملکوں ملکوں پھرے اور ناخن زرد و سیاہ دلیل عیب و سرخ و صاف دلیل
ہنر کی ہے اب اس مقام لکھنے راقم یہ خوب غور کر کے سمجھا چاہیے یعنی جس شخص میں کہ علامت بری و
زبون بہت کثرت سے پاؤ اور علامات نیک کمتر دیکھو اوسکو جانو کہ یہ برا اور بد ہے اور جسمیں کہ علامات
نیک کثرت کے ساتھ پاؤ اور علامات بد کمتر اوس شخص کو حسن و اخلاق و صدق و صفا و شرم و حیا
اور مروت و وفا میں مستثنیٰ و لاجواب سمجھو اور ان دونوں میں جو متوسط ہے وہ نمبر دوم
ہے اور وہ نمبر اول پس مقابل اون دونوں نمبروں کے نمبر تیسرے کا بیان یہ کیا جاتا ہے اور نہ اسکو
مرتبہ ایجاب و قبول پر پہونچا اب کسیقدر علامت متفرقہ یعنی بالائی کو بھی دریافت
کر لیا چاہیے بال پیشانی پر نشانی دولت کی جانو اور گردن مثل گردن ہاتھی مست کے
سٹھ چڑھی نکلی ہوئی ہو اور پستہ دار اوسکو بھی علامت دولت کی جانو ٹٹھ بان پہلو کی پشت یعنی
اسٹھ نشان بانہ ہے اور تل اوپر فرکرا عضائے تناسل کے مناسبت اس سے رکھتا ہے کہ اور

شخص کی طبیعت جانب تماشبینی کے بہت ہو علامات بوی منی اگر منی سے بو مچھلی کی آوے دلیل ہے
کہ وہ صاحب اولاد بہت ہو جسکا ایک بال دماغ مین ہو نشان دولت ہے واگر دو بال ہین تو
عالم اور زاہد ہوگا اب ایک پیشانی خطوط کی ہے دریافت کرو یعنے چین پیشانی و شکن جاننا چاہیے
کہ ایک خط پیشانی مین کنپٹی یعنے شقیقہ اور شقیقہ سے ملا ہو وہ نشان دولت اور دو خط نشان
علم و ہنر تین خط نشان سلطنت اور چار خط نشان فقر و درویشی اور پانچ خط علامت تنگدستی اور
مفلسی اور انہین خطوطکو عمر سے بھی مناسبت ہے یعنے پانچ خط عمر صدسالہ اور چار خط دلیل اسی برس
کی عمر سے اور تین خط ساٹھہ برس سے تعلق رکھتی ہے اور دو علامت چالیس برس سے اور ایک
علامت بیس برس سے اور نمونا خطوط کا پیشانی پر علامت کمی عمر کی ہے اور یہ بھی واضح ہو کہ علم
قیافہ دو طرح پر ہے ایک قیافہ البشر اور دوسرا قیافہ الاثر چنانچہ قیافہ البشر کا بیان بقدر امکان
ہوچکا اب **قیافہ اثر کو بھی سمجھ لو** اس علم والون کو حاصل ہے کہ اگر ایک لڑکا بیس
عورتونمین ہو تو ماں اس لڑکے کی کون ہے اگر اونمین سے کوئی اوس لڑکے کی ماں حقیقی ہوگی
پہچان دینگے اور اگر نہو گی تو بھی تبلا دینگے اسکو مہمل نہ سمجھنا چاہیے کیا معنی کہ کھوئی ہوئی
بات ہے کہ قیافہ اثر والی نشان قدم سے بھاگے ہوے آدمی کو دریافت کر لیتے ہین اور چور کو بھی اسطرح
گرفتار کر لیتے ہین اور زیادہ امر عجیب یہ ہے کہ نشان قدم دیکھ کر بیان کر دیتے ہین کہ یہ نشان
انسان جوان کے پیر کا یا پیر کا یا طفل کا یا عورت کا یہ شخص غریب الوطن تھا یا باشندہ یہان کا دیہات
والون کے اصطلاح مین اسکو لالی کہتے ہین اور اوسکے اصول وغیرہ اکثر مردم رذیل چور وغیرہ
جانتے ہین اور تمام و کمال اس علم کو اولیا اور انبیا نے جانا ہے عام طور پر کہین لکھا نہین دیکھا
فقط اطلاعًا لکھہ دیا تاکہ صاحب مطالعہ اتنا جان لین کہ علم قیافہ مین بھی اثر ہے

باب گیارھوان نسخہ جات مجرب مین واضح ہو کہ انسان اس زندگی دوروزہ مین
مبتلاے انواع انواع علتون اور عارضون کا ہو جاتا ہے لطف جان پاک خاک مین ملجاتا ہے
لہذا راقم بنظر فائدہ بطور متفرقات ہر قسم کے نسخے کتب مصنفہ حکیم آخر الزمان **بو علی سینا**
ودیگر اطبای حاذق سے انتخاب کر کے رسالہ ہذا مین درج کرتا ہے انشاء اللہ تعالی ہر نسخہ
تاثیر اکسیر کا بخشے گا یہ سب نسخے دس فصل پر منقسم کیے گئے ہین **پہلی فصل باہ کے زیادہ**

ہونے مین نوع اول کنوچہ گوکھرو تخم کھانا ہر ایک آدھ سیر لیکر گاے کے دودھ مین
جوش کرو جبکہ وہ خشک ہوجاے تب اوسکو پیس اور کپڑ چھان کرکے ہر روز بقدر تین درم ساتھ
کچے دودھ گاے کے جوش کرو جسوقت کہ وہ آٹا دودھ کو ہمہ جہت جذب کرے اوسوقت اوسمین
آمد روغن زرد و شکر موافق اندازہ کے ڈال کر حلوا بنالو نہایت میٹھا ہوگا نوع دیگر سنڈی
وہ مسلی جو باے برنگ مساوی پانچ سیر دودھ گاے مین جوش کرو اور موافق اندازہ کے
مصری ملاو ایک ہفتہ تک کھاؤ نوع دیگر کنگھی کھلنی و سندھی ہر ایک دو درم پیسکر ڈیڑھ سیر دودھ گاے مین
ڈالو اور نوع دیگر برنج شالی سفید تخم کنوچہ داد نگن کو کوٹ پیس اور چھانکر بیچ شیرہ املہ کے تر کرکے
خشک کرو بعدہ شہد و شکر و روغن گاو مساوی کل ادویہ مین ملا کر کھاؤ نوع دیگر فقط تخم کنوچہ
باریک پیسا ہوا دودھ گاے مین کافی ہے نوع دیگر فلفل دراز کشمش اور شکر تخم کنوچہ اوٹنگن کو برابر
مساوی پیسکر شہد خالص مین ملا کر ہر روز بمقدار ایک تولہ کھاؤ نوع دیگر بلیلہ کابلی کو ملائم پیسکر اوسکے
برابر شہد خالص ملا کر چالیس روز تک کھاؤ نوع دیگر بیج اسگند و کنجد سیاہ و آرد ماش و برنج
شالی سیاہ کے تینون مساوی پیسکر روغن گاو و شہد ملا کر رات کو کھاؤ نوع دیگر گوکھرو دس سیر کوٹکر
بیچ دو من پانی کے جوش کرو جسوقت کہ پانچ سیر پانی رہجاے اوسکو صاف کرے اوسمین فلفل دراز
کوٹ کر جوش کرے جسوقت کہ سیر بھر پانی رہجاے اوسوقت اوس پانی کو بحفاظت رکھو اور جوز ہندی
کو شہد مین ڈالکر حلوا بنالو اور بمقدار دو تولہ کے کھاؤ اور رطوبت بدرقہ کے چار درم پانی گوکھرو
والا پیلو نوع دیگر آدھ سیر بھنگرہ سیاہ آدھ سیر اجواین کو ملائم پیسکر تین روز روغن کنجد سیاہ مین
تر رکھو تیسرے روز اجواین کو روغن سے نکالو جسوقت کہ وہ روغن اجواین مین جذب ہوجاے اوسوقت
اجواین کو قبل مجامعت کے کف دست پھاک لو نوع دیگر تخم دھتورہ اور پیپل چوب بکاین مغز
کھنگچی بوزن مساوی ایک ظرف مین رکھو اور اوسمین تیل تل سیاہ چھوڑ دو اور اوس سے دوا ایک
روز خبر نہو بعد اوسکے بوقت حاجت اوسی تیل تل کو اپنے بیسون ناخن مین لگاؤ اور بیچ ہتیلی پاؤن کے
ملو اور اعضاے تناسل مین بھی لگاؤ مجامعت مین خوب سرور ہوگا نوع دیگر اگر چند چیتے بر بڑنے
اور پنج درم روغن بلسان ساتھ روغن سوسن کے شیشہ مین رکھکر دھوپ مین جہان ہوا نہو
وہان رکھو دوسرا اسیطور پر آٹھ روز آفتاب مین رکھے اور وقت حاجت کے پیر مرغ کو اوس دوا مین

لت کرکے اوپر تلوی پاؤن کے ملے ملنے کے ساتھ استادگی ہوجائے گی نوع دیگر بیخ کنوچہ ارمینی
ہر ایک پانچ درم تخم کنوچہ موصلی سیاہ مغز پستہ ہر ایک بیس درم جوزبوا قرنفل مغز چلغوزہ ہندی
ہر ایک ایک درم ان سب ادویہ کو کوٹ اور پیسکر چالیس درم مصری ملا کر دس سیر دودھ گائے مین
جوش کریں جب کہ دو سیر رہ جائے تب اسمین پانچ سیر زنجبیل کوٹ کرکے اور کپڑ چھان کر اومین ڈالدین سوتے
اور بوقت سونے کے بقدر اندازہ کھائے نوع دیگر گل سپستی دس درم عاقرقرحا بیس درم خولنجان
پانچ درم کبابہ دو درم زنجبیل دس درم فلفل دراز تیس درم کوٹ پیس کپڑ چھان کر ساتھ شہد
خالص کے معجون بنالو ہر روز شب کو کھایا کرو نوع دیگر کبابہ عاقرقرحا موصلی سیاہ خولنجان تخم سفید
تخم اوٹنگن کرنس کھانا زعفران قرنفل جوزبوا دارچینی ان مساوی پیسکر اور تھوڑا زیرہ سفید
اور زنجبیل ملا کر شہد خالص مین قوام کرکے معجون بنا اور تھوڑی افیون بھی ملا دو اور گولیان بنالو
وقت حاجت ایک گولی کھائے لکھا ہے کہ یہ نسخہ حضرت جبرئیل واسطے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے لائے تھے
کل امراض کو نافع ہے نوع دیگر بلیلہ دو درم تخم بنوار بائیس درم بھنگرہ ساٹھ درم چیتا بائیس درم
قند کہنہ ڈھائی سیر ان سب ادویہ کو کوٹ پیسکر کپڑ چھان کرکے گولی باندھو سب گولیان تین سو ساٹھ
ہوئین سال بھر تک ایک گولی بلاناغہ کھایا کرو پہلے مہینے مین سقم جسم کا دور ہوجائیگا دوسرے مہینے
مین اگر سفید داغ ہون گے زائل ہوجائین گے تیسرے مہینے مین اندام مانند بادام کے ہوجائینگے چوتھے
مہینے مین زکام وخارشت وغیرہ دور ہوجائے گی پانچوین چھٹے مہینے بال سفید سیاہ ہوجائین گے
ساتوین مہینے امراض شکمی باقی نہ رہینگے آٹھوین مہینے مین قوت باصرہ کو ترقی ہوگی نوین مہینے مین
قوت حافظہ کو طاقت ہوگی دسوین مہینے مین نسیان برطرف ہوجائیگا گیارھوین و بارھوین مہینے مین
انسان اشرف الناس اکمل الرجال ہوجائیگا **فصل دوسری طلا کے بیان مین** نوع اول
زہرہ خرگوش ساتھ مردار سنگ کے گھسکر اعضاے تناسل پر طلا کرے کمال سختی ہوگی نوع دیگر
بیرہ ارمنی نیم درم کو بیخ بید روغن اور شہد کے ملا کر طلا کرے نوع دیگر پیاز اور نرگس پیسکر
قضیب پر طلا کرے نوع دیگر عقرقرحا قرنفل کافور بچھناگ افیون گل جاسون گل کنیر سفید
و سرخ بدون کھلا ہوا گوشہ برگ دھتورہ مین پیسکر رکھ چھوڑے وقت حاجت کے
ساتھ پیشاب بکرے نر خواہ آدمی مین ادویہ کو گھسکر آلت پر طلا کرے نوع دیگر

چربی سور ساتھہ شہد کے ملا کر آلت پر طلا کرے یہانتک لکھا ہی کہ بعد انزال بھی قضیب
مین سستی نہو بدستور استادگی رہے نوع دیگر گھنگچی سفید آدھ سیر بیج کنیر یا دسیر
مال کنگنی یا دسیر بیج تیل تل اور دودھ گای کے چرب کرو اور ان سب کا تیل کھینچو اور
طلا کرو انتہا کا نافع ہی نوع دیگر دھتورہ کو شکم مارماہی مین بھرو اور اوسکو گل حکمت
کرو اور آگ مین لگاو بعد پکنے کے مٹی کو شکم مارماہی سی دور کر کے خوب اوسی صاف کرو اور
اوس مارماہی کو کھاو اعضائے تناسل مین خواہ مخواہ فربھی و درازی آجائگی
نوع دیگر بڑی بھاری جیٹی سو عدد درمیان روغن جیت کے ڈالو بیس روز تک بیچ آفتاب
کی رکھو مگر ہوا نہ لگی بعد بیس روز کی پر مرغ سی اوس روغن کو پاون کی تلے اور اونگلیو مین لگاو اوسکی
تاثیر سی قضیب مین سختی بہت ہوگی فصل تیسری طوالت و فربہی قضیب مین
اگر اعضائی بول کو گرم پانی سی دھو کر روغن بلسان مکرر چرب کر کے طلا کرو فربہی قضیب کی
ہوگی نوع دیگر اگر روغن زیت ہر روز بالمرہ قضیب پر ملا کرو فربہ اور دراز ہو جائی نوع دیگر
عاقرقرحا دو درم دس درم پیاز کی عرق مین گھسو اور طلا کرو نوع دیگر زنبور الطین سیاہ یہ مین خشک
کرکے اور مٹی اوسکی شکم سی نکالکر پانچ درم پانی ترب جوز بوا نیم درم ان سب کو گھسکر روغن گاو مین
بریان کرو اور بوقت حاجت سوائے سوراخ حشفہ کی تمام اعضائے تناسل پر طلا کرو انتہا کی فربہی و درازی
ہوگی فصل چوتھی لذت پانی مباشرت مین علک رومی ایکدرم مشک خالص یک نیم درم
قرنفل نیم درم قسط پانچ درم باریک پیس چھانکر ساتھہ شیرہ زنجبیل کے گولی بنالو بمقدار نخود کے
وقت حاجت منہہ مین رکھ لو اور رال اوسکی نگلو جسوقت کہ اوسکا اثر گردہ و قضیب مین
پہونچیگا ذکر انتہا کا سخت ہو جائیگا جماع مین سرور بیحد معلوم ہوگا نوع دیگر قرنفل زعفران
دارچینی عاقرقرحا ہر ایک پانچ درم اور تھوڑا مشک ان سب دواون کو کوٹ پیسکر شہد خالص
بوزن جملہ ادویہ کی ملا کر بقدر نیم درم کی گولی باندھ لو اور بوقت قربت ایک گولی منہہ مین رکھ لو
تو بہت حظ نفس اوٹھاوگی نوع دیگر خون خرگوش سفید ساتھہ شہد کے ملا کر جوش کر لو
اور بوقت مجامعت ذکر پر ملو بہت شہوت ہوگی عورت فریفتہ ہو جائیگی نوع دیگر شہد
سہندلی گھسکر طلا کرو عورت مفتون ہو جای نوع دیگر بال سر آدمی کی روغن یاسمین ملا کر

ذکر پر طلا کرو عورت شیدا ہو جائے گی نوع دیگر زہرہ زاغ سیاہ روغن یاسمین ملا کر طلا کرو عورت
تمام عمر ساتھ نہ چھوڑے گی نوع دیگر بہمن خشک کرکے شکر موافق اندازہ کے ملا کر کھاؤ نہایت افزائش منی
کی ہوگی نوع دیگر بیر بہوٹی کو روغن ستور میں بریان کرکے طلا کرو خوب لذت حاصل ہوگی نوع دیگر
عاقرقرحا اور چینی کو لعاب دہن میں گھوڑی کی مین خلط کرو اور ذکر پر بوقت قربت کمال فرحت حاصل ہوگی
نوع دیگر بال سر عورت کہ جو کنگھی کرنے میں ٹوٹے ہوں اونکو جلا کر اوسکی راکھ آلت پر لگاؤ اور اوسی
عورت سے جماع کرو وہ عورت کنیز درم ناخریدہ تمہاری ہو جائے گی نوع دیگر اعضائے تناسل
میں کافور پانی میں گھسکر تھوڑا کافور اور شہد ملا کر آلت پر طلا کرو یقین مسرور ہونگے نوع دیگر
اعضائے تناسل گربہ سیاہ اور چربی بکری سرخ کے روغن میں بریان کرکے آلت پر طلا کرو عورت
عاشق ہو جائے گی نوع دیگر زرنیخ و پارہ اور سنگ سرمہ قسط فلفل دراز پنجال کبوتر نمک
ان سب کو سویہ کوٹ پیسکر شہد ملا کر طلا کرو انتہا کا حظ اوٹھاؤ نوع دیگر زہرہ کرگس شہد میں ملا کر
طلا کرے یہ بھی مجرب ہے نوع دیگر فقط چربی خارپشت کی نافع ہے نوع دیگر اعضائے تناسل کرگس خشک
کرکے کوٹ پیسکر شہد میں ملا کر طلا کرے نافع ہے نوع دیگر زعفران کافور زہرہ گاو ان سب کو شیر
برگ دھتورہ میں گھسکر طلا کرے نافع ہے نوع دیگر مغز کنجشک نر و مغز ہدہد مساوی جلا کر وقت
مجامعت دونون کی انگلیون میں لگاوے تنصیب میں طاقت اور توانائی ہو نوع دیگر سیماب
کافور وسہاگہ ہر ایک ایک درم لیکر شہد ملا کر جماع کے وقت طلا کرو فرج کیسی ہی فراخ ہو تنگ
باکرہ کے مثل ہو جاوے نوع دیگر زہرہ گوسپند تر پانی بادروج میں ملا کر اور تھوڑا بورہ ارمنی گھسکر
شہد اور زنجبیل کے مخلوط کرکے شیشہ میں رکھ چھوڑے وقت مواصلت کے طلا کیا کرے خالی از لذت
نہوگا نوع دیگر عاقرقرحا زنجبیل دار چینی مساوی کوٹ پیسکر گوند کے پانی میں حل کرکے بطور معجون
بنا کر گولی باندھے وقت مجامعت کے ایک گولی منھ میں رکھے بہت لذت ملے گی نوع دیگر
پنجال کبوتر نمک سنگ باریک گھسکر شہد ملا کر طلا کرے نافع ہوگا نوع دیگر تلخہ ماہی فلفل دراز
روغن ستور میں ملا کر جو عورت اپنی فرج میں طلا کرے وقت مجامعت مرد اوس پر عاشق ہو جاوے

فصل پانچوین بیان امساک میں بیخ کنوچہ بقدر ایک انگل کاٹکر وقت دخول منھ میں رکھے
جبتک اوسکو منھ سے نہ نکالے منزل نہو نوع دیگر بیر بہوٹی سہدلی دانہ گنجد سیاہ گل نیلوفر کو پیسکر شہد

اور روغن تخم دھتورہ مین ملا کر اوپر ناف کے طلا کرے امساک ہوگا نوع دیگر خصیہ خرگوش مین سوراخ کرکے کمر
مین باندھکے مجامعت کرے جبتک کہ اوس خصیہ کو اپنے سے دور نہ کرے تبتک منزل نہوگا نوع دیگر
جسوقت کتا جفت ہو دم کتے نر کی کاٹ لے الا بتعجیل بشرطیکہ جدا نہوویں اوس دم بریدہ کو زمین مین
دفن کرے حتا پوست و گوشت دم کا بالکل گل جاوے استخوان صاف نکل آوین اون ہڈیون کو رشتے
مین باندھکر وقت مجامعت کے کمر مین باندھے جبتک اون ہڈیونکو کمر سے جدا نہ کروگے انزال نہوگا
نوع دیگر زہرہ سیاہ چار درم دودھ گاے مین ملا کر نوشجان کرے تا وقتیکہ پاون زمین پر نہ رکھیگا
انزال نہوگا نوع دیگر یکدرم سیاہ دانہ تین درم شہد مین ملا کر طلا کرو امساک ہوگا نوع دیگر
اتوار کے دن آدھ سیر دودھ درخت آک کا زمین مین دفن کرو بعد سات روز کے کھود لو
اور اوسکو ہتیلی ہاتھ اور پاون مین ملو جبتک نہ دھوؤگے انزال نہوگا نوع دیگر بیر بہوٹی کو بیج
روغن ہلیلہ کے ملاکر چراغ روشن کرو جبتک وہ چراغ روشن رہیگا تبتک انزال نہوگا
نوع دیگر زہرہ گنجشک عاقرقرحا روغن مین ملا کر طلا کرو منزل دیر مین ہوگے نوع دیگر سپند
سوختنی تین درم نصف خام نصف بریان کرکے پوست خشخاش دو درم تل چھ درم گوڑ پرانا
اکیس درم ان سبکو باریک پیسکر سات حصہ کرو ایک حصہ ہنگام مجامعت کھاؤ جبتک ترشائی
نہ کھاؤگے انزال نہوگا نوع دیگر جوز ہندی کو سر کے جانب تراشو اور وہ تراشا ہوا بطور سرپوش
کے ہو اور مغز اوسکا نکال کر نگاہ رکھو اور جوز ہندی کے شکم مین ایکتولہ پارہ بھرو اور وہ مغز نکالا ہوا
کہ جو نگاہ رکھا ہے اوسکو بھی جوز ہندی مین بھرو اور جو کہ سر اوسکا بطور سرپوش کے کاٹ
رکھا ہے اوسکو خوب مضبوط بند کرو اور گل حکمت کرو اور اوسکو گوسفند کے مسلہ مین رکھو اور مغز
گوسفند کو تنور مین بریان کرو جبکہ خوب بریان ہوجاوے تب جوز ہندی کو گوسفند سے نکال کر توڑو
اوسمین سے وہ پارہ وغیرہ بطور گولے کے نکل آئیگا اوس گولے کو وقت حاجت منہہ مین رکھو جبتک اوسکو
منہہ سے باہر نہ کروگے تبتک انزال نہوگا نوع دیگر خولنجان مصری زنجبیل دارچینی سیلانی کبابہ چینی
دو دو درم جوزبوا مصطگی قرنفل عود قیماری عاقرقرحا ایک ایکدرم سہ چند شکر سفید اور یکچند
شہد مین قوام کرکے معجون بنالو جسقدر کہ پرانی ہوگی اوسیقدر فائدہ بخشیگی اور مقدار خوراک نیم
درم سے دو درم تک ہے اور یہ نسخہ سواے تقویت باہ کے اور اور امراض مہلک کو بھی فائدہ

بجنستا ہی نوع دیگر آرد باقلا اور آردہ عاقرقرحا کو خوب ملا کر ایک تھیلی مین کرے اور اوس تھیلی مین
خصیہ اور آلت کو رکھ کر ایکدن اور ایک رات سوای حاجت بول کے نہ نکالے آلت مین جو سقم کجی
اور سستی ہو گو نکا ہو دفع ہوئیگا **فصل چھٹی منزل ہونے عورت مین نوع اول** سہاگہ
ایک جز شہد چہ جز باہم ملا کر بقدر دانہ مسور گولی بنا لو وقت حاجت طلا کرو عورت جلد منزل
ہو جائیگی نوع دیگر برگ گھنگچی باریک پیسکر گولی باندھ لو لوزن نیم درم کے اور اوس گولی کو وقت
حاجت کھا لو فاعل اور مفعول ساتھ منزل ہون گے نوع دیگر سہاگہ کافور سیماب سب وزن
روغن گاو مساوی لے اور پانچ دانہ فلفل دراز کہ ان سبکو پیسکر طلا کرو عورت کو انزال ہوگا نوع دیگر
گل جیت کا شیرہ لیکر تھوڑا روغن گاو اور تھوڑا سیماب اور تھوڑا کافور بیچ پانی کے ملاوے پھر سبکو خلط
کرو اور وقت حاجت کے طلا کرو نافع ہوگا نوع دیگر پنچال کبوتر و نمک سنگ شہد مین ملا کر طلا کرو
عورت منزل ہوگی نوع دیگر لونگ عاقرقرحا سندھی ہموزن لیکر گولی بنا لو اور اوس گولی کو لعاب
دہن سے طلا کرو عورت کو خوب لذت حاصل ہوگی **فصل ساتوین تنگ ہونے فرج عورت مین نوع اول**
زہرہ خرگوش عورت فرج مین رکھے تنگی ہو نوع دیگر تل سیاہ دو درم گوکھرو چار درم تھوڑا شہد
آدھ سیر دودھ مین مخلوط کر کے ہر روز عورت کھائے کچھ دنون مین عورت باکرہ ہو جاوے نوع دیگر
استخوان ہدہد کافور گرباز و پوست بیخ ترنج ہر ایک ایکدرم دو مغز سبز کنجشک مین گھسکر عورت فرج مین
رکھے حالت بکری پیدا ہو نوع دیگر پوست درخت بکائن خشک کر کے گھسے اور اوسکا شافہ بنا کر
حالت بکری ہو جائے گی نوع دیگر مغز جوز ہندی خشک کر کے باریک پیسے شافہ بناوے تنگی ہوگی
نوع دیگر مازو کو شہد اور کافور مین ملا کر فرج مین طلا کرے باکرہ ہو جائیگی نوع دیگر کف دریا مغز تخم بلیلہ
مساوی گھسکر فرج مین طلا کرے **استعمال النسخہ کا بعد جماع کے نوع اول** دودھ ادھوٹا سیر
تھوڑی سی خولنجان اور دار چینی ملا کر پی لے بدستور طاقت ہو جاوے نوع دیگر فقط شہد خالص دار چینی
ملا کر کھائے نوع دیگر تخم گندنا کو دودھ مین ملا کر کھائے نوع دیگر بعد جماع کے گلوری پان کی کہ جسمین
لونگ اور جاوتری پڑی ہو کھالے طاقت بدستور رہے گی **فصل آٹھوین ادویہ مجلوق مین**
نوع اول پارچہ سفید گاڑھا ایک گز آنبہ ہلدی ہموزن پارچہ پیسکر سات مرتبہ پارچہ مذکور کو
اوسمین تر کرے اور سات ہی مرتبہ سایہ مین خشک کرے تاکہ بالکل آنبہ ہلدی پارچہ مین جذب ہو جائے

پھر سات مرتبہ سینہوڑ کے دودھ مین تر کرے اور ہر مرتبہ بطریق مذکورہ کے خشک کرے اسیطرح سات بار
تھوہڑ کے دودھ مین تر کرے اور سکھلائے بعد اوسکے سات مرتبہ مدار کے دودھ مین تر کرے اور خشک کرکے
بعد اوسکے مسکہ مادہ گاو مین پارچہ مذکور کو بریان کرے مگر اسقدر کہ نہ خام رہے نہ داغ لگے ورنہ بیکار ہو جائیگا
پس جسوقت کہ وہ پارچہ بترکیب مرقومہ تیار ہو موافق اندازہ قضیب کے اوسمین سے ایک پٹی قطع کرے اور اوسے
سر ذکر کا چھوڑکر آلت پر باندھے چند ساعت کے بعد جب سوزش ہو کھولڈالے اور جماع سے محترز رہے
اسیطرح ایک ہفتہ تک استعمال کرے انشاء اللہ تعالی سب سقم اعضای تناسل کا دور ہو جائیگا
نوع دیگر اگر اوسی کپڑے کو روغن گاو مین خوب تر کرو اور بتی بناکر جلادو اور اوسی فتیلہ کا دنبالہ
چمٹے سے پکڑ کر روغن اوسکا کسی ظرف مین ٹپکاؤ اور اوس روغن کو ایک ہفتہ طلا کرو اور بعد طلا کے
بنگلہ پان کچے دھاگے سے باندھدو صبح کو کھولدو انشاء اللہ تعالے پیس ویش قضیب ہوگا نوع دیگر
سگ نیم سالہ یا دو سال کا ہو اوسکو مار کر پارچہ بافتہ چار گز تہ کرکے اوسکے دہن مین رکھے اور منہہ اوسکا
رسی سے باندھدے اور کسی گھورے پر مقام پوشیدہ مین دفن کرے بعد اکیس دن کے کھودے اور
اوسکے منہہ سے پارچہ بافتہ کو نکالکر سایہ مین خشک کرے اور ایک پٹی اوسمین سے کاٹ کر گرم کرکے حشفہ چھوڑ
کر آلت پر باندھے صبح کو کھولڈالے اور اوسیوقت روغن کنجد سیاہ قضیب پر ملے اسیطرح پر ایک ہفتہ عمل
کرے عیب جلق رفع ہو جائیگا الا ایک ہفتہ آب سرد سے استنجا نہ کرے اور ترشی بادی سے پرہیز رکھے
نوع دیگر سنیات بیخ کنیر سفید اسگند ناگوری بکھموول کچلہ خراطین خشک برادہ دندان فیل
مالکنگنی بیر بہوٹی قرنفل کنجد سیاہ میدہ لکڑی آسنہ ہلدی عاقرقرحا اسبغند سوختنی ہر ایک تولہ بھر دستہ
آہنی مین خوب باریک کوٹ کر پارچہ بیز کرے بعد اوسکے بیخ نرگس ایکعدد کوفتہ کرلے اوسکا عرق لعاب سا
نکلے یہ ادویہ آمیز کرے اگر بیخ نرگس نہ ملے ہر چوبہ لاوے اگر یہ بھی نہ ملے عرق پیاز سفید کا نکال کر اوسمین
مخلوط کرے اور بیخ نرگس اور ہر چوبہ اور پیاز تینون چیزین مل سکین تو بہتر ہے تینون اجزا کے عرق شامل
کرے بعد اوسکے روغن تل سیاہ تھوڑا سا ملاکر قریب دو تولے کے تابہ آہنی پر چھوڑکر چولہے کی آگ پر رکھدے
تاکہ روغن گرم رہے اور اجزای ساختہ کی دو پوٹلی بنادے اور اوس روغن گرم مین وہ پوٹلی چھوڑدے
جبکہ پوٹلی گرم ہو جاویگی اسقدر کہ برداشت ہو سکے ایک پوٹلی نکالکر قضیب مع پیڑو و ران تک خوب
گرم سینکے جب پوٹلی سرد ہو جاوے تب دوسری پوٹلی جوکہ روغن مین گرم ہو رہی ہے اوس سے سینکے

دو گھنٹے کے عرصہ تک بعدہ وہی اجزا دونون پوٹلی سے نکالکر ایک پٹی پارچہ پر پھیلا کر حشفہ چھوڑ کر قضیب
باندھ لے اور سرخ کر کو بطور استادہ اوپر کر کے لنگوٹ باندھ لے روز دوم جبکہ وہ سر اسینک اوسیطرح یہ
عمل مین لاوے اگر وہ ہفتہ سینک ظہور مین آوے مخلوق حالت اصلی پر آجاوے فصل نوین جریان
کی دوا مین نوع اول موصلی سفید موصلی سیاہ کلونجی سیاہ پانچ پانچ تولہ انکو پیسکر شکر خام برابر ملاکر
ہر روز ایک تولہ دودھ کے ہمراہ نوشجان کرے اور اگر اس دوا سے فائدہ نہو تو یہ کرے نوع دیگر گوند کتیرہ
پندرہ تولہ لیکر پیسکر کچی شکر دس تولہ ملاکر ہر روز تولہ بھر کھالے اوپر سے دودھ پی لے اور پرہیز مرچ
وغیرہ سے رکھے جو جریان کہ سوزاک کے باعث سے ہوا اوسکی دوا یہ ہے نوع دیگر تخم خستہ باوہ آثار کباب چینی گوند کتیرہ
شکر تیغال چھ چھ ماشہ ان سبکو پیسکر شکر خام تین تولہ ملاکر ہر روز چار تولہ صبح کو کھالے دودھ گائے کا
پاؤ بھر اوپر سے پی لے اور پرہیز رکھے اور جو جریان کہ سبب آتشک سے ہوا اوسکی یہ دوا ہے نسخہ عقرقرحا
گل فوفل موصلی سفید بھون پھلی اندرجو شیرین خار خسک کلان ست گلو تخم کیلونچ تخم اوٹنگن اجواین اجمود کباب چینی
کلیجن سورنجان شیرین ثعلب مصری تخم کتان ستاور تواکھیر دم الاخوین دانہ ہیل ایک ایک تولہ ان سبکو
باریک کر کے سات تولہ ملا کر ایکتولہ ہر روز کھاوے اور دودھ گائے کا یا وہ آثار تازہ پانی ملا کر پیچھے نافع ہوگا

فصل دسوین مین عجیب و غریب نسخے ہر قسم کے بپاس خاطر شایقین و خوشنودی مزاج ناظرین کے لکھے جاتے ہین نوع اول

جس عورت کی آنکھ سے شرم دور ہو گئی ہو اوسکو بیخ درخت چھوئی موئی کی کھلاوے حیادار ہو جاے
نوع دیگر جس شخص کو کہ احتلام بشدت ہوتا ہو وہ اتوار کے روز صبح درخت آگ کو لاکر اپنے پاس
رکھے رہے کبھی احتلام نہوگا نوع دیگر بیخ درخت چرچرا ہاتھ مین رکھے بچھو زندہ کو ہاتھ سے پکڑ لے
نیش اوسکا مطلق اثر نہ کریگا نوع دیگر اگر کپڑے پر داغ خون کا لگا ہو تو لعاب دہن اوسپر خوب
لگاوے جب خشک ہو جاے تب دھو ڈالے نام کو خون نہ رہیگا نوع دیگر کسونٹی کا تخم پیسکر چراغ کا
فتیلہ بر چھوڑ دے کیسی باد تند چلے کبھی نہ بجھے نوع دیگر مرہم آتشک انزروت مصطکی رال موم سبھ
ہر ایک دو جز سیماب دو جز روغن گاو مین مرہم بناوے نافع ہوگا نوع دیگر سورنجان مصری دس مثقال
کوٹ کر اور آدھا اوسکا روغن گلسرخ ساتھ روغن کنجد سیاہ پانی مین ملا کر جوش کرے جب پانی جل جاے
اور روغن رہجاے اوسوقت مالش کرے نافع ہوگا اور یہ برای دفع ورم خصیہ نسخہ اکلیل الملک

بابونہ خطمی مقل بد بالمرد علیا آرد نخود زیرہ ہر یک جزو سے نرم کوٹ کر ساتھ لعاب کتان کے خصیہ پر طلا کرے نافع ہوگا
ادویہ برای دفع آتشک شنگرف سہاگہ اسگند ناگوری مغز بلی سیاہ اسپند بادیان کلان بادیان خوردہ
ان سب کو نمکوب کرکے چودہ تولہ بناؤ بوقت صبح حقہ مین بھر کر بطور تمباکو کے کھینچو اور دھوان اوسکا تمام
جسم مین خوب پہونچاؤ دونون وقت ایک ہفتہ تک استعمال کرو اور غذا سوای نخود بے نمک کے اور کچھ کھانہ
نو بین آرد زا اختیار ہے جس چیز کو جی چاہے سو کھاؤ مگر درمیان معالجہ کے شکم جاری ہوگا یا منہہ آویگا
اگر منہہ آوے تو پوست بیر جھڑبیری جنگلی لوزن پاؤ آثار گھڑی بھر پانی مین جوش دو جسوقت کہ پانی
آدھہ سیر باقی رہے اوسوقت اوس پانی سے غرغرہ کرو صحت ہوجاوے گی ایضاً قند سیاہ کہنہ مرداسنگ
زعفران جمال گوٹہ ان سبکو پیسکر آٹھہ گولی باندھو ایک صبح ایک دوپہر ایک شام کو کھاؤ اور اوپر اوسکے
مالیدہ نان خوب روغن مین چرب کرکے کھاؤ مجرب ہے ادویہ سوزاک تخم کتان دو تولہ لیکر رات کو
بھگو دو صبح کو آدھہ سیر پانی مین لعاب اوسکا خوب نکالکر اور چھانکر کچھ شکر ایک تولہ ملاکر پی لو اور پرہیز
رکھو نوع دیگر تخم سرس مغز تخم کپاس و بکائن ایک تولہ ان تینون چیزونکو پیسکر برگد کے دودھ مین
ترکرکے گولیان برابر چھوٹے بیر کے بنالو ایک گولی صبح کھالو اور اوپر اوسکے پاؤ بھر دودھ گائی کا پی لو
اور پرہیز رکھو نوع دیگر کباب چینی چھہ ماشہ دارچینی قلمی گل گلاب موصلی سفید ہر ایک چھہ ماشہ
اسگند ناگوری سنگجراحت چھہ ماشہ ان سب کو باریک پیسکر ایکتولہ ہر روز کھالے اور گائی کا دودھ
پاؤ بھر پی لے اکیس دن تک استعمال کرے نوع دیگر اندری جلاب کباب چینی شورہ قلمی زاج سفید زیرہ سفید
الایچی خورد ایکتولہ ان سبکو پیس چھانکر وقت صبح چھہ ماشہ کھاوے اور اوپر اوسکے دودھ گائی کا سیر بھر اور پانی
تازہ چار سیر ملاکر پی لے جبکہ پیشاب کرکے آئے پھر اوسکو پیے اسطور سے جب ہو چکے تو مونگ کی دال
مقشر اور خشکہ یا روٹی کھاوے جلاب خوب ہوگا ادویہ تقویت معدہ بیخ اذخر ایکدرم سنبل
نصف درم کوٹ کر پانی سرد مین پیو نافع ہوگا نوع دیگر نعناع خشک دس مثقال سماق فلفل دو مثقال
نمک ایک مثقال کوفتہ بیختہ سفوف کرو خوراک ایک مثقال ادویہ غسل ہلیلہ آملہ بلیلہ لودہ بوزن
برابر گھسکر ساتھ روغن کے بدن پر ملو بعد تھوڑی دیر کے جب خشک ہو نہا ڈالو نوع دیگر ہلدی کو گھسکر
کپڑی مین لپیٹ کر اوپر اوسکے گوبر بھینسے کا لگاؤ اور آگ مین رکھو بعد اوسکے آگ سے
نکال کر ہلدی کو جدا کر لو اور اوس ہلدی مین موافق اوسکے صندل سفید ملاکر بدن مین مالش کرو

بعد خشک ہونیکے نہا ڈالو نوع دیگر مسون زیرہ سیاہ زیرہ سفید کتھہ سیاہ گائے کے دودھ مین پیسکر سات
روز منھ مین ملو سرخ مانند ماہ تابان ہوجائے اور یہ منھ کی بدبو دور ہونے مین کتھا الایچی خورد
رومی مصطگی ان تینون کو جوش دیکر اوراوسی پانی سے کلی تین چار روز کرے منھ صاف ہوجائے گا
نوع دیگر گل انار الایچی کتھہ کباب چینی ایک ایک تولہ گلاب کے پانی مین چار دن کلی کرے منھ صاف
ہوجائیگا نوع دیگر مرد کو نامرد کرنے مین پانی مرد کی منی کا کپڑے مین لیوے اوسکو باندھ کر آبدار
مٹکے کے تلے رکھے مرد نامرد ہوجاوے ایضاً اگر مرد کی منی کو پارچہ مین رکھکر اور اوسکا فتیلہ بناکر چند
روز جلاوے وہ مرد نامرد ہوجاویگا دوائی آدھی سیسی کی لیمو کاغذی کا عرق دو قطرہ ناک مین
ڈالے جسطرف درد ہو درد نیم سر مین صحت ہوجاوے دوائی کھانسی و ریشہ آملہ خشک بہیڑہ ہرڑ
سونٹھ ان تینون اجزا کو چھ چھ ماشہ پیسکر گولی بنالے برابر بیر جنگلی کے اور صبح و شام کھاوے دوائی
یرقان کی نقط بندال پانی مین گھسکر ناک کے دونون سوراخون مین ڈالے یرقان دور ہوجائیگا
بواسیر کی دوا تخم بنگ بھینس کے سینگ کا برادہ ابابیل چڑیا کی بیٹ ہموزن بیر کی لکڑی کی آگ پر
جلاکر دھونی لے نوع دیگر زمین قند خشک کرکے سفوف بناکر تین ماشہ کھائے اور یہ جذام و برص
بام مچھلی کا پیٹ چاک کرکے آلایش نکالکر بیس ماشہ پنوار کے بیج بھردے اور اوسکو سوت سے خوب کسدے
اور تین روز تک شہد مین رکھے بعدہ گائے کے گھی مین تلے جب وہ سرخ ہو ایک حصہ صبح ایک حصہ
دوپہر اور ایک حصہ شام کو سات دن تک کھائے فائدہ ہوگا دوا استسقا یعنی سونٹھ آدھ پاؤ پیسکر افیون
ماشہ بھر پانی مین گھول کر سونٹھ کو اوس پانی مین ملاکر چھ چھ ماشہ کی ٹکیا تیار کرے کھانے کے وقت
گائے کے گھی مین تلے اور کھائے نسخہ آملہ خشک کتھہ دودھیا تخم پنوار برابر لیکر پانی مین گھسکر لگائے
نوع دیگر نسخہ جلندھر ریوند چینی جدوار خطائی عاقرقرحا گجراتی نو نو ماشہ کتھہ سفید دو تولہ اسکو
سیر بھر ادرک کے عرق مین گھول کرے اور گولیان برابر چنے کے بنالے صبح و شام ایک ایک گولی کھانے
اور کھٹے کے شوربے کے سوا اور غذا نہ دے نوع دیگر قے کے بند کرنے مین پوست ناریل جلاکر موافق
اوسکی نمک سانبھر کو ملاکر تین ماشہ دفعہ دفعہ کرکے کھائے دوائی ہضم طعام و دفع ریح زیرہ کرمانی
اجوائن دیسی ہموزن ایک ایک درم مرچ سیاہ دو درم قرنفل دو درم کوٹ چھانکر وقت سونے کے
چار ماشہ کھائے عورت کے کم شہوت کرنے مین اگر اعضائی بیل سرخ کا چار ماشہ پان مین

رکھکر کھلادو ہرگز شہوت نہو گی ایضاً کافور چینی سہاگہ ایک ایک درم پیسکر پان مین کھلادو عورت کو
مرد کی تلاش نہو گی دراز ہونے موے سر مین نیلوفر کنجد سیاہ ملیٹھی ہموزن برابر سیاہ بھنگرہ کے پانی
مین ملاکر سر پر ملے بال دراز ہو جائین نوع دیگر عرق لیمون و آملہ باہم گھسکر رات کو بالون مین لگاوے
صبح کو دھو ڈالے اور یہ روغن لگائے بال دراز بہت ہو جائینگے نوع دیگر چند مکھی روغن کنجد مین جوش
کرکے چند بار بالون مین ملے بال لمبے بھی ہون اور سیاہ بھی ہو جائین نسخہ منجن اذخر یکدرم عاقرقرحا
چار درم نمک دو درم آرد جو یکدرم شہد مین ملاکر جلالو اور عاقرقرحا و اذخر کو پیسکر اوسمین داخل
کرو لعاب اوسکے دانتون مین ملے فائدہ ہوگا نوع دیگر سینگ بکرے کوہی کا جلاکر نمک اندرانی کف دریا
بیخ نے سوختہ سافیج ہندی سفال چینی ہموزن لیکر پیسکر منجن کرو اقاقیا بھی فائدہ کرتا ہے مسوڑھی بھی
دانتونکو نفع دیتی ہے نوع دیگر بلیلہ ہلیلہ آملہ دردا احمر گلنار اقاقیا پھٹکری قسط عاقرقرحا کوفتہ بیختہ کر
منجن کرو جسمین عورت کے لڑکا نہوتا ہو اوسکی دوا یہ ہے فقط اسگند کو کوٹ کر شروع حیض مین
کھائے اور غذا ادویہ سہبات ہو بعد اوسکے مرد کے پاس جاے حاملہ ہوجاے نوع دیگر پنیر مایہ خرگوش وقت
مجامعت مرد اپنی پاس رکھے عورت حاملہ ہوجائے نوع دیگر منقار ہدہد کو روغن مین جوش کرکے قضیب پر
ملے اور عورت سے قربت کرے عورت حاملہ ہوجائیگی نوع دیگر جوز بوا کرنانزاج بلوط شب یمانی لیو
اتار ایک ایک مثقال کوٹ پیسکر عورت شافہ کرے حاملہ ہوجاے نوع دیگر چرک لومڑی روغن کنجد مین
حل کرکے قضیب پر ملے اور مجامعت کرے حمل رہجائیگا نوع دیگر زہرہ خرگوش تر شراب مین ملاکر عورت کھاے
حاملہ ہو جائیگی برای اسقاط حمل گوبر گاے کا شیر گرم عورت پیے اسقاط ہوجاے نوع دیگر شاخ بید انجیر
تازہ ساتھ روغن کے چرب کرے اور اوسکا شافہ ہو اسقاط ہوجاے اگر شکم مین بچہ مر گیا ہو تخم گندنا آگ پر
چھوڑ کر فرج کو دھونی دو بچہ مردہ نکل آوے نوع دیگر کینچلی سانپ کی اندام نہانی عورت پر دھونی دو بچہ
شکم سے باہر آجاوے اور وہ بانجھ ہو جاے عورت بیخ گل جاسوت کو سرکہ خالص مین گھسکر ایام حیض مین
سات روز کھاے تمام عمر حاملہ نہو نوع دیگر جو دانت آدمی کے کہ بچپن مین گر جاتے ہین بشرطیکہ زمین پر
نگرے ہون اونکو تعویذ مین رکھکر عورت پہنے جننے سے باز رہے نوع دیگر دو درم زردچوب گھسکر حالت
حیض مین عورت کھاے پھر کبھی حمل نہ قبول کرے نوع دیگر اسبند سوختنی ایکدرم قند مین ملاکر بعد فراغ حیض کے
روز کھاے حاملہ نہو ادویہ جاری ہونے حیض مین خردل و انگوزہ ہموزن سرکہ مین ملاکر عورت کھاے

حیض جاری ہو جاوے تو عدہ یگر پر سیاوشان سرخ حلبہ و انیسون ہر ایک چہار درم سداب تین درم بدبونیہ چار درم
ان سبکو تین رطل پانی مین پکاوے جبکہ ایک رطل پانی رہجاوے اسکو صاف کرکے صبح کو چالیس درم کھا کر
حیض ہو جبس عورت کے خون حیض بہت آتا ہو اسکی دوا یہ ہے کہربا ایک مثقال گل ارمنی پانچ درم
ساتھ پانی بارتنگ کے کھاوے خون حیض اعتدال پر ہوجاوے تو عدہ یگر سرمہ مسحوق گلنار جفت بلوط
ہر ایک ہموزن لیکر پانی و عرق مورد مین ملاکر فرزجہ کرے خون حیض اعتدال پر ہو جاوے تو عدہ یگر دوا
گندہ بغل مرداسنگ سرکہ خالص مین گھسکر بغل مین ملے اور دھو ڈالے مجرب ہے تو عدہ یگر برگ شفتالو
کو کوٹ کر بغل مین مالش کرے نافع ہے تو عدہ یگر مرداسنگ سفید گھسکر گلاب اور کافور مین ملاکر لگاوے رفع
بدبوی بغل ہوگی جبس گاڑ ڈالے اور مرثیہ خوان کی آواز بڑی ہو اسکو یہ دوا بہت مفید ہے
بیخ کسوندی تین چار برس کی ہو اسکو منھ مین رکھے آواز کھل جاوے تو عدہ یگر کلیجن تین درم ادرک پانچ درم
قند کہنہ مین ملاکر صبح کو کھالیا کرے آواز صاف رہیگی تو عدہ یگر فلفلمونہ کوٹ کر ادرک تین درم جو بکلی اگر کے
کپڑے مین باندھکر ایک رات اور دن سرکہ مین پکاکر خشک کرکے صبح کو کھاوے آواز کھلیگی تو عدہ یگر ہینگ
پانی مین حل کرکے کھاوے تو عدہ یگر نمک سنگ زنجبیل فلفل دراز کوٹ کر دہی خواہ سرکہ ملاکر کھاوے آواز
کھل جاوے تو عدہ یگر دریافت کرنے تولد پسر و دختر برگ چقندر کو خشک کرکے حاملہ کی ناک مین چھوڑے اگر
اسکو چھینک آجاوے تو دختر ہو والا نہ پسر تو عدہ یگر امتحان عورت بانجھہ جس روز کہ حیض
عورت کو شروع ہو تو قدرے خون حیض بیچ برتن کے رکھکے عرق اسمین ڈالو اگر وہ لون آمیز ہوجاوین
جانو کہ بانجھہ نہین ہے نسخہ مصفی خون و مقوی اعضا تخم زردک ۱ تولہ بیج بند ایک تولہ سنگھاڑہ ۲ تولہ تخم تمر ہندی ۲ تولہ
ہڑ کلان - چرائتا - ملائی - قندسیت - سپستان - الایچی کلان - لونگ - صندل سرخ
گوکھرو کلان - اسگند ناگوری - موسلہ - سنبل - موصلی سفید - موصلی سیاہ - ہڑ زنگی - مویز منقے
آملہ - گھاسنی - کشنیز خشک - بادیان - تیج پات - گلوے - مجیٹھ - قند سیاہ - ترکیب یعنے
قند سیاہ کو لگن مین اور سب ادویہ کو کوٹ کر لگن مین ملاوے جسوقت کہ لگن اٹھے اوسوقت بطریق
معمول کے عرق کھینچ لو اور خوراک نیم پاو سب مرضونکو فائدہ بخشیگی مگر جریان کو اکسیر ہے فقط

تمت

اشتہارات

تزکیۃ الفہوم

عرب کی تاریخ مولوی علیہ اللہ مرحوم کی تالیفات سے
ہے قیمت فی جلد للعہ محصولڈاک ۱؍

خبار الاحبار (فی) اخبار الاخیار

س کتاب نایاب مین حالات وکرامات وولادت ووفات
لیاے کرام وحضرات صوفیہ عظام کا بیان ہے قیمت
جلد ۸؍ محصولڈاک ۱؍

ہنس جواہر بھاکھا

مولفہ قاسم شاہ مرحوم یہ قصہ عمدہ ہے کتب تصوف مین
یہ کتاب بہی لائق قدر گنی جاتی ہے قیمت فی جلد
۸؍ محصولڈاک ۱؍

فرہنگ ایران غنی

ہنگ معلمون اور طالب علمون کے کار آمد ہے
طلاحات اور لغات متشکلہ کو خوب حل کیا ہے
ت فی جلد ۸؍ محصولڈاک ۲؍

طبع الحسنا (فی ذکر) اشرف الکائنات

یہ مجموعہ تیرہ ۱۳ رسالونکا مولفہ مولوی حافظ حاجی
احب کا اردو زبان مین سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نہایت معتبر تاریخ ہے اہل اسلام کو اپنے پیغمبر کی تاریخ
حالات دریافت کرنیکے واسطے یہ کتاب عمدہ ذریعہ ہے قیمت
ر رسالہ ۲؍ محصولڈاک ۱؍ قیمت مجموعہ عصہ محصولڈاک ۴؍

سدیدی

جہ یہ کتاب اس سے قبل چند بار طبع ہوچکی ہے مگر ہمیشہ
کو اغلاط کی شکایت رہی عرصہ سے خیال تہا کہ کوئی نسخہ
ح دستیاب ہوجاوے تو شائقین کی رفع شکایت ہو

بحمد اللہ کہ ابکی بار خاص مصنف کے دست مبارک کا
نسخہ دستیاب ہوگیا اور اوسیکے مطابق صحت کراکے تحشیہ جدید کے
ساتھ طبع ہوئی ہے قیمت فی جلد عہ محصولڈاک ۳؍

کلیات قانون شیخ الرئیس

دنیا مین شاذ ہی ایسے شخص ہونگے جو شیخ اور قانون
شیخ سے واقف نہون اگرچہ چند بار یہ کتاب مستند
مطابع مین طبع ہوچکی ہے مگر الحمد للہ کہ ابکی بار مطبع
نامی کی سعی سے کلیات قانون محشی ہو کے طبع ہوا ہے
قیمت فی جلد عہ محصولڈاک ۳؍

عرض

اگر کسی صاحب کو کوئی کتاب مولفہ اپنے یا اپنے کسی
بزرگ کی بخیال بقاے نام یا بغرض فائدہ رسانی عام
طبع کرانا مقصود ہو وہ بذریعہ خط وکتابت طے فرمائین
یا کسی صاحب نے کوئی کتاب مفید عام یا مذہبی تصنیف
فرمائی ہو یا کسی کتاب عربی فارسی انگریزی کا ترجمہ
اردو مین کیا ہو تو اوسے مطبع بلا کسی معاوضہ کے طبع کردیگا

التماس

یہ جملہ کتب قیمت وصول ہونے پر یا بذریعہ ویلوپی ایبل ارسال
ہوسکتی ہین اس مطبع مین ہر قسم کی کتابین موجود ہین ونیز
ہر قسم کا کام طبع ہوتا ہے اور فہرست کلان کتب وغیرہ
کی بہی مع تشریح قیمت موجود ہے شائقین کو
عند الطلب بلاقیمت ۱؍ کا ٹکٹ بہیجنے سے پیڈ
والا بیرنگ ارسال ہوتی ہے۔

المشتہر

ولی اللہ مینیجر مطبع نامی لکھنؤ کٹرہ ابو تراب خان

اشتہار
اس کتاب کا حق تالیف محفوظ
ہے کوئی صاحب بلا اجازت
راقم قصد طبع نہ فرما دین۔
المشتہر
قطب الدین احمد پروپرائٹر نامی پریس
لکھنؤ کٹرہ ابو ترابخان
مکان نمبر (۵۴)